مرشدانِ خبر
روزنامہ
ممبئی رابطہ
DAILY MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:56
طلوع آفتاب	06:59
زوال آفتاب	12:51
غروب آفتاب	06:43

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہر سال ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قرآن کریم پڑھا جاتا تھا (یعنی حضرت جبرئیلؑ پڑھتے تھے) لیکن جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو مرتبہ قرآن پڑھا گیا۔ (بخاری) رمضان المبارک میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جبرئیلؑ ایک دوسرے کو قرآن کریم سناتے تھے۔

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 61, Monday- 02 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلدنمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۶۱ ۞ پیر، ۲/مارچ ،۲۰۲۶، ۱۲/رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴/روپئے، صفحات:۸

آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر

امریکہ۔اسرائیل مردہ باد کے نعروں سے گونج اُٹھا لکھنؤ

آیت اللہ خامنہ ای ایران کے سپریم لیڈر ہونے کے ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں بالخصوص شیعہ فرقہ کے مذہبی پیشوا بھی تھے جنہیں رہبر معظم، مرجع عالم، رہبر انقلاب اسلامی سمیت کئی القابات سے یاد کیا جاتا تھا۔امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے اور وحشیانہ کارروائی میں مذہبی پیشوا آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی دردناک شہادت پر گنگا جمنی تہذیب کے علمبردار ہندوستان میں بھی غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سیاسی، سماجی، مذہبی رہنماؤں سے لے کر عام لوگوں میں شدید ناراضگی اور افسردگی پائی جارہی ہے۔اس لئے کہ آیت اللہ خامنہ ای ایران کے سپریم لیڈر ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں بالخصوص شیعہ فرقہ کے مذہبی پیشوا بھی تھے جنہیں رہبر معظم، مرجع عالم، رہبر انقلاب اسلامی سمیت کئی القابات سے یاد کیا جاتا تھا۔ اس عظیم رہنما کی شہادت سے ان کے مقلدین سوگوار ہوگئے ہیں۔اس دوران اپنے رنج وغم اور ایرانی قوم کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے ملک کے کئی حصوں میں لوگ سڑکوں پر اتر آئے ہیں اور 'امریکہ۔اسرائیل مردہ باد' کے نعرے لگارہے ہیں۔اتوار کو علی صبح جب لوگ مقدس رمضان میں روزہ کے لیے سحری اور عبادات میں مصروف تھے، انہیں آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کی خبر ملی جس پر وہ تڑپ اٹھے اور گھروں سے نکل کر جوق درجوق سڑکوں پر جمع ہونے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے شہرادب لکھنو کی سڑکیں سیاہ لباس میں ملبوس روزہ داروں سے پٹ گئیں اور ہر طرف سے ایک ہی آواز 'آیت اللہ خامنہ ای زندہ باد، 'امریکہ۔ اسرائیل مردہ باد' سنائی دے رہی تھی۔اس دوران پرانے لکھنو کے کاظمین، رستم نگر، منصور نگر، کشمیری محلہ، بزازہ، مفتی گنج، مصاحب گنج، حسین آباد وغیرہ میں سڑکوں پر امڈا عوامی سیلاب محرم کا منظر پیش کررہا تھا۔ویسے تو شہر کے بیشتر حصوں میں عوام سڑکوں پر مظاہرہ کررہے ہیں لیکن آصفی امام باڑہ اور حسین آباد واقع چھوٹا اماباڑہ احتجاج کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہاں ہزاروں کی تعداد میں مرد، عورتوں کے ساتھ معصوم بچے بھی ہاتھوں میں اپنے مذہبی پیشوا کی تصویر لئے 'آیت اللہ خامنہ ای زندہ باد، امریکہ اور اسرائیل مردہ باد' کے نعرے لگارہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لوگ اپنے گھروں پر سیاہ پرچم لہرا کر شہید آیت اللہ کو خراج عقیدت پیش کررہے ہیں۔اس کے علاوہ مساجد، درگاہوں اور امام بارگاہوں سے تلاوت قرآن کی آواز بلند ہورہی ہیں۔ ہر طرف 'یاحسینؑ' کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ آنکھوں میں آنسو اور چہرے پر مایوسی کے ساتھ مظاہرے میں شامل لوگوں کا کہنا ہے پیامبر امن کی شہادت کی خبر نے دلوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ صرف ایک شخص کا غم نہیں ہے، یہ ایک دور کے خاتمے کا احساس ہے۔ٹرمپ اور اسرائیل کے دعووں کے بعد اب ایرانی فوج، سرکاری خبر رساں ایجنسی 'آئی آر این اے' اور مرکزی نیوز چینل 'پریس ٹی وی' نے باضابطہ طور پر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت کی تصدیق کردی ہے۔ جس وقت یہ حملہ ہوا، اس وقت خامنہ ای اپنے دفتر میں موجود تھے۔اسلامی انقلابی گارڈ کور پس (آئی آر جی سی) نے ایک بیان میں خامنہ ای کی شہادت پر دکھ کا اظہار کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ تنظیم نے ان کی موت کو ایک 'باعزت شہادت' قرار دیتے ہوئے ان کے راستے کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ بیان میں امریکہ اور 'صیہونی حکومت' کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سخت کارروائی اور جوابی کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔

خامنہ ای کی موت کے بعد پاکستان میں بھی کشیدگی

امریکی قونصلیٹ پر شیعہ برادری کا حملہ، تقریباً ۸/افراد کی موت اور متعدد زخمی ہو گئے، مظاہرین مبینہ طور پر امریکی قونصلیٹ کی حدود میں داخل ہو گئے اور وہاں توڑ پھوڑ کی

اسلام آباد: مظاہرین مبینہ طور پر امریکی قونصلیٹ کی حدود میں داخل ہو گئے اور وہاں توڑ پھوڑ کی۔ اس دوران تقریباً 8 افراد کی موت ہو گئی اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت کے بعد پاکستان کے شہر کراچی میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ رپورٹس کے مطابق مظاہرین بڑی تعداد میں امریکی قونصلیٹ کے باہر جمع ہوئے اور امریکہ کے خلاف نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع خبر کے مطابق مائی کولاچی سے سلطان آباد جانے اور آنے والے دونوں راستوں کو بلاک کردیا گیا۔ کچھ مظاہرین مبینہ طور پر امریکی قونصلیٹ کی حدود میں داخل ہو گئے اور وہاں توڑ پھوڑ کی۔ اس دوران تقریباً 8 افراد کی موت ہو گئی اور متعدد زخمی ہو گئے۔ پاکستانی نیوز چینل 'سما ٹی وی' کی رپورٹ کے مطابق حالات کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے اور ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی ہے اور اضافی پولیس نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ فی الحال صورتحال انتہائی حساس بنی ہوئی ہے اور حکام نے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ مقامی انتظامیہ اور سیکورٹی ادارے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری تناؤ، خاص طور پر ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتے ہوئے ٹکراؤ کا اثر اب جنوبی ایشیا میں بھی محسوس کیا جارہا ہے۔ اس طرح کے احتجاجی مظاہرے کئی سطحوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ سب سے پہلے، اس سے ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں، کیونکہ سفارت خانے اور قونصل خانے کسی بھی ملک کی باضابطہ موجودگی کی علامت ہوتے ہیں۔ دوسرے، ایسے حالات سیکورٹی کے نظام کو مزید مشکل بنا سکتے ہیں۔ مقامی انتظامیہ کو نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے اضافی وسائل لگانے کی ضرورت پڑے گی۔ تیسرے، بین الاقوامی مشنز اور غیر ملکی شہریوں کی حفاظت سے متعلق خدشات بڑھ جائیں گے جس سے عالمی سطح پر بھی ردعمل دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

جے این یو میں پولیس اور طلباء میں زبردست تصادم

۲۶/تاریخ کے لانگ مارچ کے بعد ۱۴/گرفتاریاں، 'آئیسا' نے عائد کیے سنگین الزامات

جواہرلال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے وائس چانسلر شانتی سری دھولیپوڈی پنڈت کے مبینہ ذات پات پر مبنی بیانات کے خلاف چند روز قبل یونیورسٹی کے طلباء کی جانب سے بطور احتجاج وزارت تعلیم کی طرف 'لانگ مارچ' کی کوشش کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپ کا معاملہ طول پکڑتا جارہا ہے۔ طلباء یو جی سی کے ایکویٹی (اینٹی ڈسکریمینیشن) ضوابط کے نفاذ، مجوزہ 'روہت ویمولا ایکٹ' کے نفاذ اور وائس چانسلر کے استعفیٰ کا بھی مطالبہ کررہے تھے۔ اس دوران جے این یو کے مین گیٹ پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی، جہاں مارچ کو روکنے کے لیے کئی سطحوں پر بندش کی گئی تھی۔ احتجاجی طلباء کا الزام ہے کہ پولیس نے لاٹھی چارج کیا، طالبات کو گھسیٹا اور بربریت کا مظاہرہ کیا۔ اس واقعہ کی شروعات 26 فروری کو تقریباً 3:20 بجے دن میں ہوئی جب طلباء مین گیٹ سے باہر نکلنے لگے۔ پولیس نے انہیں نارتھ گیٹ پر روکا اور واپس کیمپس میں دھکیل دیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں مرد پولیس اہلکاروں کو خواتین طالبات کو گھسیٹتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جب کہ پولیس کی جانب سے شیئر کی گئی فوٹیج میں طالب علموں کو افسران سے دھکا مکی کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ شام تک کچھ طلباء کو وسنت کنج نارتھ اور کاپسہیڑا تھانے لے جایا گیا اور وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 221، 121(1)، 132 اور 3(5) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مظاہرین کے پاس مارچ کی اجازت نہیں تھی اس لیے کارروائی ضروری تھی۔ وہیں جے این یو ایس یو نے اسے جمہوریت پر حملہ قرار دیا ہے۔ واقعہ کے اگلے روز (27 فروری) کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے گرفتار کئے گئے 14 طلباء کو 25،000 کے مچلکے پر ضمانت دی اور پولیس کی عدالتی تحویل کے مطالبے کو مسترد کر دیا۔ تاہم عدالت نے طلباء کے مستقل پتے کی جانچ کی شرط رکھی جس پر طلباء تنظیموں نے اعتراض کیا۔ اس دوران جے این یو ایس یو کے سابق صدر اور آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (اے آئی ایس اے) کے رہنما دھننجے نے 'اے بی پی نیوز' کے ساتھ ایک انٹرویو میں پولیس کی کارروائی کو 'انتقامی' قرار دیا۔

ناگپور کی ایس بی ایل انرجی فیکٹری میں دھماکہ، ۱۵/لوگوں کی موت، ۱۸/مزدور زخمی

ایس پی ہرش پودار نے واردات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ دھماکہ صبح ۶/سے ۷/بجے کے درمیان ہوا

ناگپور: مہاراشٹر کے ناگپور ضلع کی کٹول تحصیل واقع راؤل گاؤں میں آج صبح بھیانک صنعتی حادثے نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کان کنی اور صنعتی دھماکہ خیز مواد تیار کرنے والی کمپنی ایس بی ایل انرجی لمیٹڈ کی فیکٹری میں ہوئے زبردست دھماکے کے نتیجے میں 15 لوگوں کی موت ہوگئی جب کہ 18 مزدور شدید طور پر زخمی بتائے جارہے ہیں۔ اس دوران ناگپور (دیہات) پولیس سپرنٹنڈنٹ ہرش پودار نے واردات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ دھماکہ صبح 6 سے 7 بجے کے درمیان ہوا۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ دھماکہ اس وقت ہوا جب مزدور دھماکہ خیز مواد تیار کر رہے تھے۔ دھماکہ اتنا شدید دار تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی اور قریبی دیہاتوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ حادثے کے وقت یونٹ کے اندر 25 سے 30 مزدور موجود تھے۔ دھماکے کے بعد فیکٹری کے احاطے میں زبردست آگ بھڑک اٹھی جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی۔ دھوئیں کے بادل دور دور تک پھیل گئے جس سے مقامی لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔ واردات کے فوری بعد پولیس، فائر بریگیڈ اور ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر ناگپور کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں کئی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ انتظامیہ کو خدشہ ہے کہ کچھ مزدور ابھی بھی ملبے کے نیچے یا فیکٹری کے احاطے میں پھنسے ہو سکتے ہیں۔ امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور ملبہ ہٹانے کا کام تیزی سے کیا جارہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے پورے علاقے کو سیل کردیا ہے اور سیکورٹی کے لیے اضافی پولیس فورس تعینات کر دی ہے۔ حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر دھماکہ خیز مواد کی تیاری کے عمل کے دوران تکنیکی خرابیوں یا حفاظتی معیارات میں لاپرواہی کا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے حالانکہ سرکاری تصدیق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی کی جائے گی۔ مقامی لوگوں کے مطابق دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ زمین لرز گئی، کئی گھروں کے شیشے ٹوٹنے کی اطلاعات ہیں۔

ایرانی عوام کی تقدیر خود ان کے ہاتھ میں ہے

واشنگٹن: امریکی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم نے الگ الگ پیغامات میں ایرانی عوام کو اقتدار سنبھالنے کی ترغیب دی ہے۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو نے ایران پر مشترکہ حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے ایرانی حکومت کو ختم کرنے کے اعلانات کیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی فوج نے ایران میں "بڑی عسکری کارروائیاں" شروع کردی ہیں، یوں اسرائیل کی جانب سے شروع کیے گئے حملوں میں واشنگٹن کی شمولیت کی تصدیق ہوگئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے 28 فروری بروز ہفتہ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری ویڈیو پیغام میں کہا کہ ہمارا مقصد ایرانی حکومت کی جانب سے لاحق فوری خطرات کو ختم کر کے امریکی عوام کا دفاع کرنا ہے، وہ سفاک اور نہایت سخت لوگ ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب امریکہ نے تہران کو اس کے نیوکلیر پروگرام کو محدود بنانے پر آمادہ کرنے کے لیے خطہ میں اپنی فوجی موجودگی میں نمایاں اضافہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ ایران میں حالیہ مہینوں کے دوران وسیع احتجاجی مظاہروں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن بھی جاری رہا۔ صدر ٹرمپ اس سے قبل خبردار کر چکے تھے کہ اگر نیوکلیر مسئلے پر کوئی سفارتی حل نہ نکلا تو فوجی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ جنیوا میں ایران اور امریکہ کے نمائندوں کے درمیان حالیہ بالواسطہ مذاکرات جمعرات کو بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہو گئے تھے۔ فوجی کارروائی کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ کبھی بھی نیوکلیر ہتھیار حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ بیان ایسے وقت پر دیا گیا، جب اسرائیل پہلے ہی ایران پر پیشگی حملہ کرنے کا اعلان کر چکا تھا۔ صدر ٹرمپ نے ایران پر حملوں کو ایک عظیم مشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ایران کے نیوکلیر ہتھیاروں اور ایسے میزائل نظام کے حصول کی کوششوں کے باعث ضروری تھا، جو امریکہ تک پہنچ سکتے ہیں۔

'ملک میں طوفان آنے والا ہے، کیونکہ..

راہل گاندھی نے پنجاب میں وزیر اعظم مودی کو نشانے پر لیا

پنجاب میں 'کسان مزدور مہاریلی' سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ نریندر مودی نے ہندوستان کے ایگریکلچر سیکٹر کا دروازہ امریکہ کے لیے کھول دیا ہے۔ اس سے ہمارے کسان تباہ ہو جائیں گے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج پنجاب کے برنالہ میں 'کسان مزدور مہاریلی' سے خطاب کیا۔ لوگوں کی جم غفیر بھیڑ سے مخاطب ہوتے ہوئے انھوں نے کئی محاذ پر وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ خاص طور سے ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے نقصانات پنجاب کے کسانوں اور عوام کے سامنے انتہائی واضح انداز میں رکھے۔ انھوں نے کہا کہ "ملک میں 'طوفان' آنے والا ہے، کیونکہ امریکہ کا اخروٹ، بادام، سیب، دال، کپاس، سویابین ہندوستان آئے گا۔ کیونکہ نریندر مودی نے ملک کا سارا کا سارا ڈاٹا ٹرمپ کو سونپ دیا۔ کیونکہ نریندر مودی نے ٹرمپ کو گارنٹی دی ہے کہ ہندوستان ہر سال 9 لاکھ کروڑ روپے کی امریکی مصنوعات خریدے گا۔" کسانوں ومزدوروں کی اہمیت ظاہر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "پنجاب جانتا ہے کہ کسان اور مزدور ملک کی بنیاد ہوتا ہے۔ کسان اور مزدور کے بغیر ملک مضبوط نہیں ہوسکتا۔ ہندوستان کی فوڈ سیکورٹی میں کسانوں اور مزدوروں کی سب سے بڑی محنت رہی ہے۔ سبز انقلاب بھی پنجاب کے کسانوں اور مزدوروں کی محنت تھی۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "نریندر مودی نے ہندوستان کے ایگریکلچر سیکٹر کا دروازہ امریکہ کے لیے کھول دیا ہے۔ اس فیصلہ کے بعد امریکہ کا سامان ہندوستان آئے گا اور ہمارے کسان تباہ ہو جائیں گے۔" ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کو کانگریس رکن پارلیمنٹ نے پوری طرح سے کسانوں کو نقصان پہنچانے والا قرار دیا۔ انھوں نے بتایا کہ اس کے نقصانات کو پی ایم مودی جانتے تھے، لیکن مجبوری میں معاہدہ کرنے کو راضی ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ "نریندر مودی یہ کام نہیں کرنا چاہتے تھے۔ 4 ماہ تک معاہدہ رکا ہوا تھا، کیونکہ ہندوستان کا کوئی بھی وزیر اعظم کسی دوسرے ملک کے لیے ایگریکلچر سیکٹر کو نہیں کھول سکتا۔ لیکن سوال ہے، نریندر مودی نے جو کام 4 ماہ تک نہیں کیا، اسے انھوں نے 15 منٹ میں کیوں کردیا؟" مذکورہ سوال کا جواب راہل گاندھی نے بھیڑ کے سامنے بہت واضح انداز میں دیا۔

مختصر مگر اہم خبریں

حیدرآباد سے کئی خلیجی ممالک کیلئے پروازیں منسوخ

حیدرآباد: ایران پر اسرائیل۔امریکہ کے حملہ کے بعد خلیجی ممالک میں پیدا شدہ صورتحال کے نتیجہ میں شہر حیدرآباد سے خلیجی ممالک کیلئے کئی پروازیں غیر معینہ مدت کیلئے منسوخ کردی گئی ہیں جن میں سعودی عرب' دبئی' ابوظہبی' کے علاوہ قطر اور دیگر ممالک کیلئے روانہ ہونے والی پروازیں شامل ہیں۔ شام تک موصول اطلاعات کے مطابق حیدرآباد سے روانہ ہونے والی 8 بین الاقوامی پروازیں منسوخ کی جاچکی ہیں جن میں دوحہ' شارجہ' ابوظہبی' کویت' دمام' راس الخیمہ ودبئی جانے والی پروازیں شامل ہیں جو کہ خلیجی ممالک کی ہوائی پٹی بند کردیئے جانے کے سبب منسوخ کی جاچکی ہیں۔

جنگی حالات میں مودی کا دورۂ اسرائیل نامناسب تھا

نئی دہلی: کانگریس نے کہا ہے کہ جنگ کے ماحول کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کا اسرائیل کا دورہ نامناسب تھا اور اب جنگ بھڑکنے کے بعد یہ دورہ مزید نامناسب ثابت ہوا ہے۔ کانگریس کے شعبۂ ابلاغ کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کو یہاں ایک بیان میں وزیر اعظم مودی کے اسی ہفتہ ہوئے اسرائیل دورے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "وزیر اعظم مودی کے اسرائیل دورے کی خوشی منانے کے دو دن بعد ہی اسرائیل اور امریکہ نے ایران کے خلاف اپنا مشترکہ حملہ شروع کر دیا۔ پچھلے چند مہینوں میں مغربی ایشیا میں امریکی فوجی تیاریوں کو دیکھتے ہوئے یہ بالکل متوقع تھا۔ اس کے باوجود مودی نے اسرائیل جانے کا فیصلہ کیا، جہاں انہوں نے اعلیٰ سطح کی اخلاقی 'بزدلی' کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے وہاں اعلان کیا کہ ہندوستان اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے اور ایسا کہہ کر خود کو ایک انعام بھی دلوا لیا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ مودی کا یہ اسرائیل دورہ شرمناک تھا، اور اب تو یہ اور بھی زیادہ شرمناک دکھائی دیتا ہے، کیونکہ جنگ انہی دو رہنماؤں نے شروع کی ہے، جنہیں وزیر اعظم مودی اپنا اچھا دوست بتاتے رہے ہیں۔

عالمی برادری کا ایران امریکہ تنازع کے سفارتی حل پر زور

فرانس کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ، روس کا امریکہ اور اسرائیل پر عالمی قوانین کی خلاف ورزی کا الزام، یورپی یونین کی تحمل کی اپیل۔ اسرائیل اور امریکہ کے سنیچر کو ایران پر حملے کے بعد نیا عالمی تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ اس سے عملاً مشرق وسطیٰ ایک نئے فوجی تصادم کی طرف بڑھ گیا ہے۔ حملے پر عالمی برادری کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ عالمی برادری نے امن کی اپیل کی ہے اور علاقائی مسئلہ کے سفارتی حل پر زور دیا ہے۔ فرانس نے اسے بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا کہ موجودہ صورتحال انتہائی سنگین ہے اور اسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو اپنے جوہری اور بیلسٹک پروگراموں اور علاقائی سرگرمیوں پر 'نیک نیتی سے بات چیت' کرنی چاہیے۔ فرانس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ اپنے قریبی شراکت داروں کی حفاظت کے لیے وسائل کی تعیناتی کے لیے تیار ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے اقدامات بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ روس نے ایک بیان میں اسے 'پہلے سے سوچی سمجھی اور بلا اشتعال جارحیت' قرار دیتے ہوئے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو فوری طور پر سفارتی ذرائع سے حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ جرمن حکومت کے ترجمان اسٹیفن کاربیلیس نے کہا کہ وفاقی حکومت کو سنیچر کی صبح ایران کے خلاف اسرائیل کی فوجی کارروائی کے بارے میں پیشگی اطلاع دی گئی تھی۔ سوئس وزارت خارجہ میں کمیونی کیشن کے سربراہ نکولاس بیڈو نے روسی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان سوئزرلینڈ کے ذریعے قائم ہونے والا مواصلاتی چینل بدستور فعال ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت سے علماء برہم، امریکہ واسرائیل کی جارحیت کو بتایا دہشت گردی

آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ ایران کے خلاف کاروائی کر کے عالمی قوانین کی دھجیاں اڑائی گئی ہیں جس پر دنیا کے تمام خود مختار ممالک کو نوٹس لینا چاہئے

ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملے میں اسلامی جمہوریہ کے سپریم لیڈر اور مذہبی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر ہندوستانی مسلمانوں میں سوگ اور ناراضگی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ وہیں علماء نے بھی بیان جاری کر کے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ علماء نے امریکہ اور اسرائیل کی یکطرفہ کارروائی کو پوری طرح دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے اور دنیا میں امن وامان کے لیے اقوام عالم سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ لکھنؤ کے امام جمعہ مولانا کلب جواد نے اپنے ویڈیو بیان میں کہا کہ ہمارے مذہب میں شہادت کو اعلیٰ مقام حاصل ہے، ہر کوئی شہادت کی دعا کرتا ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای بھی یہی کہا کرتے تھے کہ ہماری تمنا ہے کہ ہم راہ حق میں شہید ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ کی دعا پوری ہوئی اور وہ جنگ لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔ ان کے ساتھ کئی اور بھی علماء درجۂ شہادت پر فائز ہوئے ہیں۔ مولانا کلب جواد نے امریکہ اور اسرائیل کے اس حملے کو بزدلانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای نے ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دیا ہے، جس طرح آیت اللہ کا خون بہایا گیا ہے، وہ کبھی رائیگاں نہیں جائے گا کیونکہ وہ شہید ہوئے ہیں۔ مولانا جواد کے مطابق خون کے اسی قطرے سے انقلاب پیدا ہوتا ہے اور ظالم اسی میں ڈوب جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو نے آیت اللہ خامنہ ای کو شہید نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے 'ڈیتھ وارنٹ' پر دستخط کر دیئے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کی موت بدترین موت ہوگی۔ مولانا کلب جواد نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی وفات انسانیت کے لیے عظیم نقصان ہے کیونکہ وہ مظلوموں کی آواز تھے۔ وہ اکیلے فلسطین کے لیے لڑ رہے تھے، ان کی شہادت صرف شیعہ نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ آج رات لکھنؤ کے امام باڑہ آصفی میں آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر سوگ منانے کے لیے سبھی جمع ہوں گے۔ رات 8 بجے کینڈل مارچ کیا جائے گا۔ اسی دوران مولانا خالد رشید فرنگی محلی (لکھنؤ) نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل نے جس وحشیانہ طریقے سے ایران پر حملہ کیا ہے ہم اس کی 'زور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ مولانا خالد رشید نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ ایران کے خلاف یکطرفہ کاروائی کر کے بین الاقوامی قوانین کی دھجیاں اڑائی گئی ہیں جس پر دنیا کے تمام خود مختار ممالک کو نوٹس لینا چاہئے۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ ایران خود مختار اور جمہوری ملک ہے اس کے باوجود اس طرح کا حملہ کیا گیا جس میں اسکول کو بھی نہیں بخشا گیا اور معصوم بچوں کو مار دیا گیا اور اب اس حملے میں آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کی ہم سبھی لوگ سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور دنیا کے تمام ممالک سے اپیل کرتے ہیں کہ رمضان جیسے مقدس مہینے میں اس حملے کے خلاف آواز اٹھائیں اور مداخلت کر کے اس جنگ کو فوری طور پر رکوایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھی خامنہ ای صاحب کی موت کے ذمہ دار ہیں ان کے خلاف انٹرنیشنل کورٹ میں مقدمہ چلا کر انہیں سخت سے سخت سزا دی جائے۔ ہم تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ موجودہ حالات میں ہر طریقے سے امن وامان قائم رکھیں۔

ممبئی رابطہ
MUMBAIRAABTA

ایرانی سربراہ آیت اللہ خمینی کی شہادت کے بعد مہاراشٹر اور ممبئی میں ہائی الرٹ

ممبئی اسرائیلی قونصل خانہ، ایران قونصلیٹ سمیت دیگر اہم ومذہبی مقامات پر سخت حفاظتی انتظامات

ممبئی (نمائندہ ممبئی رابطہ) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خمینی امریکی اسرائیلی حملوں میں شہید ہوگئے ہیں ان ہی شہادت کے بعد ملک میں ریڈ الرٹ جاری کیا ہے اس کے ساتھ ہی ممبئی شہر و مہاراشٹر میں بھی الرٹ جاری کیا گیا ہے آیت اللہ خمینی کی شہادت کے بعد ایران حالت جنگ میں ہے۔ ممبئی شہر میں اسرائیلی اور ایرانی قونصلیٹ سمیت چھابر یہ ہاؤس اور اسرائیلی سیاحوں اور رہائشیوں کی سیکورٹی بھی سخت کردی گئی ہے ممبئی کے گوونڈی میں ایرانی لیڈر کی شہادت اور اسرائیلی ظالمیت کے خلاف امبیڈکر میدان میں رہبر معظم آیت اللہ خمینی کی شہادت پر دعا اور اسرائیل وامریکہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اسی طرح ممبئی سمیت مہاراشٹر میں اسرائیلی بربریت وجارحیت کے خلاف مسلمانوں بالخصوص شیعوں میں غم وغصہ کا ماحول ہے ممبئی اور مہاراشٹر میں بھی آیت اللہ خمینی کی شہادت پر سوگ کا ماحول ہے اور صف ماتم بچھ گئی ہے سوشل میڈیا پر ایرانی لیڈر کی تصویر کے ساتھ انہیں خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے اس دوران سوشل میڈیا کی بھی پولس اور ایجنسیاں مونیٹرنگ کر رہی ہے پولس نے مسلم نوجوان سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر متنازع پوسٹ اور قابل اعتراض مشمولات شہیر نہ کرے اور سوشل میڈیا پر مشتبہ اور مشکوک سرگرمیوں سے گریز کرے کیونکہ ایسے میں اگر وہ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو ان پر کارروائی ہوسکتی ہے ایسے میں سوشل میڈیا سے متعلق نوجوانوں کو پولس نے بیدار بھی کیا ہے اور الرٹ ومحتاط رہنے کی ہدایت بھی دی ہے ممبئی سمیت مہاراشٹر میں سوگ کا ماحول ہے۔ بین الاقوامی اور ایرانی سرکاری میڈیا حالیہ فوجی حملوں کے بعد ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خمینی کی شہادت کی تصدیق کی ہے ان کی شہادت کے بعد خمینی کے فرزند کو جانشین بھی نامزد کردیا گیا ہے مہاراشٹر میں، شیعہ مسلمانوں کی آبادی ممبئی، تھانے، پونے، چھترپتی سمبھاجی نگر، مالیگاؤں، اور ناگپور اور سولاپور کے کچھ حصوں میں موجود ہے۔ مذہبی ادارے جیسے کہ امام بارگاہیں اور شیعہ مساجد تعزیتی اجلاس (مجلس)، خصوصی دعائیں منعقد کی گئی ہے اور یہاں سوگ سمیت صف ماتم بچھ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم بین الاقوامی صارفین کی طرف سے جذباتی اور سیاسی ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر آیت اللہ خمینی کی شہادت کے بعد جذباتی پیغامات اور ان کی ماضی کی تقاریر کے ویڈیو وائرل ہورہے ہیں۔ ممبئی میں غیرملکی سفارتی یا ثقافتی مقامات کے قریب چھوٹے علامتی اجتماعات کا اندیشہ ہے اس لیے یہاں بھی پولس الرٹ ہے۔ ممبئی میں ایرانی قونصلیٹ خانہ، اسرائیلی قونصلیٹ پر بھی پولس سیکورٹی سخت کردی گئی ہے ایران حالت جنگ میں ہے اس لئے ملک میں امن وامان کی برقراری کے لئے انتظامیہ اور پولس بھی محتاط ومستعد ہے ہر حرکات سکنات پر نظر رکھی جارہی ہے۔ اگرچہ ابھی تک ممبئی پولیس کی جانب سے کسی مخصوص ہائی الرٹ کا باقاعدہ اعلان سامنے نہیں آیا ہے، لیکن ماضی میں آیت اللہ خمینی کی برسی کے موقع پر ممبئی کے علاقوں جیسے ڈونگری (کیسر باغ) اور ایرانی مسجد میں بڑے اجتماعات منعقد ہوتے رہے ہیں۔ موجودہ کشیدہ حالات اور ایران اسرائیل تنازع کے پیشِ نظر حساس علاقوں میں پولیس کی گشت بڑھادی گئی ہے۔ سری نگر، بڈگام، بانڈی پورہ اور رامبن جیسے علاقوں میں شیعہ برادری کی جانب سے شدید احتجاج دیکھا گیا ہے۔ مظاہرین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پتلے بھی نذرِ آتش کیے۔ کراچی (پاکستان) میں امریکی قونصل خانے پر حملے اور ہلاکتوں کے بعد، بھارت میں بھی امریکی اور اسرائیلی تنصیبات کی سیکیورٹی سخت کیے جانے کا امکان ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔

مالیگاؤں کارپوریشن میں ہنومان چالیسہ بمقابلہ نماز تنازعہ

شہر کو ہلا دینے والے مذہبی تصادم میں دونوں فریقوں پر مقدمات درج، سیاسی درجۂ حرارت عروج پر

مالیگاؤں :(نامہ نگار) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن ایک ایسے غیر معمولی اور ہائی وولٹیج مذہبی تنازعے کا مرکز بن چکی ہے جس نے نہ صرف انتظامیہ بلکہ شہر کے امن وامان کو بھی سخت آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ الیکٹرسٹی سپرنٹنڈنٹ کے ہال میں نماز ادا کیے جانے کا ویڈیو جیسے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، ویسے ہی سیاسی اور مذہبی حلقوں میں ہلچل مچ گئی۔ اس معاملے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سابق رکن پارلیمنٹ کریٹ سومیا اور ہندوتوا کارکنوں نے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا تھا، جس کے بعد یہ معاملہ محض انتظامی بے ضابطگی سے نکل کر کھلے مذہبی ٹکراؤ میں تبدیل ہوگیا۔ صورتحال اس وقت مزید کشیدہ ہوگئی جب احتجاج کے طور پر ہندوتوا کارکنوں نے میونسپل کارپوریشن کے احاطے میں داخل ہوکر ہنومان چالیسہ کا پاٹھ شروع کردیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ احتجاج مذہبی نعرے بازی میں بدل گیا اور ماحول میں شدید تناؤ پیدا ہوگیا۔ پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے شیام دیورے، میور جین اور دیگر 10 سے 12 کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ قلعہ پولیس اسٹیشن میں درج اس کیس میں ممبئی پولیس ایکٹ کی دفعات 135، 37(1)، 37(3) کے ساتھ بی این ایس کی دفعات 189(2)، 190 اور 224 شامل کی گئی ہیں، جس سے معاملے کی سنگینی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ 25 فروری کو میونسپل کارپوریشن کے بجلی محکمہ میں نماز ادا کیے جانے کا واقعہ سامنے آیا تھا جس کے بعد محکمہ کے انجینئر ابھیجیت پوار کو لاپرواہی کے الزام میں معطل کردیا گیا۔ اس کارروائی نے پہلے ہی کارپوریشن کے نظم ونسق پر سوالیہ نشان کھڑے کر دیے تھے۔ تاہم معاملہ یہیں ختم نہیں ہوا بلکہ احتجاجی طور پر ہنومان چالیسہ کی گونج نے شہر میں مذہبی حساسیت کو ایک نئے اور خطرناک موڑ پر لا کھڑا کیا۔ ذرائع کے مطابق، اس واقعے کو سیاسی رنگ دیے جانے کی کوششیں بھی شروع ہوچکی ہیں جس سے مالیگاؤں کا ماحول مزید پراسرار اور نازک ہوتا جارہا ہے۔ پولیس نے کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے فورس کو الرٹ کردیا ہے۔ فی الحال دونوں فریقوں کے خلاف مقدمات درج ہونے کے بعد حالات قابو میں بتائے جارہے ہیں، مگر شہر کے سماجی تانے بانے پر اس واقعے کے اثرات دوررس ثابت ہوسکتے ہیں۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ اگر اس تنازعے کو بروقت سنبھالا نہ گیا تو یہ محض ایک انتظامی خلاف ورزی کا معاملہ نہیں بلکہ ایک بڑے سماجی تصادم کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔

ہولیکا دہن رنگ پنچمی جوش وخروش وذمہ داری سے منائیں

ممبئی میونسپل کارپوریشن کی ممبئی والوں سے اپیل

ممبئی :(اسٹاف رپورٹر) ممبئی کے شہریوں کو ہولیکا دہن اور رنگ پنچمی خوشی اور ذمہ داری کے ساتھ منانی چاہیے۔ شہری ہولی کے تہوار پر درخت یا درخت کی شاخیں نہ کاٹیں۔ اس کے علاوہ رنگوں کا تہوار مناتے ہوئے ماحول کا خیال رکھنا چاہیے۔ رنگ پنچمی کے لیے پانی کے استعمال سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہیے۔ کیمیکل والے رنگوں کے استعمال سے گریز کیا جائے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن ممبئی والوں سے ایک عاجزانہ اپیل کررہی ہے کہ وہ ممبئی شہر کو صاف ستھرا اور صحت مند رکھنے میں تعاون کریں۔ ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے، ڈپٹی میئر مسٹر سنجے گاڈی، ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر بھوشن گگرانی، ایڈیشنل میونسپل کارپوریشن کمشنر (مشرقی مضافات) ڈاکٹر اویناش ڈھکنے سمیت انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کررہی ہے کہ ممبئی میں منائے جانے والے تہواروں کو ماحول دوست طریقے سے منایا جائے۔ پیر، 2 مارچ، 2026 کو، ہولی دہن روایتی انداز میں ہولیکا دہن کے لیے خشک لکڑی کا استعمال کرتے ہوئے منایا جانا چاہیے۔ درخت نہ کاٹنے کی اپیل کی جارہی ہے۔ لکڑی، پلاسٹک، ربڑ، ٹائر اور دیگر خطرناک مواد جو کیمیائی اجزاء کا استعمال کرتے ہوئے پینٹ کیے گئے سامان نذر آتش کرتے وقت گریز کرنا چاہیے۔ یہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ ان سے پیدا ہونے والا دھواں اور آلودگی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹیز (سوسائٹی) اور مقامی کمیونٹیز کو ماحول دوست طریقے سے ہولیکا دہن کا اہتمام کرنا چاہیے۔ ہولی دہن کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ماحول کی حفاظت کی جانی چاہیے۔ ممبئی میں اپنے اردگرد موجود قدرتی دولت کو محفوظ رکھنا اور اس میں اضافہ کرنا تمام شہریوں کا فرض ہے۔ ہمارے لیے ان درختوں کی حفاظت ضروری ہے جو ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے میونسپل کارپوریشن تمام شہریوں سے تعاون کی اپیل کرتی ہے۔ دھولی وندنا کا تہوار، ہولی کے دوسرے دن، یعنی منگل، 3 مارچ، 2026 کو منایا جاتا ہے، ایک ایسا تہوار ہے جو تمام شہریوں کو متحد کرتا ہے اور ایک نئی روح پیدا کرتا ہے۔ ممبئی والوں کو چاہیے کہ وہ سماجی وابستگی برقرار رکھیں اور اس دن پانی کے ضیاع سے بچیں۔ ماحول دوست قدرتی رنگ استعمال کیے جائیں۔ قدرتی اور نامیاتی رنگ جو جلد کے لیے محفوظ ہوں اور بچوں کے لیے بے ضرر ہوں۔ مصنوعی رنگوں کے استعمال سے گریز کریں کیونکہ ان میں کیمیکل اور بھاری دھاتیں ہوتی ہیں۔ خشک رنگوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرکے پانی کی بچت کریں۔ ہولیکا دہن اور رنگ پنچمی مناتے وقت صوتی آلودگی سے بچنے کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ تمام ممبئی والوں سے بھی اپیل کررہی ہے کہ وہ شور کی سطح کو محدود رکھیں۔ خاص طور پر اسپتالوں، رہائشی علاقوں اور حساس مقامات پر شور نہ کریں۔

مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کا ایک ہزار ۱۱۱ کروڑ روپئے کا بجٹ تیار

اکاؤنٹ ڈپارٹمنٹ نے بجٹ میونسپل کمشنر کے حوالے کیا، جلد اسے منظوری کیلئے ایوان میں پیش کیا جائے گا، اس میں کوئی نیا ٹیکس نہیں ہے

آئندہ مالیاتی سال کیلئے مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کا سالانہ بجٹ تیار ہوگیا ہے۔ بجٹ کا مسودہ شہری انتظامیہ کے اکاؤنٹ ڈپارٹمنٹ نے میونسپل کمشنر رویندر جادھو کے سپرد کردیا ہے۔ امکان ہے کہ روایتی طور پر ہونے والی ترمیمات اور اضافے کے بعد بجٹ کو میونسپل ایوان میں منظوری ملے گی۔ میونسپل کمشنر جادھو نے بجٹ کا مسودہ قبول کرنے بعد کہا کہ ''فی الحال سالانہ بجٹ ایک ہزار ایک سو ۱۱ / کروڑ روپوں پر مشتمل ہے جو کہ شہری انتظامیہ کا اب تک کا سب سے بڑا بجٹ ہوگا۔ اس میں ۵۹۹ / کروڑ روپے آمدنی اور ۵۱۲ / کروڑ روپے اخراجات کے ابواب میں رکھے گئے ہیں۔'' جادھو نے مزید کہا کہ ''شہری انتظامیہ نے محکمہ جاتی سطح پر بجٹ میں نئے ٹیکسوں کا اندراج کا نہیں کیا ہے۔ شہریوں پر نئے محصول عائد نہیں کئے ہیں۔ جمع کئے جانے والے محصول کی شرحوں اور تناسب کو بھی بڑھایا نہیں گیا۔'' شیوسینا (شندے) کی نومنتخب کارپوریٹر لتا بائی کے خاوند اور مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے سابق نائب میئر سکھارام بھیکا گھوڑکے نے کہا کہ میونسپل اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کا انتخاب نہیں ہوا ہے۔ ضابطے کے مطابق بجٹ کی پہلی منظوری اسٹینڈنگ کمیٹی میں ہوتی ہے۔ کمیٹی کا چیئرمین ندارد ہے تو بجٹ براہِ راست میئر نسرین خالد شیخ کے سپرد ہوگا اور وہ اپنے خصوصی اختیارات سے میونسپل ایوان میں اسے پیش کریں گی۔ بجٹ ایکسپرٹس اور شہری بلدیہ کی سیاست کے رموز و اوقاف پر گہری نگاہ رکھنے والے ماہرین کے مطابق مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کی ذاتی آمدنی سے ۲۵۵ / کروڑ روپے جی ایس ٹی گرانٹ ریاستی حکومت سے حاصل ہوگی۔ اس میں کم وبیش ۵۰ / کروڑ روپے پانی پٹی (واٹرٹیکس) اور ۴۰ / کروڑ روپے پراپرٹی ٹیکس کے شامل ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر محکمہ جاتی سطح کے ذرائع آمدنی سے کل ۱۱۵ / کروڑ ملیں گے۔ اس طرح ۲۵۵ / کروڑ روپے جی ایس ٹی گرانٹ شہری انتظامیہ کے خزانے میں آنے والی ہے۔ اپنے اپنے حلقوں میں کام کاج کیلئے درکار سرکاری فنڈ اور گرانٹ کی حصولیابی کیلئے نومنتخب ارکانِ بلدیہ کے درمیان چہ میگوئیاں شروع ہوگئی ہیں۔ پہلی مرتبہ منتخب ہونے والے کارپوریٹروں کی حالت قابل دید ہے۔ حزبِ اختلاف کے ارکان بجٹ لینے کیلئے حکمتِ عملی تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ سینئر اراکین اس مرتبہ بھی بازی مارنے کیلئے پیشگی ادائیگی اور لبوں پر گہری مسکراہٹ سجائے رکھنے کے نسخے پر عمل پیرا نظر آتے ہیں۔ خاتون کارپوریٹروں کے محرم برسراقتدار، اپوزیشن اور نوکرشاہوں کے تکون میں گردش کررہے ہیں۔ بجٹ جلد ایوان میں پیش ہوگا۔

ہفتہ وار تجارت میں سینسیکس اور نفٹی تقریباً 1.5 فیصد گر گئے

کیونکہ عالمی تناؤ نے سرمایہ کاروں کی احتیاط میں اضافہ کیا

ممبئی: عالمی غیر یقینی صورتحال اور بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ کے درمیان ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ اس ہفتے کمزور بند ہوئی۔ عالمی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ اور امریکہ ایران مذاکرات کے اردگرد غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے سرمایہ کار محتاط رہے۔ اگرچہ ہندوستان کے تازہ ترین جی ڈی پی کے اعدادوشمار نے مضبوط نموظاہر کی ہے، لیکن مارکیٹ کا جذبہ کمزور رہا۔ ہفتے کے دوران سینسیکس اور نفٹی دونوں میں تقریبا 1.5 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ نفٹی مڈکیپ 100 اور سمال کیپ 100 انڈیکس 1 فیصد سے زیادہ گرنے کے ساتھ وسیع بازار بھی دباؤ میں رہے۔ جمعہ کو، ہفتے کے آخری کاروباری دن، سینسیکس 42.961 پوائنٹس یا 1.17 فیصد گر کر 19.287,81 پر بند ہوا۔ نفٹی 90.317 پوائنٹس یا 1.25 فیصد گر کر 200,25 کی سطح سے نیچے بند ہوا۔ بیشتر شعبوں میں فروخت کا دباؤ محسوس کیا گیا، جبکہ آئی ٹی اور میڈیا اسٹاکس سبز رنگ میں بند ہونے میں کامیاب رہے۔ مارکیٹ کی کمزوری بنیادی طور پر منفی عالمی اشارے اور جاری جغرافیائی سیاسی خدشات کی وجہ سے تھی، جس کی وجہ سے سرمایہ کاروں کی شرکت محدود تھی۔ سیکٹر کے لحاظ سے آٹو، بینکنگ، ایف ایم سی جی، میٹل اور ریئلٹی اسٹاکس میں 1 سے 2 فیصد کی کمی ہوئی۔ آئی ٹی، میڈیا، اور کنزیومر پائیدار اسٹاکس نے کچھ مضبوطی دکھائی۔ مارکیٹ کے ماہرین کے مطابق، نفٹی اپنی حالیہ ٹریڈنگ رینج سے نیچے ٹوٹ گیا ہے، جو قریب قریب کی تصحیح کا اشارہ ہے۔ ایک تجزیہ کار نے کہا، ”400,25 کی سطح اب فوری مزاحمت کے طور پر کام کرسکتی ہے، جبکہ عالمی غیر یقینی صورتحال مارکیٹ کو غیر مستحکم رکھ سکتی ہے۔“ ماہرین کے مطابق، بینک نفٹی میں بھی منافع کی بکنگ دیکھنے میں آئی اور اس نے منفی پیٹرن تشکیل دیا۔ 200,60-000,60 کی سطح کو فوری مدد سمجھا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ بینک نفٹی قریب کی مدت میں 750,61-000,60 کی حد میں تجارت کرسکتا ہے۔ اس رینج سے نکلنا ہی اس کی مستقبل کی سمت کا تعین کرے گا۔ سدھارتھ کھیمکا، ہیڈ آف ویلتھ منیجمنٹ (ریسرچ)، موتی لال اوسوال فائنانشل سروسز لمیٹڈ کے مطابق، آنے والے سیشنز میں ہندوستانی منڈیاں محتاط انداز کے ساتھ رینج میں رہ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معاشی طاقت اور کچھ شعبوں کی مضبوطی مارکیٹ کو سہارا دے سکتی ہے لیکن ادارہ جاتی سرمایہ کاری کا بہاؤ اور عالمی اقتصادی پیش رفت مارکیٹ کی سمت کا تعین کرے گی۔

ممبئی میونسپل کارپوریشن کا ممبئی میں

فضائی معیار کو برقرار رکھنے کیلئے فروری میں سخت کارروائی

ممبئی :(اسٹاف رپورٹر) 1,082 مقامات پر معائنہ؛ 135 مقامات پر جاری تعمیرات کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے جبکہ 93 مقامات پر کام پر پابندی کے نوٹس جاری کیے گئے۔ ممبئی میں فضائی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ممبئی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ ساتھ انتظامی محکموں (وارڈ وار) نے فروری 2026 کے مہینے میں وسیع اور سخت کارروائی کی۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات کررہی ہے کہ ممبئی میں ہوا کا معیار صحت مند رہے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ڈویژنل سطح پر کئے گئے معائنہ کے دوران، نجی تعمیرات، میونسپل کارپوریشن کے کاموں اور دیگر ترقیاتی حکام کے کاموں کی الگ الگ درجہ بندی کی گئی۔ ماحولیاتی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والے کاموں کے خلاف فوری کارروائی کرتے ہوئے 135 تعمیرات کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے۔ اس کے علاوہ 93 تعمیرات کو کام روکنے کے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ اسی عرصے کے دوران، یہ پایا گیا کہ کچھ تعمیراتی مقامات پر ماحولیاتی اصولوں پر عمل کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ 48 افراد کو جاری کیے گئے کام روکنے کے نوٹس واپس لے لیے گئے ہیں۔ سڑکوں کی صفائی، ہوا میں دھول کے ذرات کی مقدار کو کم کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے عوامی سڑکوں اور دیگر مقامات پر گہری صفائی مہم شروع کی ہے۔ پانی کے ٹینکر 1,454.09 کلومیٹر سڑکوں کو صاف کرنے کے لیے استعمال کیے گئے۔ 684.8 کلومیٹر سڑکوں پر مسٹنگ مشینیں بھی استعمال کی گئیں ماحولیاتی تحفظ کے حصول کے لیے اقدامات ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ماحولیات کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ نہ صرف تعزیری بلکہ احتیاطی اور اصلاحی اقدامات بھی نافذ کیے جا رہے ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے واضح کیا ہے کہ اس مہم کا بنیادی مقصد صحت مند ہوا کے معیار کو برقرار رکھنا اور ماحولیاتی تحفظ کو حاصل کرنا ہے۔

ممبئی وارڈ نمبر ۲۱۱ / مدنپورہ میں

اسپیشل انٹین سیو ریویژن (SIR) پر کامیاب عوامی بیداری پروگرام

مدنپورہ کے وارڈ نمبر 211 میں آج اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے موضوع پر ایک اہم اور مؤثر

عوامی بیداری پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں عوام کو ووٹر لسٹ سے متعلق کئی نئی اور ضروری جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ اس پروگرام کے دوران عوام کو ووٹر لسٹ میں نام درج کروانے، غلط اندراجات کی درستی، پتہ اور دیگر چھوٹے مگر اہم دستاویزاتی اصلاحات کے تعلق سے تفصیلی معلومات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عوام کی جانب سے پوچھے گئے متعدد سوالات کے تسلی بخش جوابات بھی دیے گئے، جس سے لوگوں میں خاصی آگاہی پیدا ہوئی۔ یہ بیداری پروگرام احتساب فاؤنڈیشن کی جانب سے، مہاراشٹر اسمبلی کے رکن جناب رئیس شیخ اور کارپوریٹر جناب وقار خان کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ۳۰۰ سے زائد افراد نے اس بیداری مہم سے براہِ راست فائدہ اٹھایا۔ یہ پروگرام سالویشن آرمی ہال میں منعقد ہوا، جہاں مدن پورہ اور ناگپاڑہ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر یہ بھی اعلان کیا گیا کہ بہت جلد وارڈ نمبر ۲۱۱ کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے گی جو آئندہ دنوں میں SIR کے عمل پر منظم طریقے سے کام کرے گی، تاکہ کوئی بھی اہل ووٹر اپنے حقِ رائے دہی سے محروم نہ رہے۔ ان شاء اللہ یہ ٹیم عوام کے درمیان رہ کر ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ یہ پروگرام نہ صرف عوامی شعور بیدار کرنے میں کامیاب رہا بلکہ ایک مضبوط، شفاف اور باخبر جمہوری نظام کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا۔

ممبئی پرتگالی دوشیزہ کے ساتھ چھیڑ خانی، دو نامعلوم افراد پر کیس درج

سنسنی خیز واقعہ کے بعد ممبئی شرمسار، سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) میں تفریحی کی غرض سے ممبئی آمد کے دوران ایک پرتگالی دوشیزہ کے ساتھ چھیڑ خانی کے واقعہ سے شہر میں سنسنی پھیل گئی پرتگالی دوشیزہ ممبئی میں تفریح کے دوران ویڈیو شوٹنگ کررہی تھی کہ اسی دوران دو منچلوں نے دوشیزہ کے ساتھ چھیڑ خانی کی ہے اتنا ہی نہیں اس کو تصویر کشی اور ویڈیو تیار کرنے کے لیے مجبور کردیا اس سنسنی خیز واقعہ کے بعد پولس نے ازخود اس کا نوٹس لیا متاثرہ نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پوسٹ کیا اور پھر اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد پولس نے اس معاملہ میں دو نامعلوم افراد کے خلاف کیس درج کرلیا ہے، اس معاملہ میں آگری پاڑہ پولس نے 97 / 782026 BNS(5)3※(1)u/Ss میں 02 نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ اس کی تصدیق ڈی سی پی نے کی ہے۔ پولس نے متاثرہ کی شکایت درج کرنے کے بعد اب سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ذرائع سے ان مفرور ملزمین کی تلاش کررہی ہے سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ممبئی پولس کی سیکورٹی اور تحفظ پر بھی سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ اس سنسنی خیز واقعہ کے بعد ممبئی شرمسار ہوگئی ہے اور عالمی سطح پر اس کی شبیہ خراب ہوگئی ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

ناسک سے بدلاپور تک پھیلا خوفناک ایگ اسمگلنگ ریکیٹ بے نقاب

ممبئی تھانہ اور ناسک کے نامور آئی وی یاف مراکز پولیس کے نشانے پر، میونسپل کارپوریشن کا چھاپہ، سنسنی خیز انکشافات نے نظامِ صحت کو ہلا کر رکھ دیا

ناسک: (خیال اثر) بدلاپور میں خواتین کے تولیدی بیضوں (ایگز) کی غیر قانونی خرید وفروخت کے ایک ہولناک ریکیٹ کے انکشاف نے مہاراشٹر بھر میں سنسنی کی لہر دوڑا دی ہے اور اب اس اسکینڈل کی تاریں ناسک تک پہنچنے کے بعد معاملہ مزید سنگین رخ اختیار کرگیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ معاشی طور پر کمزور خواتین کو پیسوں کا لالچ دے کر نہ صرف ایک بار بلکہ بار بار ان کے بیضے نکلوائے گئے اور اس پورے غیر قانونی عمل کو منظم انداز میں انجام دیا جاتا رہا۔ جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھ رہی ہے ویسے ویسے ممبئی، تھانہ اور ناسک کے کئی معروف IVF مراکز بھی شک کے دائرے میں آتے جارہے ہیں، جس سے پورا طبی نظام سوالوں کے گھیرے میں کھڑا ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ناسک میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت نے ممبئی ناکہ علاقے میں واقع مالتی IVF سینٹر پر اچانک معائنہ کرتے ہوئے کئی اہم دستاویزات ضبط کیے ہیں۔ یہ کارروائی اس وقت عمل میں آئی جب بدلاپور میں پولیس کے چھاپے کے دوران ملنے والی فائلوں میں ناسک کے اس سینٹر کا سرٹیفکیٹ اور مشکوک ریکارڈ سامنے آیا۔ اس کے بعد ناسک ڈویژن کے ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ نے فوری طور پر تفصیلی جانچ کا حکم جاری کیا، جس کے نتیجے میں اب یہ معاملہ ایک بڑے بین شہری نیٹ ورک کی شکل اختیار کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ قانونی ضوابط کے مطابق ایک خاتون محدود تعداد میں ہی تولیدی بیضے عطیہ کرسکتی ہے اور اس کے لیے سخت طبی اور اخلاقی رہنما اصول موجود ہیں، لیکن اس ریکیٹ میں چونکا دینے والا انکشاف یہ ہوا کہ جعلی آدھار کارڈ اور فرضی حلف ناموں کے ذریعے ایک ہی خاتون سے بارہا بیضے حاصل کیے گئے۔ بعض معاملات میں یہ تعداد 30 مرتبہ سے بھی تجاوز کرگئی۔ شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اس غیر انسانی عمل کے نتیجے میں سینکڑوں خواتین کی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوئے، جب کہ انہیں معمولی معاوضہ دے کر خاموش رکھا گیا۔ تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ بدلاپور ایسٹ کے جوبلی علاقے کی ایک عمارت سے یہ پورا ریکیٹ چلایا جارہا تھا جہاں مالی تنگی کا شکار خواتین کو 25 سے 30 ہزار روپے کا لالچ دے کر ان کے جسم سے بیضے حاصل کیے جاتے تھے۔ بعد ازاں یہی بیضے مبینہ طور پر لاکھوں روپے میں بڑے IVF مراکز کو فروخت کیے جاتے تھے۔ یہ انکشاف اس وقت سامنے آیا جب ایک متاثرہ خاتون کو طے شدہ رقم ادا نہیں کی گئی اور اس نے پولیس سے رجوع کرتے ہوئے اس گھناؤنے کاروبار کا پردہ فاش کردیا۔ اب تک کی تفتیش سے یہ معاملہ محض ایک مقامی دھوکہ دہی نہیں بلکہ ایک منظم طبی مافیا کی شکل اختیار کرتا دکھائی دے رہا ہے، جس میں کئی ریاستی سطح کے مراکز کے ملوث ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ پولیس اس ریکیٹ کے اصل سرغنہ کی تلاش میں ہے اور یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ آیا ناسک سمیت دیگر شہروں کے مراکز اس غیر قانونی سرگرمی میں براہ راست شامل تھے یا انہیں جعلی دستاویزات کے ذریعے استعمال کیا گیا۔ ناسک میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر جتیندر دھنیشور کے مطابق ابتدائی معائنے میں اہم دستاویزات ضبط کیے گئے ہیں اور اگر مزید جانچ میں کوئی بے ضابطگی یا غیر قانونی شمولیت ثابت ہوئی تو متعلقہ افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس سنسنی خیز انکشاف نے نہ صرف طبی اخلاقیات بلکہ خواتین کی صحت اور وقار کے تحفظ پر بھی سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں اور اب نظریں اس بات پر مرکوز ہیں کہ آنے والے دنوں میں یہ تحقیقات کس بڑے نام یا ادارے کو بے نقاب کرتی ہیں۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

ایرانی شہروں پر خوفناک حملے، تہران کی غیر معمولی جوابی یلغار

امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی، ایران کے کئی شہروں کو نشانہ بنایا گیا، ایران کی جانب سے منہ توڑ جواب، اسرائیل کے ساتھ ساتھ عرب ممالک میں واقع امریکی فوجی اڈوں پر میزائل برسائے، دُنیا بھر سے تحمل کی اپیلیں

اسرائیل نے امریکہ کی حمایت سے سنیچر کی ایران کے دارالحکومت تہران سمیت کئی بڑے شہروں پر فضائی حملے کردیئے۔ اس کے بعد ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل سمیت کچھ پڑوسی ممالک کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل کے علاوہ ایران نے یہ حملے بحرین، متحدہ عرب امارات، عراق، کویت اور قطر پر کئے ہیں۔ ان ممالک میں امریکی فوجی اڈے ہیں۔ قبل ازیں اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ان حملوں کے بارے میں میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے خطرات کو ختم کرنے کیلئے ایران پر پہلے سے حملہ کیا ہے۔ کاٹز نے یہ بھی اطلاع دی کہ ملک میں ہنگامی حالات کا اعلان کردیا گیا ہے اور انہیں خدشہ ہے کہ ایران اسرائیل اور اس کے شہریوں کے خلاف میزائل اور ڈرون حملے کرے گا۔ دریں اثناء ایران میں کئے گئے امریکی اور اسرائیلی حملوں کی وجہ سے صرف تہران میں کئی مقامات پر دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور بعض علاقوں میں دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ کم از کم ایک حملہ ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای سے منسلک دفاتر کے

قریب ہوا۔ تاہم ان دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق میزائل یونیورسٹی اسٹریٹ اور جمہوری کے علاقے کے قریب گرے ہیں۔ جمہوری کے علاقے میں بھی دھماکوں کی اطلاع ملی، جس میں سرکاری دفاتر واقع ہیں۔ حملوں کے فوراً بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ آج رات، میں ایران کے انقلابی گارڈ کے اراکین، سیکوریٹی فورسز اور تمام پولیس افسران سے کہتا ہوں، آپ اپنے ہتھیار ڈال دیں، اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ کو موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ پیشرفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گزشتہ روز ہی امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری مذاکرات کا تیسرا دور اختتام پذیر ہوا ہے۔ ان مذاکرات کے اختتام کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ مذاکرات کی پیش رفت سے مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ذرائع کے مطابق امریکی حکام نے ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ فردو، نطنز اور اصفہان میں اپنی جوہری تنصیبات بند کردے اور یورینیم کو ملک سے منتقل کیا جائے، یہ مطالبات تہران نے ماننے سے انکار کردیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے قوم سے خطاب میں کہا کہ اسرائیل اور امریکہ نے ایک مشترکہ آپریشن شروع کیا ہے جس کا مقصد ایرانی حکومت کی طرف سے لاحق وجود کے خطرے کو بے اثر کرنا ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تاریخی قیادت کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ صبح سویرے ہونے والے حملوں کے بعد پینٹاگون اور امریکی محکمہ دفاع نے مشترکہ آپریشن کو 'آپریشن ایپک فیوری' کا نام دیا ہے۔ پچھلے سال ایران کی جوہری تنصیبات کے خلاف اسی طرح کے حملوں کا کوڈ نام ''آپریشن مڈنائٹ ہیمر'' تھا۔ ان حملوں کی وجہ سے ایران میں انٹرنیٹ سروس بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

نیپال سے خلیج جانے والی پروازیں منسوخ، سیکڑوں مسافر نیپال کے ہوائی اڈے پر پھنسے

کاٹھمنڈو،: مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے کاٹھمنڈو کے تری بھون بین الاقوامی ہوائی اڈے (ٹی آئی اے) کے آپریشن کو بھی متاثر کیا ہے، جس سے سینکڑوں مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ شارجہ، دوحہ، دبئی، کویت سٹی، ابوظہبی اور دمام سمیت خلیجی خطے کے کئی ہوائی اڈوں پر آپریشن معطل ہونے کے بعد بین الاقوامی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اتوار کو کاٹھمنڈو سے روانہ اور آنے والی کئی پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ مسافر ہفتہ سے ہوائی اڈے پر پھنسے ہوئے ہیں، اور اتوار کی صبح بہت سے لوگوں کو الجھن کی حالت میں انتظار کرتے دیکھا گیا۔ پروازوں کی منسوخی کے نوٹس ٹرمینل کے احاطے میں مختلف مقامات پر چسپاں کیے گئے ہیں۔ تری بھون انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے جاری کردہ معلومات کے مطابق قطر ایئر، فلائی دبئی، ایمریٹس ایئر، کویت ایئر، ایئرعربیہ، ہمالین ایئر لائنز اور نیپال ایئر لائنز کی نیپال سے خلیجی ممالک کی پروازیں بھی اگلے احکامات تک منسوخ کردی گئی ہیں۔

سپریم لیڈر کی موت کا بدلہ لینے کی کوشش کی تو بے مثال فوجی طاقت استعمال کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن:۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز ایران کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں کوئی جوابی کارروائی کی تو اسے 'بے مثال' فوجی طاقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان حملوں کے نتیجے میں ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای اور ایران کی اعلیٰ صف کے کئی رہنما کی موت ہوگئی تھی۔ امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ 'ایران نے ابھی اعلان کیا ہے کہ وہ آج ایک انتہائی زوردار حملہ کرے گا جو پچھلے کسی بھی حملے سے زیادہ شدید ہوگا۔ ایران کے لیے بہتر ہے کہ وہ ایسا نہ کرے کیونکہ اگر اس نے ایسا کیا تو ہم اسے ایسی طاقت سے نشانہ بنائیں گے جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی! اس معاملے پر توجہ دینے کا شکریہ۔ خامنہ ای کی ہلاکت کے باضابطہ اعلان کے بعد ایران میں 40 روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا نے اس سے قبل خامنہ ای کے خاندان کے افراد کی ہلاکت کی بھی اطلاع دی تھی۔ اس سے قبل امریکی صدر نے اپنے سوشل نیٹ ورک 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا تھا کہ خامنہ ای جو تاریخ کے بدترین انسانوں میں سے ایک ہیں، مارے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایرانی عوام کے پاس اپنے ملک کا کنٹرول واپس حاصل کرنے کا 'عظیم ترین' موقع ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل نیٹ ورک 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا 'ملک بڑے پیمانے پر تباہ ہو چکا ہے بلکہ صرف ایک دن میں مٹ چکا ہے۔ اس کے باوجود شدید اور درست بمباری پورا ہفتہ یا مقصد حاصل کرنے تک جتنی ضرورت ہوئی بلاتعطل جاری رہے گی۔ اسرائیل نے ہفتے کی صبح ایران پر حملے کے آغاز کا اعلان کیا تھا جسے اس نے شیر کی دہاڑ کا نام دیا۔ پھر واشنگٹن نے اعلان کیا کہ یہ غاصب اسرائیل کے ساتھ ایک مشترکہ بڑے پیمانے کی کارروائی ہے۔ اس کا مقصد ایرانی حکومت کا تختہ الٹنا ہے۔ ایران نے اس کے جواب میں غاصب اسرائیل اور خلیجی ممالک، جہاں کئی امریکی اڈے موجود ہیں، نیز عراق اور اردن کی طرف میزائلوں کے غول داغے۔ امریکی صدر نے اعلان کیا تھا کہ اس حملے کا مقصد ایران کی عسکری صلاحیتوں کو تباہ کرنا، نظام حکومت کا خاتمہ اور امریکہ و اس کے اتحادیوں کے لیے 'سراسر خطرہ' بننے والی دھمکیوں کو مٹانا ہے۔ یہ آپریشن سنہ 2003ء میں عراق پر حملے کے بعد مشرق وسطی میں اپنی نوعیت کا پہلا آپریشن ہے، جس کے لیے واشنگٹن نے خطے میں بڑے پیمانے پر بحری اور فضائی افواج کو متحرک کر کے تیاریاں کی تھیں۔

ایران پر حملہ پیٹھ میں چھرا، کھلی جارحیت: اقوام متحدہ میں روس

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں روس نے ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ''کھلی جارحیت'' قرار دیا ہے۔ روسی سفیر نے عالمی طاقتوں کو خبردار کیا کہ ایران کے خلاف یہ فوجی کارروائی بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اس کے سبب خطہ ہولناک جنگ کی لپیٹ میں آسکتا ہے۔ روسی نمائندے نے سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران پر جوہری ہتھیار سازی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ ''ایران کی پیٹھ میں چھرا گھونپا گیا ہے۔'' بعد ازاں روسی نمائندے نے یاد دلایا کہ ماضی میں عراق پر حملے کے لیے بھی اسی طرح کے من گھڑت دعوے کیے گئے تھے۔ انہوں نے یورپی ممالک پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مذاکراتی عمل میں شامل ایرانی شخصیات پر حملوں کی مذمت نہ کرنا افسوسناک اور جانبدارانہ رویہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ اجلاس کے دوران فرانس کے نمائندے نے روس کے برعکس موقف اختیار کرتے ہوئے ایران کو موجودہ کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ فرانسیسی سفیر نے کہا کہ ''ایران خطے میں عدم استحکام پیدا کر رہا ہے اور اسے اپنے بیلسٹک میزائل پروگرام پر فی الفور مذاکرات کرنے چاہئیں۔'' تاہم انہوں نے خطے کے دیگر ممالک پر ایرانی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے تہران پر زور دیا کہ وہ اپنی بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرے۔ علاوہ ازیں چینی نمائندے نے اجلاس میں تمام فریقین سے کشیدگی کم کرنے کا مطالبہ کیا۔ چین نے خاص طور پر شہری آبادیوں اور اسکولوں کو نشانہ بنانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طاقت کا استعمال کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ بیجنگ نے مذاکرات پر زور دیا۔ دریں اثناء سلامتی کونسل کے اس ہنگامی اجلاس نے ثابت کردیا ہے کہ ایران کے معاملے پر عالمی طاقتیں دو خیموں میں تقسیم ہوچکی ہیں۔ ایک طرف روس اور چین تہران کی حمایت اور خودمختاری کی بات کررہے ہیں، تو دوسری طرف امریکہ اور یورپی ممالک اسرائیل کے دفاع اور ایران پر پابندیوں کے حق میں ہیں۔

سعودی عرب نے ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر آنے والے ایرانی میزائل مار گرائے

سعودی عرب نے ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے اور شہزادہ سلطان فوجی اڈے پر آنے والے ایرانی میزائل مار گرائے ہیں۔ ان دونوں مقامات پر امریکی اہلکار بھی موجود ہیں۔

سعودی عرب نے ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے اور شہزادہ سلطان فوجی اڈے پر آنے والے ایرانی میزائل مار گرائے ہیں۔ ان دونوں مقامات پر امریکی اہلکار بھی موجود ہیں۔ سعودی عرب نے اتوار کے روز میزائل حملے ناکام بنا دیے۔ ان میزائل حملوں میں ریاض انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور شہزادہ سلطان ائیر بیس کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ سعودی عرب کے دفاعی ذرائع نے بتایا کہ فضائیہ نے ریاض ایئرپورٹ اور شہزادہ سلطان ائیر بیس پر آنے والے ایرانی میزائل مار گرائے۔ سعودی عرب کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو نشانہ بنانے کی کوشش اس سال کے شروع میں بھی کی گئی تھی۔ امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ سی آئی اے کی جانب سے آیت اللہ خامنہ ای کی لوکیشن معلوم کرکے اسرائیل کو فراہم کی گئی۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق سی آئی اے نے ایرانی قیادت کے خفیہ اجلاس کی نشاندہی کی جس کے بعد اسرائیل نے حملہ کیا، سی آئی اے کئی ماہ سے آیت اللہ خامنہ ای کی نقل وحرکت کو ٹریک کررہی تھی، سی آئی اے کو خامنہ ای کے روزمرہ معمولات اور خفیہ ٹھکانوں تک رسائی حاصل ہو چکی تھی، تہران میں واقع قیادت کمپاؤنڈ میں ہونے والے خفیہ اجلاس کی اطلاع امریکہ کو پہلے سے تھی، امریکہ اور اسرائیل نے خامنہ ای کی موجودگی کی تصدیق کے بعد حملے کا وقت تبدیل کیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر کے کمپاؤنڈ کو عین نشانے پر لگنے والے ہتھیار سے نشانہ بنایا گیا، جدید ترین اور اعلیٰ درستی والے اس ہتھیار کی قیمت تقریباً ۱۰ ملین ڈالر تھی، ایرانی سپریم لیڈر پر حملے میں مہنگے ہتھیاروں کے ساتھ کامی کازی ڈرون بھی استعمال ہوئے، امریکہ نے پہلی بار کامی کازی ڈرونز کو میدان جنگ میں استعمال کیا، اس کو ایرانی دفاعی نظام کو دھوکہ دینے کیلئے استعمال کیا گیا۔

ایران کے رہبر اعلیٰ کی شہادت: یمن، عراق اور فلسطین میں سوگ

ایران کے رہبر اعلیٰ سید علی خامنہ ای کی شہادت کی خبر عام ہوتے ہی اسلامی دنیا میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یمن، عراق اور فلسطین کی قیادت نے اسے بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے سخت انتقام کا عزم ظاہر کیا ہے۔
یمن کا موقف: یمن کی سپریم پولیٹیکل کونسل اور انصار اللہ نے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ سید علی خامنہ ای نے اپنی پوری زندگی امریکہ اور صیہونی دشمن کے خلاف جہاد میں گزاری۔ ان کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور یہ شہادت مزاحمتی تحریک کو مزید توانائی دے گی۔
عراق میں تین روزہ سوگ: عراقی حکومت نے اس حملے کو انسانی اور اخلاقی اقدار کے خلاف قرار دیتے ہوئے ملک بھر میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ عراقی کوارڈینیشن فریم ورک نے شہید لیڈر کو آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ قرار دیا ہے۔
فلسطینی مزاحمت: فلسطینی مجاہدین موومنٹ نے کہا ہے کہ رہبرِ اعلیٰ کی شہادت امتِ مسلمہ کیلئے بڑا نقصان ہے، تاہم بزدلانہ قتل و غارت گری سے مزاحمت کا جذبہ ختم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے فلسطین کی آزادی کیلئے شہید کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

عراقی مسلح گروہوں کا اربیل میں امریکی اڈے پر حملے کا اعلان

بغداد: اتوار کو عراقی مسلح گروہوں نے اربیل میں امریکی اڈے کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا، جبکہ عراقی سکیورٹی فورسز نے متعدد مظاہرین کو گرین زون میں داخل ہونے اور امریکی سفارت خانے کی جانب جانے سے روک دیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں مظاہرین کو پتھر پھینکتے ہوئے دیکھا گیا، جس پر سکیورٹی فورسز نے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ سینکڑوں افراد کو ایران نواز مسلح گروہوں کے جھنڈے اٹھائے ہوئے دیکھا گیا۔ اسی دوران عراقی مسلح گروہوں نے اربیل پر 'خصوصی نوعیت کے حملے' کا اعلان کیا، جس میں امریکی اڈوں کو ڈرون طیاروں کے بیڑے کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع نے العربیہ/الحدث کو بتایا کہ ایک ڈرون اربیل ایئرپورٹ کے اطراف گر گیا۔ اتوار کی صبح اربیل ایئرپورٹ کے قریب زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جہاں امریکی قیادت میں بین الاقوامی اتحاد کی فورسز تعینات ہیں اور یہ علاقہ خودمختار کردستان میں واقع ہے۔ ہفتے کو امریکی قیادت میں اتحاد نے اربیل پر متعدد میزائل اور ڈرون طیارے گرا کر جوابی کارروائی کی تھی۔

امریکہ-ایران تصادم کے درمیان جاپان چوکنا، شہریوں کی حفاظت کے لیے خصوصی اقدامات

ٹوکیو: مشرق وسطیٰ میں امریکہ-ایران کشیدگی بڑھنے کے درمیان جاپان نے اپنے شہریوں کی حفاظت کو لے کر احتیاطی اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ جاپان کی وزیر اعظم سانے تاکائچی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ اسرائیل نے امریکہ کی شمولیت کے ساتھ ایران کے خلاف ''پیشگی (پری ایمپٹیو) حملہ'' کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں رہ رہے جاپانی شہریوں کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے حکومت نے پہلے سے ہی احتیاطی اقدامات اٹھانے شروع کردیے ہیں، جن میں ممکنہ ہنگامی صورتحال کے لیے پیشگی انخلا کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر میں مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے ''ایران صورتحال انفارمیشن کوآرڈینیشن آفس'' قائم کیا گیا ہے، جو واقعات کی حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں نگرانی اور رابطہ کاری کرے گا۔ تاکائچی اس وقت پارٹی سے متعلق دورے پر کاناجاوا شہر میں تھیں، جہاں سے وہ مسلسل اپ ڈیٹ لے رہی تھیں اور ضروری ہدایات جاری کررہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹوکیو لوٹنے کے بعد وہ کابینہ کے وزیروں سے تفصیلی رپورٹ لیں گی اور خطرات سے نمٹنے کے لیے جامع تیاریوں کا جائزہ لیں گی۔ جاپانی حکومت نے دہرایا ہے کہ وہ علاقائی صورتحال پر سخت نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔

عالمی برادری کا ایران امریکہ تنازع کے سفارتی حل پر زور

فرانس کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ، روس کا امریکہ اور اسرائیل پر عالمی قوانین کی خلاف ورزی کا الزام، یورپی یونین کی تحمل کی اپیل

اسرائیل اور امریکہ کے سنیچر کو ایران پر حملے کے بعد نیا عالمی تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔ اس سے عملاً مشرق وسطیٰ ایک نئے فوجی تصادم کی طرف بڑھ گیا ہے۔ حملے پر عالمی برادری کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ عالمی برادری نے امن کی اپیل کی ہے اور علاقائی مسئلہ کے سفارتی حل پر زور دیا ہے۔ فرانس نے اسے بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا کہ موجودہ صورتحال انتہائی سنگین ہے اور اسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو اپنے جوہری اور بیلسٹک پروگراموں اور علاقائی سرگرمیوں پر 'نیک نیتی سے بات چیت' کرنی چاہیے۔ فرانس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ اپنے قریبی شراکت داروں کی حفاظت کے لیے وسائل کی تعیناتی کے لیے تیار ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے اقدامات بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ روس نے ایک بیان میں اسے 'پہلے سے سوچی سمجھی اور بلا اشتعال جارحیت' قرار دیتے ہوئے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو فوری طور پر سفارتی ذرائع سے حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ جرمن حکومت کے ترجمان اسٹیفن کارنیلیس نے کہا کہ وفاقی حکومت کو سنیچر کی صبح ایران کے خلاف اسرائیل کی فوجی کارروائی کے بارے میں پیشگی اطلاع دی گئی تھی۔ سوئس وزارت خارجہ میں کمیونی کیشن کے سربراہ نکولاس بیڈو نے روسی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان سوئزرلینڈ کے ذریعے قائم ہونے والا مواصلاتی چینل بدستور فعال ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوئزرلینڈ ایران میں امریکی مفادات کی نمائندگی کرتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان بات چیت کیلئے 'اچھے دفاتر' فراہم کرتا ہے۔ یورپی یونین (ای یو) نے تمام فریقوں سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ یورپی یونین نے اس پیش رفت کو 'شدید تشویش کا معاملہ' قرار دیا۔ ایک مشترکہ بیان میں، یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کے صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے تمام فریقوں سے تحمل کے مظاہرہ کی اپیل کی ہے جس میں کہا ہے کہ شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور بین الاقوامی قانون کا مکمل احترام کریں۔

انہوں نے جوہری سلامتی کو یقینی بنانے اور ایسے اقدامات کرنے سے گریز کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہو یا جوہری عدم پھیلاؤ کے عالمی نظام کو نقصان پہنچے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کالس نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال انتہائی خطرناک ہے اور غیر ضروری یورپی یونین کے اہلکاروں کو خطے سے نکالا جارہا ہے۔ فن لینڈ کے وزیر اعظم پیٹری اورپو نے کہا کہ خطے میں فوجی تناؤ ایک بار پھر بڑھتا دکھائی دے رہا ہے اور یہ کہ جلد از جلد حملوں اور ممکنہ جوابی کارروائیوں کو روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فن لینڈ کا خیال ہے کہ ایران کی صورت حال کا طویل مدتی حل تلاش کرنے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی طرف لوٹنا ضروری ہے۔ عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسیدی نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع میں مزید نہ الجھے۔ انہوں نے کہا کہ فعال اور سنجیدہ مذاکرات کو ایک بار پھر نقصان پہنچایا گیا ہے اور یہ نہ تو امریکہ کے مفاد میں ہے اور نہ ہی عالمی امن کے۔

ایران کا تل ابیب پر مہلک حملہ، نو اسرائیلی ہلاک، 23 زخمی، 20 ملبے تلے لاپتا

مقبوضہ بیت المقدس کے قریب بیت شیمش میں ایران کے میزائل حملے کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 9 ہوگئی ہے جبکہ 23 زخمی اور 20 افراد ابھی تک ملبے تلے لاپتہ ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ہوم فرنٹ کمانڈ کی ریسکیو اور سرچ فورسز اس وقت بیت شیمش میں میزائل گرنے کے مقام پر کام کررہی ہیں۔ عبرانی ویب سائٹ والا نیوز نے بیت شیمش کے پولیس چیف کے حوالے سے بتایا کہ میزائل حملے کے نتیجے میں شہر میں 4 عمارتیں منہدم ہوئیں اور رابطے سے باہر ایک شخص کی تلاش جاری ہے۔ بیت شیمش کے میئر نے کہا کہ ایک ایرانی میزائل براہ راست ایک عوامی پناہ گاہ پر لگا جس کے نتیجے میں جانی نقصان ہوا۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ کئی افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں سے کچھ کی حالت تشویشناک ہے جبکہ چینل 12 نے کہا کہ بیت شیمش میں سائرن نہیں بجائے گئے تھے۔ ایران نے جنگ کے آغاز کے بعد سب سے بڑی میزائل کھیپ داغی جس میں اسرائیل کی جانب 38 میزائل شامل تھے۔ دریں اثنا اسرائیلی ایمبولینس سروس نے بتایا کہ شہر میں ایک عبادت گاہ کے قریب براہ راست میزائل لگنے سے 4 افراد ہلاک اور تقریباً 16 زخمی ہوگئے۔

پاکستان میں مظاہرین کا امریکی قونصلیٹ پر دھاوا اور توڑ پھوڑ، 12 افراد جاں بحق

اسلام آباد: ایران پر امریکا اور اسرائیل کی جانب سے مشترکہ حملے کے خلاف پاکستان کے ساحلی شہر کراچی میں مذہبی جماعت اور طلبا تنظیم کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، ایران پر حملے کے خلاف امریکی قونصلیٹ پر مظاہرین کا شدید احتجاج کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان سخت جھڑپ ہوئی، جس کے نتیجے میں آٹھ افراد جاں بحق ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق شرکا نے شدید نعرے بازی کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان سے خارجہ پالیسی پر نظرِ ثانی کا مطالبہ کیا، کراچی کے علاقے نمائش چورنگی پر مذہبی جماعت اور طلبا تنظیم کے ارکان کی بڑی تعداد جمع ہوئی، جہاں ایران پر ہونے والے حملے کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ مظاہرین نے امریکا اور اسرائیل کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ شرکا کا کہنا تھا کہ ایران پر جارحیت

دراصل امتِ مسلمہ پر حملہ ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جاسکتا، حکومتِ پاکستان کو موجودہ صورتحال میں واضح اور دوٹوک موقف اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان کو امریکا کے ساتھ تعلقات پر فوری نظرِ ثانی کرنی چاہیے اور ایران کے ساتھ اعلانیہ اظہارِ یکجہتی کرنا چاہیے۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیلی حملے کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے، شہر کے اہم علاقوں نمائش چورنگی، عباس ٹاون اور ٹاور پر مظاہرین بڑی تعداد میں جمع ہوئے اور سڑکوں پر نعرے بازی کی گئی۔ بعد ازاں مظاہرین امریکی قونصل خانے کی جانب بڑھ گئے جہاں پہلے ہی سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ اگر مسلم ممالک متحد ہو جائیں تو کسی بھی بیرونی طاقت کو خطے میں مداخلت کی جرات نہیں ہوگی۔ ریلی کے شرکا نے امریکا مردہ باد، اسرائیل مردہ باد اور امریکہ کا یار غدار جیسے نعرے لگائے، مظاہرے کے اختتام پر مظاہرین نے اسرائیل اور امریکی پرچم زمین پر رکھ کر ان پر کھڑے ہوکر احتجاج ریکارڈ کروایا جبکہ بعض افراد نے پیٹرول چھڑک کر پرچموں کو آگ بھی لگائی۔ اس موقع پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اور پولیس کی نفری بھی تعینات رہی تا کہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔ مقررین نے مزید کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ عالمی سطح پر ایران کے موقف کی حمایت کرے اور مسلم امہ کے اتحاد کے لیے عملی اقدامات اٹھائے۔ احتجاج پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔

بین الاقوامی شپنگ کمپنیاں خلیج اور سوئز نہر میں اپنی جہاز رانی کی سرگرمیوں میں مصروف

بڑی شپنگ کمپنیوں نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ انہوں نے خلیج میں اپنی جہاز رانی معطل کردی ہے، جس کا تعلق امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ سے ہے، یہ اقدام خطے میں بحری سپلائی کی رفتار کو مزید سست کرسکتا ہے۔ ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے ہفتے کے روز ریڈیو کے ذریعے خلیج میں موجود جہازوں کو خبردار کیا کہ وہ ہرمز کے تنگ گذرگاہ میں داخل نہ ہوں، جسے عملی طور پر بند قرار دیا جارہا ہے، جیسا کہ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم نے رپورٹ کیا۔ فرانسیسی کمپنی 'سی ایم اے سی جی ایم' نے اپنے بیانیے میں کہا کہ اس نے خلیج میں موجود تمام جہازوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ محفوظ مقام تلاش کریں اور سوئز نہر میں عبور معطل کردیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جہاز جنوبی افریقہ کے راستے رأس الرجاء الصالح سے گزر کر جائیں گے، جس سے فاصلے میں ہزاروں کلومیٹر کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ یہ فیصلہ ہرمز اور باب المندب کی تنگ گذرگاہوں میں موجود رکاوٹوں کے پیش نظر کیا گیا ہے اور جہاز کے عملے اور مال کی حفاظت کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے اپنے صارفین کو ممکنہ متبادل بندرگاہوں کی معلومات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور کہا ہے کہ تمام اپ ڈیٹس ویب سائٹ کے ذریعے جاری کی جائیں گی تاکہ عالمی تجارتی راستوں اور بحری سپلائی چین پر موجودہ کشیدگی کے اثرات سے آگاہ رہیں۔

ہاپیگ-لوئڈ

دنیا کی پانچویں بڑی شپنگ کمپنی ہاپیگ-لوئڈ نے اعلان

کیا ہے کہ اس نے ہرمز کی تنگ گذرگاہ میں اپنی تمام جہاز رانی ''اگلے حکم تک'' معطل کر دی ہے۔ مزید برآں کئی بڑی شپنگ کمپنیوں بشمول عالمی ادارہ میرسک نے اپنے صارفین کو مطلع کیا ہے کہ حالیہ کشیدگی کی وجہ سے مال کی ترسیل میں تاخیر کا امکان ہے۔ امریکہ نے بھی اپنے جہازوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ خطے میں جاری عسکری کارروائیوں کے پیشِ نظر خلیج سے دور رہیں۔

میرسک

ڈنمارک کی شپنگ کمپنی میرسک نے جمعہ کو بتایا کہ وہ عارضی طور پر اپنی کچھ آنے والی بحری سفر کو رأس الرجاء الصالح کے راستے دوبارہ منتقل کرے گی، کیونکہ بحر احمر کے علاقے میں غیر متوقع رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ پچھلے ماہ یہ کمپنی اپنی کچھ خدمات کو بحری راستے سے سوئز نہر عبور کرنے کے لیے بتدریج بحال کرنے کا اعلان کرچکی تھی، جسے وہ عالمی تجارت میں دو سال سے تعطل ختم کرنے کی ایک اہم کوشش سمجھتی ہے، جو یمن کی حوثی جماعت کی بحر احمر میں جہازوں پر حملوں کی وجہ سے ہوئی تھی۔ تاہم جمعہ کے روز کمپنی نے بتایا کہ وہ اس وقت بحر احمر کے وسیع تر عملی ماحول کی وجہ سے غیر متوقع رکاوٹوں کا سامنا کررہی ہے، جیسا کہ خبر رساں ادارے رائٹرز نے رپورٹ کیا۔

جاپانی شپنگ کمپنیاں

جاپان کی کچھ بڑی شپنگ کمپنیوں نے ہرمز کے خلیج میں اپنی بحری سرگرمیاں معطل کردی ہیں، جب کہ امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر فوجی حملے کیے۔ نیپون یوسن کے ایک ترجمان نے بتایا کہ کمپنی نے اپنی تمام متعلقہ جہازوں کو علاقے میں عبور روکنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ میتسوی او، ایس، کے لائنز کے ترجمان نے کہا: ہم ہرمز کے خلیج سے گزرنے سے اجتناب کررہے ہیں اور متعلقہ جہازوں کو محفوظ پانیوں میں رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عملے، مال اور جہاز کی حفاظت سب سے بڑی ترجیح ہے، جیسا کہ خبر رساں ادارے رائٹرز نے رپورٹ کیا۔ کاواساکی کیسین کے ترجمان نے بتایا کہ ان کے کچھ جہاز فی الحال خلیج میں چوکس حالت میں ہیں اور دیگر راستوں کی طرح کوئی متبادل راستہ موجود نہیں ہے۔

ایران پر حملہ کی مذمت، مشرقِ وسطیٰ کیلئے پروازیں منسوخ

خلیجی ممالک میں برسرِ روزگار ہندوستانیوں کے اہل خانہ میں تشویش، کانگریس نے اُن کے تحفظ کیلئے مودی سرکار سے اقدام کا مطالبہ کیا

ایران پر اسرائیلی اور امریکی حملہ کے بعد ایئر انڈیا، انڈیگو اور دیگر ہندوستانی ایئر لائنس نے مشرقِ وسطیٰ جانے والی اپنی تمام پروازیں منسوخ کردی ہیں جبکہ 'ڈی جی سی اے' نے ایئر لائنس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے درمیان عارضی طور پر ۱۱ ممالک کی فضائی حدود سے گریز کریں۔ اس بیچ ہندوستان میں ان خاندانوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے جن کے رشتہ دار اور عزیز خلیجی ممالک میں برسر روزگار ہیں۔ کانگریس نے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے مودی سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران اور خلیجی ممالک میں برسر روزگار ہندوستانی شہریوں کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات کرے۔ مشرق وسطیٰ کی فضائی حدود کے اچانک بند ہونے کی وجہ سے جب ایئر لائنس صورتحال سے نمٹنے کی کوشش کررہی تھیں تو سیکڑوں پروازیں مختلف فضائی حدود میں گردش کرتی ہوئی نظر آئیں۔ بہت سی پروازوں کا رخ موڑنا پڑا، جن میں ایئر انڈیا کی دہلی سے تل ابیب جانے والی پرواز بھی شامل ہے۔ یہ پرواز دوپہر کو ممبئی واپس آئی۔ ایئر انڈیا، انڈیگو، ایئر انڈیا ایکسپریس، عکاسا ایئر اور اسپائس جیٹ نے مشرق وسطیٰ کیلئے اپنی پروازیں معطل کردی ہیں۔ صرف ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہی کم از کم ۵۷ پروازیں منسوخ ہوئی ہیں۔ کانگریس اور بائیں محاذ کی پارٹیوں نے ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ فوجی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسرائیل کے دورہ کیلئے وزیر اعظم مودی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم کے دورہ اسرائیل کا جشن منانے کے صرف ۲ دن بعد ہی اسرائیل اور امریکہ نے ایران پر مشترکہ حملہ کردیا۔ گزشتہ چند ماہ میں فوجیوں کے جمع ہونے کو دیکھتے ہوئے پوری طرح سے اس کا اندیشہ تھا۔ جے رام رمیش نے کہا کہ ''اس کے باوجود وزیر اعظم مودی نے اسرائیل کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا، جہاں انہوں نے اعلیٰ درجہ کی اخلاقی بزدلی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہندوستان اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے اور ایسا کہہ کر اپنے لئے ایک ایوارڈ بھی لے لیا۔'' دریں اثناء لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ایران پر حملہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور حکومت پر زور دیا کہ مشرق وسطیٰ میں ہر ہندوستانی شہری کی حفاظت اور سلامتی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ راہل گاندھی نے حکومت ہند سے درخواست کہ وہ ہندوستانی شہریوں کی حفاظت کے لیے فوری اور فعال اقدامات کرے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری تنظیم کے سی وینوگوپال نے کہا کہ ایران پر اسرائیل، امریکہ کی مشترکہ فوجی کارروائی اور مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ہندوستانی شہریوں میں گہری تشویش اور خدشات پیدا کردیئے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم امت کیلئے نہایت نرم اور حق کے معاملہ میں نہایت سخت تھے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اللہ کی رحمت سے آپ ان کیلئے نرم ہوگئے، اگر آپ ترش اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے پاس سے چھٹ جاتے۔'' (آل عمران)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی دو باتوں میں اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں جو آسان ہوتا اسے اختیار کرتے تھے۔اگر اس آسان میں کوئی گناہ کی بات نہ ہوتی اور اگر اس میں کسی طرح کا اثم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کوسوں دور ہوتے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا، ہاں اگر اللہ کی حرمت کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے واسطے آپ اس کا ضرور انتقام لیتے (موطا امام مالکؒ، باب حسن الخلق)۔

اس دین حنیف کے سائے میں رہنے والے ہر مسلمان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر، حلال واحترام اور محبت کرنا واجب ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میری محبت اپنے باپ، اپنی اولاد اور سارے لوگوں سے زیادہ ہوجائے۔'' (بخاری، ایمان، باب حب الرسول من الایمان)۔

فطری طور پر جو خالق کائنات اور مالک الملک رب کریم سے محبت کرنے والا ہوگا، اس پر یہ لازم ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی پیروی کرے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر اللہ کی محبت ممکن ہی نہیں، یہ دونوں چیزیں لازم وملزوم ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ایمان کے شعبوں میں سب سے عظیم تر شعبہ ہے جس کا مقام ومرتبہ محبت کے شعبوں سے بلند وبالا ہے، کیونکہ ہر محبت کرنے والا تعظیم بھی کرنے والا نہیں ہوتا، بلکہ محبت کبھی عظمت کی وجہ سے ہوتی، کبھی شفقت کی وجہ سے ہوتی اور کبھی مشاکلت کی وجہ سے ہوتی ہے۔والد کی اپنی اولاد سے محبت تعظیم کے طور پر نہیں بلکہ شفقت کی وجہ سے ہوتی ہے۔یہ محبت تعظیم کی متقاضی تو نہیں ہوتی تاہم تکریم کی متقاضی ضرور ہوتی ہے۔اولاد اپنے والدین سے محبت تعظیم کے طور پر کرتے ہیں۔یہ محبت تعظیم وتکریم کی متقاضی ہوتی ہے اور ایک انسان کا دوسرے انسان سے محبت مشاکلت کے طور پر ہوتی ہے۔اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ تعظیم کا مرتبہ محبت کے مرتبہ سے بلند ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بتایا ہے کہ کامیابی اس کیلئے ہے جو اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر اعمال قلب میں سب سے عظیم عمل اور ایمان کے شعبوں میں سب سے افضل شعبہ ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ کسی سے محبت کی جاتی ہے کسی کے حسن وجمال کی وجہ سے، اس کے ذاتی کمالات کی وجہ سے یا قرابت داری کی وجہ سے یا احسان کی وجہ سے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر محبت کے یہ سارے اسباب موجود ہیں۔آپ سے زیادہ حسین نہ پہلے کوئی پیدا ہوا نہ قیامت تک پیدا ہوگا۔اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر چیز میں کامل ومکمل اور ہر طرح کے کمالات سے آراستہ کرکے مبعوث کیا تھا۔ ایمان والوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرابت ورشتہ داری خود اپنی ذات سے بھی زیادہ ہے۔النبی اولی بالمؤمنین من انفسہم ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم مؤمنین کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ قربت وتعلق رکھتے ہیں''۔

اہل ایمان ہی نہیں بلکہ ساری انسانیت پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو احسانات ہیں اسے شمار کرنا ممکن نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح کی بُرائی کا خاتمہ کیا، خیر وخوبی کو عام کیا۔عورت، مرد، بچے، بوڑھے اور جوان، مسلم، غیر مسلم ہر ایک کو ان کا حق دلایا اور دنیا کی جنت نشاں بنایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات آفتاب وماہتاب کی طرح عیاں وروشن ہیں جس کا اعتراف اہل ایمان اور دوست ہی نہیں دشمن بھی کرنے پر مجبور ہیں۔آج سے تقریباً سوا سو سال قبل واعظ اسلام حسن علی صاحب ایک رسالہ ''نور اسلام'' پٹنہ، بہار سے نکالتے تھے۔اس میں انہوں نے اپنے ایک ہندو اسکالر دوست کی رائے لکھی ہے۔

اس نے ایک دن حسن صاحب سے کہا کہ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کا سب سے بڑا اور کامل ومکمل انسان تسلیم کرتا ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کس وجہ سے؟ اس نے جواب دیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بیک وقت اس قدر متضاد اور متنوع اوصاف نظر آتے ہیں جو کسی ایک انسان میں تاریخ نے کبھی یکجا کرکے نہیں دکھایا۔وہ بادشاہ ایسا کہ پورا خطہ اور پورا ملک اس کی مٹھی میں اور دولتمند ایسا کہ خزانے کے خزانے اونٹوں پر لدے دار الحکومت آرہے ہوں اور محتاج ونادار ایسا کہ مہینوں اسکے گھر میں چولہا نہ جلتا ہو اور وہ فاقے پر فاقہ کرتے ہوں، سپہ سالار ایسا کہ چند نہتے آدمیوں کو لیکر ہزاروں کی غرق آہن فوجوں پر فتح حاصل کرتا ہو اور صلح پسند ایسا کہ ہزارہا پرجوش جاں نثاروں کی ہمرکابی کے باوجود صلح نامہ پر جھک کر دستخط کر دیتا ہو، بہادر ایسا کہ ہزاروں کے مقابلہ پر تنہا کھڑا ہو اور نرم دل ایسا کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے انسانی خون کا ایک قطرہ بھی نہ بہایا ہو، باتعلق ایسا کہ عرب کے ذرہ ذرہ کی، بیوی بچوں کی، غریب ومفلس کی اور خدا کو بھولی ہوئی دنیا کے ہر ہر فرد کی بلکہ سارے سنسار کی اس کو فکر ہو اور بے تعلق ایسا کہ خدا کے سوا کسی سے کوئی تعلق خاطر ہی نہ ہو اور ہر چیز کو فراموش کئے ہوا ہو۔اس نے کبھی کسی کا بُرا نہ چاہا ہو بلکہ بُرا چاہنے والوں کے ساتھ بھی بھلا برتاؤ کرتا ہو، عین اس وقت جب اس پر ایک تیغ زن سپاہی کا دھوکا ہوتا ہو وہ ایک شب زندہ دار زاہد کی صورت میں جلوہ نما ہوجاتا ہے، عین اس وقت جب اس پر کشور کشا فاتح کا شبہ ہو، وہ پیغمبرانہ معصومیت میں ہمارے سامنے آجاتا ہے، عین اس وقت جب ہم اس کو شاہِ عرب کہہ کر پکارنا چاہتے ہیں وہ کھجور کا تکیہ لگائے خالی چٹائی پر محو خواب نظر آتا ہے، عین اس وقت جبکہ اس کے صحنِ مسجد میں مال واسباب کا انبار لگا ہوتا ہے، اس کے اہل بیت میں فاقہ مستی ہوتی ہے، یہ متضاد صفات وکمالات اسی کی ذات کا حصہ ہے کسی اور کو آج تک نہیں مل سکا اور نہ مل سکتا ہے۔

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے،قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

روزہ کے اثرات وثمرات شریعت کی نظر میں!

ہندوستان کو، جو ایک حقیقی جمہوریت بننے کی راہ پر گامزن تھا، کو ایک فرقہ پرست اور قوم پرست ملک میں تبدیل کرنے کی اپنی مہم کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے بنیادی طور پر مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف نئی داستانیں گھڑنا شروع کر دی ہیں۔صورتحال اب کافی مایوس کن ہو چکی ہے۔معاشرے میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کی فضا پروان چڑھی ہے جو ہر گزرتے دن کے ساتھ شدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ہندو فرقہ پرست عناصر نے ملک میں ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کا باقی معاشرے سے الگ تھلگ ہو کر الگ محلوں میں رہنا عام ہو گیا ہے۔سبزی خوری پر زور دیا جاتا ہے، اور لو جہاد، لینڈ جہاد، اور کورونا جہاد جیسی کئی اصطلاحات اب عام ہو گئی ہیں۔

محمد قمر الزماں ندوی

اللہ تعالیٰ کا یہ خاص فضل وکرم اور احسان عظیم ہوا کہ ہم ایمان والوں کو پھر سے رمضان المبارک کا مہینہ نصیب فرمایا، جس کا پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ ہے، وہ گزرنے کے قریب ہے، اور جلد ہی رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ جو مغفرت کا عشرہ ہے شروع ہونے والا ہے۔ دوستو! رمضان المبارک کا یہ مہینہ تمام مہینوں سے افضل اور مبارک مہینہ ہے، اس مہینہ کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کی ہے۔ یہ مہینہ رحمت خداوندی کا وہ موسم بہار ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی خاص انعامات اور عنایتیں بندوں کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔جس میں بے شمار انسانوں کی مغفرت کی جاتی ہے اور جس کی ہر ساعت اور ہر لمحہ وگھڑی عذاب دوزخ اور نار جہنم سے آزادی کا پیام لے کر آتی ہے۔ اس مہینہ میں بندے کے لئے نیک اعمال کرنا، گناہوں کو بخشوانا اور آخرت کو سنوارنا اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے اور مومن بندے کے لئے ایسا ماحول فراہم کر دیتا ہے اور اس راہ کی رکاوٹوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے کہ اس کے لئے نیک اعمال کرنے، گناہوں کو بخشوانے میں کوئی دقت اور پریشانی نہ ہو۔چنانچہ اللہ تعالیٰ اس ماہ مبارک میں جنت کے دروازے کو کھول دیتے ہیں، جہنم کے دروازے کو بند کر دیتے ہیں، اور سرکش شیاطین کو جکڑ دیتے ہیں۔ روزہ کے اندر اللہ تعالیٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے کہ جب انسان روزہ کی حالت میں ہوتا ہے اور دل برائی اور گناہ کی طرف امادہ ہوتا ہے، تو یہی روزہ، روزہ دار کے لئے گناہ کے مقابلے میں ڈھال بن جاتا ہے اور اس کو گناہ سے باز رکھتا ہے۔چنانچہ حدیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

الصیام جنة مالم یخرقھا روزہ انسان کے لئے ڈھال ہے جب تک کہ روزہ دار خود اس کو پھاڑ نہ دے۔یہ مہینہ عبادت کا ہے، اس میں کم ہمت سے کم ہمت اور بے حوصلہ مسلمان کو بھی عبادت وبندگی کا شوق نصیب ہوجاتا ہے، اور وہ بھی عبادت وریاضت اور تراویح وتلاوت کے لئے اپنے کو فارغ کر لیتا ہے۔ رمضان المبارک دعا ومناجات کا موسم ہے، اس ماہ مقدس میں دعاؤں کی قبولیت کا دروازہ ہر آن کھلا رہتا ہے، بلکہ بندوں سے ہر رات فرمائش کی جاتی ہے کہ وہ اپنی جائز مرادیں پیش کریں، جو مانگیں گے دیا جائے گا۔چنانچہ ایک خطبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ماہ مبارک میں ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے اے خیر کے چاہنے والے! آگے بڑھ اور اے برائی کے چاہنے والے باز آجا! رمضان المبارک کا یہ مہینہ دراصل ہم جیسے گنہگاروں کے لئے توبہ واستغفار کا زمانہ اور انابت ورجوع کا مہینہ ہے اور اس میں بندوں کو بخشنے اور نوازنے کے لئے معمولی معمولی بہانے تلاش کئے جاتے ہیں۔اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس شخص کے حق میں محرومی اور نامرادی کی دعا فرمائی ہے، جس پر رمضان المبارک کا پورا مہینہ گزر جائے، لیکن وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکے۔

رمضان المبارک رحمت خداوندی کا گویا سالانہ جشن ہے، جس میں ہر لمحہ اور ہر آن رحمتوں اور برکتوں کے خزانے لٹتے ہیں اس ماہ مبارک کا حقیقی پیغام اور بنیادی تقاضا صرف ایک ہے اور وہ

ہے اللہ کی طرف رجوع اور انابت، آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا وعدہ ہے، جس کا رمضان سلامتی سے گزر گیا اس کا پورا سال سلامتی سے گزرے گا۔ روزہ کے جسمانی اور روحانی فوائد ہیں، اس کے ثمرات وبرکات ظاہر ہیں، روزہ دار خود اس کو محسوس کرتا ہے، علماء کرام اور اہل علم نے بھی اس کے فوائد بیان کئے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''روزہ جوارح ظاہری اور قوائے باطنی کی حفاظت میں بڑی تاثیر رکھتا ہے، فاسد مادے کے جمع ہوجانے سے انسان میں جو خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں، اس سے وہ اس کی حفاظت کرتا ہے، جو چیز مانع صحت ہیں، ان کو خارج کر دیتا ہے اور اعضاء وجوارح میں جو خرابیاں ہوا وہوس کے نتیجے میں ظاہر ہوتی ہیں، وہ اس سے دفع ہوتی ہیں، وہ صحت کیلئے مفید اور تقویٰ کی زندگی اختیار کرنے میں مدد ومعاون ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: یٰا أیھا الذین آمنوا کتب علیکم الصام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے قبل ہوئے ہیں، عجب نہیں کہ تم متقی بن جاؤ'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الصوم جنة روزہ ڈھال ہے، چنانچہ ایسے شخص کو جو نکاح کا خواہشمند ہو اور نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو روزہ رکھنے کی ہدایت کی گئی اور اس کو اس کا تریاق قرار دیا گیا، مقصود یہ ہے کہ روزہ کے مصالح وفوائد چونکہ عقل سلیم اور فطرت صحیحہ کی رو سے مسلم تھے، اس لئے اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی حفاظت کی خاطر محض اپنی رحمت اور احسان سے فرض کیا ہے (زاد المعاد:۲/۵۱)۔

اس ماہ کا تعلق قرآن کریم سے بہت اہم۔ ہے، اس مہینہ میں قرآن نازل ہوا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، شهر رمضان الذي أنزل القرآن (بقرة:۱۸۵)، چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: اس مہینہ کو قرآن مجید کے ساتھ بہت خاص مناسبت ہے، قرآن مجید اسی مہینہ میں نازل کیا گیا، یہ مہینہ ہر قسم کی خیر وبرکت کا جامع ہے، آدمی کو سال بھر میں مجموعی طور پر جتنی برکتیں حاصل ہوتی ہیں، وہ اس مہینہ کے سامنے اس طرح ہیں، جس طرح کے سمندر کے مقابلہ میں ایک قطرہ، اس مہینہ میں جمعیت باطنی کا حصول پورے سال جمعیت باطنی کیلئے کافی ہوتا ہے، اور اس میں انتشار اور پریشان خاطری بقیہ تمام دنوں بلکہ پورے سال کو اپنے لپیٹ میں لے لیتی ہے، قابل مبارکباد ہیں وہ لوگ جن سے یہ مہینہ راضی ہو کر گیا اور ناکام اور بدنصیب ہیں، وہ جو اس کو ناراض کر کے ہر قسم کے خیر وبرکت سے محروم ہوگئے۔ ایک دوسرے مکتوب میں لکھتے ہیں: اگر اس مہینے میں کسی آدمی کو اعمال صالحہ کی توفیق مل جائے تو پورے سال اس کے شامل حال رہے گی، اور اگر یہ مہینہ بے ادبی، فکر وتردد اور انتشار کے ساتھ گزرے تو پورا سال اسی حال میں گزرنے کا اندیشہ ہے۔

حضرت مولانا عبد الماجد دریابادی علیہ الرحمہ اپنے خاص اسلوب میں روزہ کے مختلف ثمرات وفوائد پر یوں روشنی ڈالتے ہیں: ''یہ پر بہار موسم جب کسی کے شوق وارمان میں گزرے گا، یہ متبرک گھڑیاں جب کسی کی یاد میں بسر ہوں گی، یہ مبارک دن جب کسی کے اشتیاق میں بغیر بھوک پیاس کے صرف ہوں گے، یہ برکت والی راتیں جب کسی کے انتظار میں آنکھوں ہی میں کٹیں گی تو ناممکن ہے کہ روح میں لطافت، قلب میں صفائی اور نفس میں پاکیزگی پیدا نہ ہو جائے۔ حیوانیت دور ہوگی۔ملکوتیت نزدیک آئے گی اور انسان خود اپنی ایک جدید زندگی محسوس کرے گا، ایسی حالت میں بالکل قدرتی ہے کہ سوز دل اور تیز ہوجائے، قرب ووصل کی تڑپ اور بڑھ جائے، تزکیہ ومجاہدہ کے اثر سے زنگ دور ہو کر کسی کا عکس قبول کرنے کے لئے آئینہ قلب بے قرار اور مضطر ہونے لگے۔نماز میں جس طرح عبدیت کی تکمیل ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح روزہ دار کو اخلاق الٰہی کے ساتھ کسی درجہ مناسبت وشباہت پیدا ہوجاتی ہے۔ بھوک اور پیاس سے بے نیازی، صبر وضبط، قوت واختیار، حلم وتحمل، عفو ودرگزر یہ سب شانیں بندہ کی ہیں یا مولیٰ کی؟ عبد کی یا معبود کی؟ پھر یہ کیوں کر ہے کہ جوشئی کچھ ہی دیر کے لئے سہی آپ میں اس کیفیت سے مناسبت پیدا کر رہی ہو، جوشئی ذرہ میں آفتاب کا پرتو ڈال رہی ہو، جوشئی آئینہ میں جلا پیدا کر کے اسے نورانیت کاملہ کا عکس قبول کرنے کے قابل بنا رہی ہو آپ اس نعمت عظیم کی جانب لپکنے میں تامل کر رہے ہیں۔

یوں تو پوری دنیا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی ہے، ہر مخلوق میں بندگی کا مادہ ہے جسے وہ کسی نہ کسی صورت پورا کرتی ہی ہے، بالخصوص انسانوں میں بندگی، عبادت اور جھک جانے کا خاصہ بدرجہ اتم ہے؛ لیکن چونکہ اسے اک گونہ اختیار حاصل ہے اسی لئے وہ مالک حقیقی کے بجائے کبھی کبھی اپنے سے حقیر مخلوق کے سامنے بھی سجدہ ریز ہوجاتا ہے، یا بسا اوقات عقل وعلم کی شوخی میں وہ کجی کا شکار ہوجاتا ہے، لادینیت، الحادیت کی آڑ میں نیچریت کا دلدادہ بن جاتا ہے، مگر جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت ورشد سے مالا مال کیا، صراط مستقیم کی راہ پر گامزن ہوئے انہوں نے اپنے مالک کو پالیا اور اس کی عبادت ویسے ہی انجام دی جس طرز میں اس کی رضا اور خوشنودی ہے، حقیقت یہ ہے کہ عبادت کرنے کے انداز اور طریقہ کار میں بھی ایک خاص اثر ہوتا ہے، یہ سمجھدار، عقلمند اور سلیم طبیعت کے لوگوں کو متاثر کرتا ہے، آپ جانتے ہوں گے کہ مشہور صحابی رسول حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی جستجو اور حقیقی مالک الملک ورسول کیلئے زندگی کھپا دی، انہوں نے آزادی کے بعد غلامی اور پھر آزادی جیسے واقعات دیکھے، اپنے سے کمتر لوگوں کے یہاں خدمت اور نوکری کرنے پر مجبور ہوئے؛ لیکن آخر کونسی چیز تھی جس نے انہیں اس بات پر ابھارا کہ وہ ایرانی زرتشت سے نکل کر موحد کی جانب سفر کریں؟ یہ دراصل ایک چرچ/کلیسا میں طریقہ عبادت کی زیارت تھی، ایسے میں ذرا سوچیے! کہ اگر نماز کا طریقہ لوگوں تک پہنچے، بندگی، عبادت، تذلل، خشیت اور للّٰہیت کی سب سے اعلی کیفیت کا دیدار کروایا جائے تو بھلا لوگوں پر کیا اثر ہوگا، بالخصوص وہ ہندو سماج جو پتھروں، بتوں، صنم خانوں اور اپنے سے حقیر معبودوں کے آگے سر جھکاتا ہے، اگر وہ مالک حقیقی کی طرف سے عائد عبادت کی زیارت کرلیں، انہیں بتایا جائے کہ فطرت سلیمہ کا کیا تقاضا ہے اور انہیں کس طرح پورا کیا جائے تو پھر کیا یہ ممکن نہیں کہ وہ بھی اسلام کی طرف مائل ہوں؟ عصر حاضر میں ایسے متعدد حالات سننے میں آئے ہیں کہ جنہوں نے مسلمانوں کے طریقہ عبادت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا ہے، خاص طور پر رمضان المبارک میں نماز، روزے کا ایک خاص ماحول یوتا ہے، نماز کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے، یہ درست ہے کہ اس وقت لاک ڈاؤن اور کرونا وائرس کی مار ہے؛ لیکن عام حالات میں اگر غیر مسلموں کو ان عبادات کی جھلک دکھائی جائے، انہیں مسجد سے قریب کیا جائے تو بلاشبہ ایک اچھا نتیجہ سامنے آسکتا ہے۔

□□□

روز نامہ ''ممبئی رابطہ'' میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

ایران کے معصوم مستقبل پر بمباری، اسرائیل۔امریکہ کے مشترکہ حملے میں ۹۰؍طالبات شہید، انسانیت لہولہان

ایران کی سرزمین ایک بار پھر بارود کی بو، چیخوں کی گونج اور معصوم لہو سے سرخ ہو گئی جب اسرائیل اور امریکہ کے مبینہ مشترکہ حملے میں ایک اسکول کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 90 معصوم طالبات شہید جبکہ 100 سے زائد شدید زخمی ہوگئیں۔ یہ حملہ کسی فوجی اڈے یا جنگی تنصیب پر نہیں بلکہ تعلیم حاصل کرتی بچیوں کے محفوظ سمجھے جانے والے تعلیمی مرکز پر کیا گیا، جس نے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔اس انسانیت سوز واقعہ پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جنگ اگر ناگزیر بھی ہو تو اس کا پہلا اصول یہ ہوتا ہے کہ معصوم جانوں کو محفوظ رکھا جائے، مگر یہاں تو معصومیت ہی کو نشانہ بنایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ حملہ صرف ایک اسکول پر نہیں بلکہ انسانیت، تعلیم اور مستقبل پر حملہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے نام پر بچوں کا قتل دراصل اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے۔آسمان سے برسنے والی آگ نے صرف معصوم جانیں ہی نہیں چھینیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کے خواب، امیدیں اور آنے والے کل کو بھی راکھ میں تبدیل کر دیا۔کلاس روم جو علم کی روشنی سے جگمگاتے تھے اب ملبے، خون اور خاموشی کا منظر پیش کر رہے ہیں۔حضرت صابر نورانی نے کہا کہ دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے جبکہ معصوم بچیاں جنگی سیاست کی بھینٹ چڑھ رہی ہیں۔انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس بزدلانہ کارروائی کا نوٹس لے اور جنگ بندی کی سنجیدہ کوششیں کی جائیں کیونکہ جنگ کا تسلسل صرف تباہی کو جنم دیتا ہے، امن ہی انسانیت کی بقا کی واحد ضمانت ہے۔انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں کا قتل کسی بھی دفاعی حکمت عملی کا حصہ نہیں ہوسکتا بلکہ یہ کھلی جارحیت اور ظلم ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر جنگ کو نہ روکا گیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔یہ حملہ صرف ایران کے خلاف نہیں بلکہ پوری انسانیت کے خلاف جرم ہے، اور اس نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا عالمی طاقتیں واقعی امن چاہتی ہیں یا جنگ ان کی سیاسی ضرورت بن چکی ہے۔آخر میں انہوں نے دعا اور اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے ذمہ داران ہوش کے ناخن لیں، جنگ کے شعلوں کو بجھایا جائے کیونکہ جب بچے مرتے ہیں تو صرف جانیں نہیں بلکہ انسانیت کا مستقبل دفن ہو جاتا ہے۔

سیاسی ذہانت کا استعارہ

برصغیر کی سیاسی وسماجی تاریخ میں محمد امین انصاری کا نام ایک ایسی شخصیت کے طور پر لیا جاتا ہے جس نے یتیمی، محرومی اور نامساعد حالات کے باوجود اپنی غیر معمولی صلاحیت، بصیرت اور قومی شعور کے ذریعے ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔آپ کی پیدائش 27 فروری 1934 کو اتر پردیش کے ضلع الٰہ آباد (موجودہ پریاگ راج) کی تحصیل سوراؤں کے قصبہ مئو آئمہ کے محلہ اعظم پور میں ایک دیندار گھرانے میں ہوئی۔ پیدائش سے قبل ہی والد کا انتقال ہوگیا اور محض ڈیڑھ سال کی عمر میں والدہ بھی دنیا سے رخصت ہوگئیں، یوں کم عمری میں ہی یتیمی نے ان کا مقدر بن کر ان کی زندگی کو ایک سخت آزمائش میں ڈال دیا۔آپ کی پرورش بڑی بہن خاتون نے انتہائی شفقت سے کی جبکہ چچا زاد بھائی عبد العزیز انصاری نے سرپرست کی حیثیت سے تعلیم وتربیت اور رہنمائی میں اہم کردار ادا کیا۔عبد العزیز انصاری اپنے زمانے کے بااثر سماجی رہنما اور آزادی کے خاموش مجاہد تھے، جن کے اثرات نے محمد امین انصاری کے اندر حب الوطنی، سماجی شعور اور قیادت کی صلاحیت کو پروان چڑھایا۔خاندانی دینی ماحول اور علم کی قدر ومنزلت نے انہیں ابتدا ہی سے تعلیم کی طرف مائل رکھا۔آپ نے قرآن اور حدیث کی تعلیم کے بعد ابتدائی اسکولی تعلیم حاصل کی اور اپنی ذہانت ومحنت سے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔بعد ازاں اتر پردیش بورڈ سے فاضل کی ڈگری امتیازی نمبروں سے حاصل کی جو اس دور میں بڑی کامیابی سمجھی جاتی تھی اور بڑی فخر کی بات تھی۔

شراب اسکام' ٹائیں ٹائیں فش

دہلی شراب اسکام میں بالآخر سی بی آئی کو منہ کی کھانی پڑی ہے اور دہلی کی ایک عدالت نے اس معاملے میں سابق چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال' سابق ڈپٹی چیف منسٹر منیش سیسوڈیا اور تلنگانہ سے تعلق رکھنے والی سابق رکن کونسل کے کویتا سمیت کئی ملزمین کو بری کر دیا ہے۔عدالت نے ان قائدین کی براءت کا اعلان کرتے ہوئے سی بی آئی کی سرزنش بھی کی ہے کہ اس نے ایک معمولی مسئلہ کو ایک بڑے اسکام کے طور پر پیش کرنے میں ضرورت سے زیادہ سرگرمی دکھائی تھی۔ ابتداء ہی سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ شراب اسکام میں کوئی سچائی یا حقیقت ہے ہی نہیں بلکہ بی جے پی کی جانب سے سیاسی مفادات کی تکمیل کیلئے اس طرح کا مقدمہ بنایا جارہا ہے اور سی بی آئی بھی مرکزی حکومت کے اشاروں پر کام کر رہی ہے۔اصل مقصد ومنشاء یہی تھا کہ کجریوال اور سیسوڈیا کو گرفتار کیا جائے۔انہیں جیل بھیجا جائے۔ان کو بدنام اور رسواء کیا جائے۔ان کے خلاف گودی میڈیا کے تلوے چاٹنے والے اینکروں کے ذریعہ رسواء کن مہم چلائی جائے۔ان کا میڈیا ٹرائیل کروایا جائے اور پھر ان سب کا دہلی کے اسمبلی انتخابات میں فائدہ حاصل کیا جائے۔سارا کچھ ویسا ہی ہوا جیسا بی جے پی چاہتی تھی۔مرکزی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی کو عدالت کی بھی پھٹکار کا سامنا کرنا پڑا ہے اور عدالت نے اس کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ معمولی سے مسئلہ کو بڑے اسکام میں تبدیل کرنے کی غیر ضروری کوشش کی گئی ہے۔عدالت کی جانب سے سی بی آئی کی سرزنش اور اس پر تنقید اہمیت کی حامل ہے کیونکہ ملک میں ایسے بے شمار مقدمات ہیں جن کے تعلق سے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور محض اپوزیشن سیاسی جماعتوں کو نشانہ بنانے اور انتخابات میں ان کے حوصلے پست کرنے کیلئے مقدمات درج کئے گئے ہیں اور سی بی آئی کی جانب سے مرکزی حکومت کے اشاروں پر کام کرتے ہوئے یہ مقدمات اپوزیشن قائدین کے خلاف درج کئے گئے ہیں۔ کئی مقدمات تو ایسے بھی ہیں جو عین اسمبلی یا پارلیمانی انتخابات سے قبل درج کئے گئے تھے اور ان کے بھی سیاسی مقاصد ہی ہیں۔سی بی آئی نے تو اپنی ساکھ بچانے کیلئے یہ کہہ دیا ہے کہ وہ دہلی کی عدالت کے فیصلے کو ہائیکورٹ میں چیلنج کرے گی۔تاہم جہاں تک ملک کے گودی میڈیا اور تلوے چاٹنے والے اینکروں کا سوال ہے تو انہیں اروند کجریوال' منیش سیسوڈیا اور دوسروں سے معذرت خواہی کرنی چاہئے۔ انہیں شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے یہ اعتراف کرنا چاہئے کہ وہ بھی سیاسی آقاؤں کے آلہ کار بن گئے تھے اور ان کے اشاروں پر ہی کسی نہ کسی کو بدنام اور رسواء کرنے کی مہم کا حصہ بنے ہوئے ہیں اور میڈیا ٹرائیل چلاتے ہوئے حکومت اور بی جے پی کی ترجمانی کا کام کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ ایک ایسی صورتحال ملک میں پیدا ہوگئی ہے جو انتہائی شرمناک کہی جاسکتی ہے تاہم افسوس اس بات کا ہے کہ میڈیا کو اس کا احساس تک نہیں ہو رہا ہے یا پھر وہ احساس کرنا ہی نہیں چاہتا۔سی بی آئی نے بھلے ہی کہا ہو کہ وہ عدالتی فیصلے کو ہائیکورٹ میں چیلنج کرے گی تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ اس طرح کے معاملات اور عدالتی تبصروں کی وجہ سے مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کی ساکھ متاثر ہوگئی ہے۔ان کے تعلق سے عوام میں بھی شکوک وشبہات پیدا ہوگئے ہیں۔عوام یہ تسلیم کرنے لگے ہیں کہ تحقیقاتی ایجنسیاں اب بی جے پی کی آلہ کار کے طور پر کام کر رہی ہیں اور ان کا حکومت کی جانب سے انتہائی بیجا استعمال کرتے ہوئے سیاسی فائدہ حاصل کیا جارہا ہے۔کامیابی حاصل کی جارہی ہے۔اروند کجریوال اور منیش سیسوڈیا کا جو عوامی امیج تھا وہ بہت اچھا رہا ہے۔وہ ایماندار اور دیانتدار سیاسی قائدین کے طور پر جانے جاتے تھے۔انہوں نے دہلی کی صورت کو بدلنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی تھی۔دہلی میں بعض انقلابی تبدیلیاں لائی گئیں۔سرکاری اسکولس کو اعلیٰ معیاری کارپوریٹ اسکولس سے آگے بڑھا دیا گیا تھا۔سرکاری دواخانوں کو کارپوریٹ دواخانہ کے طرز پر ترقی دی گئی تھی۔بہت کچھ کیا گیا تھا اور بہت کچھ کیا جانا باقی بھی تھا۔تاہم جس طرح سے سیاسی مفادات کیلئے مقدمہ درج کیا گیا اور انہیں جیل بھیجا گیا تھا اس سے ان کی امیج متاثر ہوئی تھی۔تاہم اب عدالت نے انہیں کلین چٹ دیدی ہے تو مرکزی حکومت اور سی بی آئی جیسی مرکزی ایجنسی کا رول ہی اس معاملے میں مشکوک ہوگیا ہے۔

ان کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف دو ہفتے قبل وہ ایک موسیقار تھے اب وہ صرف مسلمان ہیں ایسا ہی کچھ بار بار بالی ووڈ کے بادشاہ خان یعنی شاہ رخ خاں کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ حال ہی میں ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی ریاستی بی جے پی حکومت کے ایک وزیر نے پہلے تو سلمان خاں کو قتل کرنے کی بات کی اور پھر خود کی تصیح کرتے ہوئے کہا کہ درحقیقت وہ سلمان خاں نہیں بلکہ شاہ رخ خاں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر سلمان خاں اور شاہ رخ خاں نے ایسا کیا سنگین جرم کیا ہے جس کے نتیجہ میں وہ قتل کئے جانے کے قابل ہو گئے یا پھر ان کا یہی جرم ہیکہ وہ مسلمان ہیں۔

تہران کی گونج اور عالمی ضمیر کی آزمائش!

حافظ افتخار احمد قادری

عالمی سیاست کی بساط پر جب طاقت کے مہرے اپنی جگہ بدلتے ہیں تو ان کی آہٹ محض ایوانِ اقتدار تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کی گونج عام انسان کی زندگی تک پہنچتی ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کی دنیا بظاہر سفارتی جملوں، معاہدوں اور بیانات سے عبارت دکھائی دیتی ہے، مگر اس کے پس منظر میں مفادات، خدشات اور طاقت کا وہ پیچیدہ جال بچھا ہوتا ہے جس کی معمولی سی جنبش بھی کسی خطے کو ہلا کر رکھ سکتی ہے۔ ایسے ہی نازک ماحول میں جب کسی اہم دارالحکومت سے زوردار دھماکے کی خبر موصول ہو تو وہ محض ایک مقامی واقعہ نہیں رہتا بلکہ عالمی منظرنامے کا حصہ بن جاتا ہے۔ حالیہ دنوں Tehran میں سنائی دینے والی دھماکے کی آواز نے اسی طرح کی تشویش کو جنم دیا ہے۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق حکومت کی جانب سے ابھی تک اس دھماکے کی واضح وجہ جاری نہیں کی گئی، تاہم سیکیورٹی ادارے سرگرمِ عمل ہیں، حساس مقامات پر نگرانی بڑھا دی گئی ہے اور عوام کو محتاط رہنے کی ہدایات دی جا رہی ہیں۔ اس نوعیت کے واقعات میں سب سے پہلا ردعمل بے یقینی کا ہوتا ہے۔ لوگ سوال کرتے ہیں کہ کیا یہ حادثہ تھا، کسی تخریبی کارروائی کا نتیجہ تھا یا کسی بڑے سیاسی تصادم کا پیش خیمہ؟ جب تک حقائق مکمل طور پر سامنے نہ آئیں، قیاس آرائیاں فضا میں گردش کرتی رہتی ہیں۔ یہی صورت حال اس وقت بھی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب Iran اور United States کے درمیان جوہری پروگرام کے مسئلے پر تناؤ میں اضافہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ ایران اپنے جوہری پروگرام کو توانائی کی ضروریات اور سائنسی خود کفالت کا حصہ قرار دیتا ہے، جبکہ امریکہ اور اس کے بعض اتحادی اسے ممکنہ عسکری خطرے سے تعبیر کرتے ہیں۔ اسی اختلاف نے سفارتی بیانات، اقتصادی پابندیوں اور سیاسی دباؤ کو جنم دیا ہے۔ جب تعلقات پہلے ہی کشیدہ ہوں تو ہر غیر معمولی واقعہ ایک بڑے بحران کے تناظر میں دیکھا جانے لگتا ہے۔

ایران اور امریکہ کے تعلقات کی تاریخ پر نگاہ ڈالی جائے تو یہ محض حالیہ برسوں کی کہانی نہیں بلکہ دہائیوں پر محیط ایک مسلسل اتار چڑھاؤ کی داستان ہے۔ 1979ء کے ایرانی انقلاب کے بعد دونوں ممالک کے درمیان جو فاصلے پیدا ہوئے وہ وقتی نہیں تھے۔ وقت کے ساتھ کبھی مذاکرات کی کوششیں ہوئیں، کبھی معاہدے سامنے آئے اور کبھی وہی معاہدے اختلافات کا شکار ہو گئے۔ اقتصادی پابندیوں نے ایران کی معیشت کو متاثر کیا، جبکہ ایران نے بھی اپنے موقف میں سختی دکھائی۔ اس کشمکش نے پورے خطے کو غیر یقینی کی کیفیت میں مبتلا رکھا ہے۔ جب عالمی طاقتیں آمنے سامنے ہوں تو ان کے اقدامات کا اثر صرف ان کی سرحدوں تک محدود نہیں رہتا۔ مشرقِ وسطیٰ پہلے ہی مختلف سیاسی اور عسکری تنازعات کا مرکز رہا ہے۔ ایسے میں کسی بھی نئے واقعے کو ایک بڑے جغرافیائی و سیاسی منظرنامے کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ توانائی کی عالمی منڈیاں، تیل کی قیمتیں، سفارتی اتحاد اور دفاعی حکمت عملیاں سب اس تناؤ سے متاثر ہوتی ہیں۔ دنیا چونکہ باہمی انحصار کے دور میں داخل ہو چکی ہے، اس لیے ایک خطے کی کشیدگی دوسرے خطوں کی معیشت اور سیاست پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

یہاں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کشیدگی بڑھتی ہے اور حالات جنگ کی طرف مائل ہوتے ہیں تو اس کا حاصل کیا

ہے؟ کیا جنگیں واقعی مسائل کا حل فراہم کرتی ہیں یا وہ مزید پیچیدگیاں پیدا کرتی ہیں؟ تاریخ کا مطالعہ اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ جنگ کا آغاز سیاسی فیصلوں سے ہوتا ہے مگر اس کا بوجھ عوام اٹھاتے ہیں۔ دفاعی اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے، ترقیاتی منصوبے متاثر ہوتے ہیں اور معیشت کا پہیہ سست روی کا شکار ہو جاتا ہے۔ جو وسائل تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر صرف ہونے چاہیے تھے وہ عسکری تیاریوں میں استعمال ہونے لگتے ہیں۔

انسانی سطح پر جنگ کا اثر سب سے زیادہ المناک ہوتا ہے۔ ایک دھماکے کی آواز محض چند لمحوں کا شور نہیں بلکہ کئی خاندانوں کے لیے ایک نہ ختم ہونے والا کرب بن سکتی ہے۔ خوف کی فضا میں جینے والے شہری ذہنی دباؤ اور عدم تحفظ کا شکار ہوتے ہیں۔ بچے غیر یقینی ماحول میں پروان چڑھتے ہیں، نوجوانوں کے خواب متاثر ہوتے ہیں اور معاشرتی ہم آہنگی کمزور پڑ جاتی ہے۔ جنگ کے بعد اگرچہ تعمیرِ نو کا عمل شروع ہوتا ہے مگر جو جانیں ضائع ہو چکی ہوں اور جو اعتماد ٹوٹ چکا ہو، اسے بحال کرنا آسان نہیں ہوتا۔ کچھ حلقے یہ استدلال پیش کرتے ہیں کہ عسکری دباؤ بعض اوقات مخالف کو مذاکرات پر آمادہ کر دیتا ہے یا قومی سلامتی کو یقینی بنانے کا ذریعہ بنتا ہے۔ وقتی طور پر ایسا ممکن بھی ہوسکتا ہے کہ کسی ملک کو سفارتی برتری حاصل ہو جائے یا اسے اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کا موقع مل جائے۔ مگر یہ فائدے عارضی ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں معاشی نقصان، سماجی بے چینی اور سیاسی عدم استحکام طویل المدت اثرات رکھتے ہیں۔ جنگ نفرت کے بیج بوتی ہے اور بداعتمادی کو مضبوط کرتی ہے، جس کے نتیجے میں آنے والی نسلیں بھی اس کے اثرات محسوس کرتی ہیں۔

تہران میں سنائی دینے والی دھماکے کی آواز کی اصل حقیقت جب سامنے آئے گی تو یقیناً اس کے سیاسی اور سیکیورٹی پہلوؤں پر تفصیلی بحث ہوگی۔ مگر اس واقعے نے ایک بار پھر یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ طاقت کے اس مسلسل کھیل کا انجام کیا ہے۔ کیا عالمی برادری کے پاس اختلافات کو حل کرنے کے لیے سفارت کاری، مذاکرات اور باہمی احترام کا راستہ موجود نہیں؟ کیا بارود ہی واحد زبان رہ گئی ہے جسے سمجھا جاتا ہے؟ اگر ماضی کے تجربات سے سبق لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ پائیدار امن ہمیشہ مکالمے اور مفاہمت سے حاصل ہوا ہے، نہ کہ طاقت کے تصادم سے۔ آخرکار یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ جنگوں کا حقیقی فائدہ عام انسان کو نہیں پہنچتا۔ اگر کسی فریق کو وقتی سیاسی یا عسکری برتری مل بھی جائے تو وہ مستقل خوشحالی کی ضمانت نہیں بنتی۔ اس کے برعکس انسانی جانوں کا ضیاع، معاشی کمزوری اور سماجی انتشار ایسی حقیقتیں ہیں جو دہائیوں تک قوموں کا پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ دنیا کو اگر ترقی، استحکام اور باہمی احترام کی بنیاد پر آگے بڑھنا ہے تو اسے تصادم کے بجائے تعاون کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ تہران کی فضا میں گونجنے والی یہ آواز دراصل عالمی ضمیر کے لیے ایک تنبیہ ہے۔ یہ یاد دہانی ہے کہ طاقت کے مظاہرے وقتی سناٹا تو پیدا کر سکتے ہیں مگر حقیقی سکون اور پائیدار استحکام صرف امن سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر عالمی قیادتیں تاریخ کے سبق کو سمجھ لیں اور مفادات کے بجائے انسانیت کو مقدم رکھیں تو شاید آنے والے دن بارود کی بو کے بجائے مکالمے کی خوشبو سے معطر ہوں۔ یہی وہ راستہ ہے جو قوموں کو خوف سے نکال کر اعتماد کی طرف لے جا سکتا ہے اور یہی وہ سبق ہے جو ہر دھماکے کی گونج ہمیں سنانا چاہتی ہے۔

اگر وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو Iran اور United States کے درمیان جاری کشمکش محض جوہری پروگرام یا سفارتی اختلاف تک محدود نہیں بلکہ یہ طاقت، خودمختاری، سلامتی اور عالمی بالادستی کے پیچیدہ سوالات سے جڑی ہوئی ہے۔ مگر ان تمام بڑی بڑی اصطلاحات کے پیچھے ایک سادہ حقیقت چھپی ہوتی ہے اور وہ یہ کہ ہر کشیدگی کا سب سے گہرا اثر عام انسان کی زندگی پر پڑتا ہے۔ وہی انسان جو نہ سفارتی میز پر موجود ہوتا ہے، نہ عسکری حکمت عملی طے کرتا ہے، مگر ہر فیصلے کا بوجھ اسی کے حصے میں آتا ہے۔ جنگ کی فضا جب بنتی ہے تو سب سے پہلے خوف جنم لیتا ہے۔ خوف معیشت کو کمزور کرتا ہے، خوف اعتماد کو کھوکھلا کرتا ہے اور خوف ہی وہ کیفیت ہے جو قوموں کو اندر سے تقسیم کر دیتی ہے۔ سرمایہ کار پیچھے ہٹ جاتے ہیں، نوجوانوں کے منصوبے مؤخر ہو جاتے ہیں اور ریاستی وسائل دفاعی تیاریوں میں صرف ہونے لگتے ہیں۔ یوں ایک ملک جو ترقی، تعلیم اور تحقیق کی راہ پر گامزن ہو سکتا تھا، وہ غیر یقینی کے اندھیروں میں الجھ جاتا ہے۔ یہ وہ نقصان ہے جو اعداد و شمار میں مکمل طور پر ظاہر نہیں ہوتا مگر نسلوں تک محسوس کیا جاتا ہے۔ جنگ کا وقتی فائدہ اگر کسی کو دکھائی بھی دے تو وہ دراصل ایک سطحی تاثر سے زیادہ نہیں ہوتا۔ عسکری برتری یا سفارتی دباؤ وقتی طور پر کسی فریق کو مضبوط دکھا سکتا ہے، مگر تاریخ گواہ ہے کہ پائیدار امن طاقت کے زور سے قائم نہیں ہوتا۔ طاقت خاموشی تو پیدا کر سکتی ہے، دلوں میں اطمینان نہیں۔ بارود سناٹا تو لا سکتا ہے، اعتماد نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بڑی جنگ کے بعد بالآخر مذاکرات کی میز ہی سجتی ہے، اور وہی گفتگو ہوتی ہے جو ابتدا میں کی جا سکتی تھی۔

تہران کی اس حالیہ صورتِ حال نے ایک بار پھر یہ سوال زندہ کر دیا ہے کہ کیا دنیا نے ماضی کے تجربات سے کوئی سبق سیکھا ہے؟ کیا عالمی قیادتیں یہ سمجھنے کو تیار ہیں کہ تصادم کا راستہ خواہ کتنا ہی پرکشش کیوں نہ لگے، اس کا انجام اکثر طویل المدت عدم استحکام پر ہوتا ہے؟ اگر اختلافات کو برداشت، مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کیا جائے تو نہ صرف خطہ بلکہ پوری دنیا ایک بڑے بحران سے بچ سکتی ہے۔ کیونکہ آج کی دنیا باہم مربوط ہے، ایک ملک کی کشیدگی دوسرے ملک کی معیشت اور سیاست کو بھی متاثر کرتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ قومی سلامتی ہر ریاست کا بنیادی حق ہے، مگر سلامتی کا تصور صرف عسکری طاقت تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ حقیقی سلامتی اس وقت حاصل ہوتی ہے جب عوام کو روزگار میسر ہو، تعلیمی ادارے آباد ہوں، صحت کا نظام مضبوط ہو اور معاشرہ امید کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہو۔ اگر جنگ کا سایہ ان تمام شعبوں پر چھا جائے تو وہ سلامتی بھی ادھوری رہ جاتی ہے جس کے نام پر یہ سب کچھ کیا جاتا ہے۔ لہٰذا! طاقت کے مظاہرے وقتی تاثر ضرور پیدا کرتے ہیں مگر تاریخ میں اصل کامیابی ان قوموں کے حصے میں آئی ہے جنہوں نے صبر، حکمت اور سفارت کاری کو ترجیح دی۔ آج جب عالمی سیاست ایک بار پھر نازک موڑ پر کھڑی ہے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ قیادتیں اپنی ترجیحات پر نظرِ ثانی کریں اور انسانیت کو مفادات پر مقدم رکھیں۔ اختلافات ہر دور میں رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے، مگر ان کا حل بارود میں تلاش کرنا دراصل مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ تہران کی فضا میں گونجنے والی آواز اگرچہ وقتی ہے، مگر اس کی بازگشت ہمیں ایک دائمی پیغام دیتی ہے۔ وہ پیغام یہ ہے کہ امن کمزوری نہیں بلکہ دور اندیشی کی علامت ہے۔ مکالمہ پسپائی نہیں بلکہ حکمت کی نشانی ہے۔ اور تعاون تصادم سے کہیں زیادہ مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اگر عالمی برادری اس سچائی کو دل سے تسلیم کر لے تو شاید آنے والے برسوں میں دھماکوں کی خبریں کم اور ترقی و تعاون کی داستانیں زیادہ سنائی دیں۔ یوں یہ واقعہ ہمیں صرف ایک لمحاتی سنسنی نہیں دیتا بلکہ ایک فکری چیلنج بھی پیش کرتا ہے۔ کیا ہم طاقت کے شور میں گم رہیں گے یا عقل و تدبر کی آواز سنیں گے؟ کیا ہم تصادم کی راہ پر چلتے رہیں گے یا امن کی جانب قدم بڑھائیں گے؟ تاریخ کا پہیہ چلتا رہے گا، مگر قوموں کی عظمت کا فیصلہ ان کے انتخاب سے ہوگا۔ اور اگر انتخاب امن، مکالمے اور انسانیت کے حق میں ہو تو یہی سب سے بڑی کامیابی اور سب سے مستحکم فائدہ ہوگا۔

انسان کی فطرت، مفاد پرستی اور بے وفائی

محمد قمر الزماں ندوی

انسانی طبیعت اور فطرت اپنے اندر عجیب تضادات سمیٹے ہوئے ہے۔ بظاہر وہ محبت، وفاداری، ہمدردی اور قدردانی جیسے اعلیٰ اوصاف کا دعوے دار ہے، مگر جب امتحان اور آزمائش کی کسوٹی پر پرکھا جائے تو اس کے کردار کی اصل پرتیں کھلتی ہیں۔ ضرورت کے لمحوں میں وہ دوسروں کو سایۂ عاطفت، سہارا اور نجات دہندہ سمجھتا ہے؛ ان کے در پر امیدوں کی دستک دیتا ہے، تعلقات کو مضبوط بنانے کے دعوے کرتا ہے اور زبان سے وفاداری کے عہد باندھتا ہے۔ لیکن جیسے ہی حاجت پوری ہو جاتی ہے، مفاد کی دھوپ تیز ہو جاتی ہے اور وقتی رفاقت کا سایہ سمٹ جاتا ہے۔ وہی شخص جو کل تک احسان مند تھا، آج بے نیاز بن کر گزر جاتا ہے۔ گویا اس کے نزدیک تعلق ایک وسیلہ تھا، مقصد نہیں؛ رفاقت ایک سیڑھی تھی، منزل نہیں۔ یہ کردار اور رویہ کوئی نیا نہیں۔ تاریخ انسانی کے ہر دور میں ایسے کردار ملتے ہیں جو مفاد کے موسم کے ساتھ بدلتے رہے۔ خصوصاً عہدِ نبوی میں منافقین کا طرزِ عمل اسی فطرت کی جیتی جاگتی تصویر تھا۔ وہ بوقتِ ضرورت مسلمانوں کے ساتھ وابستگی کا اظہار کرتے، "انا معکم" کہہ کر اپنی شمولیت کا اعلان کرتے، لیکن جب آزمائش کا وقت آتا یا مفاد کی راہ الگ ہوتی تو وہی لوگ استہزا اور بے وفائی کی راہ اختیار کرتے۔ ان کا ظاہر کچھ اور اور باطن کچھ اور تھا۔ یہ دوغلا پن نہ صرف اخلاقی کمزوری تھا بلکہ سماجی اعتماد کے لیے زہرِ قاتل بھی۔ اسلام نے ایسے طرزِ عمل کو سخت ناپسند کیا ہے۔ قرآن و سنت میں اخلاص، خلوص، محبت، وفاداری، امانت اور شکرگزاری کو مومن کی پہچان قرار دیا گیا ہے۔ جس معاشرے کی بنیاد باہمی اعتماد پر ہو، وہاں احسان فراموشی اور مفاد پرستی کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی تعلیمات میں وعدہ خلافی کو نفاق کی علامت کہا گیا اور احسان کے بدلے احسان کو انسانی شرافت کا تقاضا ٹھہرایا گیا۔ درحقیقت، اسلام انسان کو محض عبادات کا پابند نہیں بناتا بلکہ اس کے باطن کو سنوارتا ہے، اسے کردار کی سچائی اور تعلقات کی حرمت کا شعور دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی مہذب سماج ایسے افراد کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا جو ضرورت کے وقت ہاتھ تھامیں اور فراغت کے وقت پہچاننے سے انکار کر دیں۔ معاشرتی وقار کا دارومدار دولت، عہدے یا وقتی کامیابی پر نہیں بلکہ کردار کی پختگی پر ہوتا ہے۔ جو شخص اپنے محسن کو بھول جاتا ہے، جو مشکل گھڑی میں ساتھ دینے والوں کو نظرانداز کر دیتا ہے، وہ وقتی طور پر فائدہ تو اٹھا سکتا ہے، مگر دلوں میں جگہ نہیں بنا سکتا۔ عزت وہ سرمایہ ہے جو مسلسل حسنِ سلوک، وفاداری اور شکرگزاری سے

shutterstock.com - 2426057229

حاصل ہوتا ہے؛ مفاد پرستی سے نہیں۔

ایسے لوگ بظاہر چالاک اور وقتی طور پر کامیاب دکھائی دے سکتے ہیں، مگر تاریخ کا فیصلہ ہمیشہ کردار کے حق میں آیا ہے، نہ کہ مصلحت کے۔ جنہوں نے تعلقات کو مفاد کا ذریعہ بنایا، وہ آخرکار تنہائی کے حصار میں قید ہو گئے۔ کیونکہ جب لوگوں کو یہ یقین ہو جائے کہ فلاں شخص کا ساتھ صرف ضرورت تک محدود ہے، تو وہ بھی اس سے فاصلے پر رہنے میں عافیت سمجھتے ہیں۔ یوں مفاد پرست انسان آہستہ آہستہ اعتماد کے دائرے سے خارج ہو جاتا ہے، اور اعتماد کے بغیر نہ قیادت ممکن ہے، نہ عزت، نہ دوام۔ یہی وہ بنیادی نکتہ ہے جسے سمجھنا اور سمجھانا ضروری ہے کہ احسان فراموشی محض ایک اخلاقی کمزوری نہیں بلکہ سماجی بگاڑ کی جڑ ہے۔ جو فرد اپنے محسن کو بھول جاتا ہے، وہ دراصل اپنی انسانیت کے ایک روشن پہلو کو مٹا دیتا ہے۔ اور جو قومیں شکرگزاری اور وفاداری کے اصولوں کو نظرانداز کر دیں، وہ اندر سے کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس فطرت کے لوگوں کا کردار بے نقاب کیا جائے، تاکہ معاشرہ یہ پہچان سکے کہ حقیقی عزت کن اوصاف سے جنم لیتی ہے اور کن رویوں سے زائل ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا تحریر اسی اخلاقی تضاد کی نقاب کشائی کی ایک کوشش ہے، تاکہ واضح ہو سکے کہ مفاد کی بنیاد پر قائم تعلقات ریت کی دیوار ہوتے ہیں، جبکہ اخلاص پر استوار رشتے وقت کی آندھیوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اور یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ جو لوگ ضرورت کے بعد اپنے محسنوں کو بھول جاتے ہیں، وہ کبھی بھی سماج میں حقیقی عزت اور پائیدار مقام حاصل نہیں کر سکتے۔ عزت کردار سے پیدا ہوتی ہے، اور کردار کی بنیاد وفاداری، شکرگزاری اور سچائی پر ہوتی ہے۔ ایک صاحب دل کی دلکش تحریر اور تجزیہ انسان کی فطرت، مفاد پرستی اور بے وفائی سے متعلق ملاحظہ کیجئے۔ مشہور صاحب قلم محمد ہارون صاحب لکھتے ہیں: انسان کی فطرت کا ایک عجیب تضاد ہے: جب ضرورت ہو تو دوسروں کو اپنا "سایہ"، "سہارا" اور "دریا" بنا لیتا ہے، لیکن جب مقصد حاصل ہو جائے تو وہی چہرہ بیگانہ کر لیتا ہے جس کے ذریعے اس نے اپنی منزل تک رسائی پائی ہوتی ہے۔ یہ طرزِ عمل محض اخلاقی کمزوری نہیں بلکہ انسانی نفس کی وہ تاریک کیفیت ہے جو قرآن نے إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ کہہ کر واضح کی ہے۔ مفادات کی دنیا انسان کو ایسا خودغرض بنا دیتی ہے کہ وہ احسان کو بوجھ اور تعلق کو محض استعمال کی سیڑھی سمجھنے لگتا ہے۔ تاریخِ انسانی اس کردار کے درجنوں نمونے پیش کرتی ہے: فرعون نے موسیٰ کی پرورش اپنے گھر میں کی، لیکن جب اپنی حکومت کا مفاد سامنے آیا تو اسی پرورش کو بھلا کر اسے مٹانے پر تُل گیا۔ اسی طرح قرآن منافقین کا کردار دکھاتا ہے کہ جب ان سے پوچھا جائے کہ تم کس کے ساتھ ہو؟ تو جواب دیتے ہیں: نَحْنُ مَعَكُم، لیکن جب اپنا مفاد نکل آئے تو وہی چہرہ بدل کر کہتے ہیں: إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ۔ یہ انسان کی اس داخلی کمزوری کا آئینہ ہے جو ضرورت کے وقت وفاداری کا نقاب پہنتی ہے اور مقصد پورا ہوتے ہی چہرہ بدل دیتی ہے۔

اخلاقی و سماجی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ایسے لوگ معاشرتی اعتماد کو زہر آلود کرتے ہیں۔ رشتے محض لین دین نہیں بلکہ ذمہ داری اور امانت ہیں۔ جب انسان دوسرے کو صرف اپنے کام نکالنے کا "وسیلہ" سمجھتا ہے تو وہ انسانی عظمت کے بنیادی اصول کو پامال کرتا ہے۔ اسلام نے احسان، وفا، شکر اور امانت کو انسانی شخصیت کی بنیاد قرار دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لا یشکرُ اللهَ مَن لا یشکرُ الناس جو لوگوں کا شکرگزار نہیں وہ اللہ کا بھی شکرگزار نہیں ہو سکتا۔ یعنی جو انسان احسان فراموش ہے، وہ روحانی اعتبار سے بھی کھوکھلا ہے۔ سماج میں مفاد پرستی کا بڑھتا ہوا رجحان اس بات کی علامت ہے کہ انسان اپنی اصل فطرت سچائی، وفاداری اور خیرخواہی سے دور ہو چکا ہے۔ فطرت انسان کو دھوکہ دینا نہیں سکھاتی، بلکہ یہ اس کی خواہشات و خودغرضی کا پیدا کردہ زاویہ ہے۔ فطری انسان وہ ہے جو ضرورت کے وقت ہاتھ تھامے اور مقصد پورا ہونے کے بعد بھی ہاتھ نہ چھوڑے۔ حقیقی انسانیت اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب انسان قرض یاد رکھتا ہے۔

غزل

منصف ہو قبیلے کے ، خطا کار کو پکڑو
انصاف جو کرنا ہے تو سردار کو پکڑو

دیوار کو تھامو گے تو گرنے سے بچے گی
یہ کس نے کہا سایہ ء دیوار کو پکڑو

کیوں تم نے لگا رکھا ہے دو طرفہ تماشا
یا تخت کے ہو جاؤ یا پھر دار کو پکڑو

محسوس جو کرنی ہو کبھی لمس کی لذت
تو ہاتھ بڑھا کر کسی بیمار کو پکڑو

کھل جائے گی تم پر بھی لکھاری کی حقیقت
بس اس کے لکھے ادنیٰ سے کردار کو پکڑو

للکار سنو اب تو ذرا کوئے بتاں کی
اب حیدرِ کرار کی تلوار کو پکڑو

اغیار کی تقلید میں رسوا ہی رہو گے
اسلاف کے چھوڑے ہوئے افکار کو پکڑو

جاوید جدون

چندہ انڈسٹری، کمیشن مافیا اور تقدس کی تھوک منڈی

گیلانی سمستی پور

کبھی مدرسہ علم کا گھر تھا۔ آج بعض جگہوں پر وہ اکاؤنٹنگ کا دفتر لگنے لگا ہے۔ کبھی چندہ عبادت تھا، آج وہ "کلیکشن ڈرائیو" ہے۔ کبھی زکوٰۃ دل کی پاکیزگی تھی، آج اس کے ساتھ "انتظامی اخراجات" کی فائل منسلک ہے۔ اور جب بازار میں یہ بات عام ہو کہ وصولی پر پچاس فیصد، کہیں پچھتر فیصد تک کمیشن کی خاموش تقسیم ہے، تو پھر ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے کہ ایمان کے نام پر معیشت کی ایک نئی شاخ کیوں پھل پھول رہی ہے۔ ایک فیلڈ ورکر، ہاتھ میں رسید بک، زبان پر جذباتی بیان، اور ذہن میں فیصدی حساب۔ جتنا زیادہ جمع ہوگا، اتنا زیادہ حصہ۔ کیا یہ دعوت ہے یا ڈیل؟ کیا یہ خدمت ہے یا سیلز ٹارگٹ؟ اگر سو روپے دیے جائیں اور ان میں سے آدھے یا اس سے زیادہ راستے میں ہی "خدمت کے خرچ" کے نام پر تحلیل ہو جائیں تو مدرسے تک کیا پہنچتا ہے بی اینٹ یا عذر؟ کتاب یا کیلکولیشن؟ ہم نے تقدس کو اس مہارت سے پیک کیا ہے کہ اب وہ بروشر میں چمکتا ہے۔ "ایک حافظ کی کفالت"، "ایک کمرے کی تعمیر"، "ایک سال کا خرچ" بی ہر عنوان کے ساتھ رقم درج ہے۔ بس ایک سوال غائب ہے: وصولی پر کتنا خرچ ہوا؟ کتنی رقم براہِ راست طالب علم تک پہنچی؟ اگر جواب شفاف ہے تو خوف کیسا؟ اور اگر خوف ہے تو سوال کیوں نہ ہو؟ یہ طنز اس لیے جنم لیتا ہے کہ حقیقت تلخ ہے۔ چندہ عبادت ہے؛ عبادت میں کمیشن کی گنجائش نہیں ہوتی۔ جب نیت کے ساتھ شرحِ منافع جڑ جائے تو خدمت اور تجارت کے درمیان لکیر دھندلی ہو جاتی ہے۔ دین کے نام پر لیا گیا ہر روپیہ محض کرنسی نہیں، عقیدت کا اقرار ہے۔ اس اقرار کو فیصد میں تقسیم کرنا اخلاقی حساب سے خسارہ ہے، چاہے قانونی موشگافیوں سے اسے جواز کیوں نہ مل جائے۔ کہا جاتا ہے: "سب ایسے نہیں ہوتے۔" بالکل درست۔ بے شمار مدارس اخلاص سے چل رہے ہیں، اساتذہ قلیل وظائف پر خدمت کر رہے ہیں، طلبہ سادگی میں علم کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ چند بدنما مثالیں پورے نظام کی ساکھ پر سوالیہ نشان بنا دیتی ہیں۔ ایک جگہ اگر پچاس یا پچھتر فیصد کی تقسیم ہو رہی ہو تو وہ صرف ایک ادارے کی بدنامی نہیں، اجتماعی اعتماد کا زوال ہے۔ عجیب منطق ہے کہ حساب مانگنے والا بدظن، شفافیت چاہنے والا مخالف، اور سوال اٹھانے والا گستاخ ٹھہرتا ہے۔ کیا احتساب بغاوت ہے؟ کیا آڈٹ دشمنی ہے؟ شفاف ادارہ سوال سے نہیں گھبراتا؛ وہ سوال کو موقع سمجھتا ہے کہ اپنے دامن کی صفائی دکھا سکے۔ جو ادارہ حساب دینے میں ہچکچائے، اسے آئینے سے شکایت نہیں کرنی چاہیے۔ آج کا نوجوان جذباتی تقریر سے زیادہ ڈیٹا مانگتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے: کل کتنی آمدنی ہوئی؟ وصولی پر کتنا خرچ ہوا؟ اساتذہ کی تنخواہیں کیا ہیں؟ طلبہ پر اصل لاگت کتنی ہے؟ اگر ان سوالوں کے جواب موجود ہیں تو شائع کیجیے۔ اگر نہیں ہیں تو مسئلہ سوال کرنے والے میں نہیں، نظام میں ہے۔ بداعتمادی ایک بار پیدا ہو جائے تو عمارتیں اسے واپس نہیں لا سکتیں۔ یہ بھی سچ ہے کہ چندہ جمع کرنا آسان کام نہیں۔ سفر، وقت، محنت بی سب لگتا ہے۔ مگر کیا اس محنت کی قیمت وہی ہونی چاہیے جو عبادت کی روح کو مجروح کر دے؟ اگر فیصدی کمیشن ہی واحد راستہ ہے تو پھر اسے کھلے عام لکھیے، ڈونر کو بتائیے کہ اس کی دی ہوئی رقم میں سے کتنا حصہ وصولی پر خرچ ہوگا۔ شفافیت کا مطلب یہی ہے کہ بات چھپی نہ رہے۔ خاموشی سے چلنے والا حساب سب سے زیادہ مشکوک ہوتا ہے۔ ذرا سوچیے، اگر سو روپے میں سے پچھتر روپے "انتظامی اخراجات" میں چلے جائیں تو یہ انتظام ہے یا انحراف؟ اگر آدھی سے زیادہ رقم منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی تقسیم ہو جائے تو یہ نظام ہے یا ناسور؟ طنز اسی لیے پیدا ہوتا ہے کہ سوال سادہ ہے اور جواب پیچیدہ بنا دیا گیا ہے۔ مدرسے حکومت کے بجٹ پر نہیں، عوام کے اعتماد پر چلتے ہیں۔ اعتماد وہ کرنسی ہے جس کی کوئی متبادل مارکیٹ نہیں۔ ایک بار یہ بے وقعت ہو جائے تو بحالی برسوں میں بھی مشکل ہے۔ آج اگر لوگ رسید سے زیادہ رپورٹ مانگ رہے ہیں تو اسے خطرہ نہیں، موقع سمجھئے۔ سالانہ مالی تفصیل شائع کیجیے، ڈیجیٹل ادائیگی کو ترجیح دیجیے، وصولی کے اخراجات واضح کیجیے، اور اگر کہیں فیصدی تقسیم ہے تو اسے ختم کیجیے یا کم از کم اس کی مکمل شفافیت یقینی بنائیے۔ اصلاح کمزوری نہیں، طاقت ہے۔ ہم نے دین کو بازار کے بیچ کھڑا نہیں کیا تھا؛ مگر اگر بازار کی زبان دین کے اداروں میں بولی جانے لگے تو پھر تعجب کیسا؟ "ٹارگٹ مکمل ہوا؟" "اس ماہ کلیکشن کتنا ہے؟" "فیلڈ ٹیم کی کارکردگی کیسی ہے؟" بی یہ الفاظ کاروبار میں اچھے لگتے ہیں، منبر کے سائے میں نہیں۔ اگر دین کی خدمت بھی کمیشن بیسڈ جاب بن جائے تو پھر ایمان اور ایڈورٹائزمنٹ میں فرق کیسے باقی رہے گا؟ یہ تحریر کسی فرد پر الزام نہیں، ایک رجحان پر تنقید ہے۔ اگر کہیں بھی پچاس یا پچھتر فیصد کی تقسیم ہو رہی ہے تو اسے فوری روکا جانا چاہیے۔ اگر نہیں ہو رہی تو شفافیت سے ثابت کیجیے۔ دفاعی بیانات سے نہیں، اعداد و شمار سے۔ جذباتی تقاریر سے نہیں، مالی رپورٹ سے۔ کیونکہ چندہ رقم نہیں، یقین ہے؛ اور یقین پر کمیشن نہیں لیا جاتا۔ وقت اب بھی ہے۔ احتساب کو گالی نہ سمجھیں، اسے رحمت سمجھیں۔ شفافیت کو خطرہ نہ جانیں، اسے ڈھال بنائیں۔ مدرسہ اگر امانت کا قلعہ ہے تو اسے کمیشن کی ہوا سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ورنہ تاریخ کا طنز ہمارے آج کے دفاع سے زیادہ سخت ہوگا، اور آنے والی نسلیں پوچھیں گی: ہم نے علم کی شمع جلائی تھی یا اسے فیصدی دھوئیں میں گم کر دیا تھا؟

شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی

شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے "متفقہ مطالعۂ قرآن" کے نام پر قوم کے بچوں کے اذہان کو گمراہ کرنے کی جس سازش کی نشاندہی ہوئی، اس سے واضح طور پر اعلانِ براءت کر دیا ہے۔ ہم عرصۂ دراز سے مسلسل اپنی ویڈیوز میں یہ عرض کرتے رہے کہ بزرگوں کو مکمل حقائق سے آگاہ کیے بغیر، ان کے سامنے ایک محدود اور مختلف تصویر پیش کی گئی، تقریظات لکھوائی گئیں، جبکہ پسِ پردہ معاملات کچھ اور تھے۔ اس وقت ہمیں تنقید، طعن و تشنیع اور باقاعدہ مہمات کا سامنا کرنا پڑا۔ سوال اٹھایا گیا کہ "تم زیادہ سمجھدار ہو یا وہ؟" اب حضرت کے آٹھ صفحات پر مشتمل تفصیلی خط نے یہ واضح کر دیا کہ بہت سی بنیادی اور اصل باتیں ان سے مخفی رکھی گئیں۔ بالخصوص دی علم فاؤنڈیشن اور اس کے ذمہ داران کی طرف سے انتہائی دجل و فریب سے کام لیتے ہوئے ادھوری معلومات پیش کی گئیں، ایک چیز دکھائی گئی اور حقیقت میں کچھ اور تھا۔ نہ صرف یہ بلکہ حضرت کی تقریظ اور نام کو بطورِ تائید استعمال کر کے اس سے مفادات بھی حاصل کیے گئے۔ جب تمام حقائق، اصل مواد اور ہر پہلو حضرت کے سامنے رکھے گئے تو حضرت نے صاف، واضح اور واشگاف الفاظ میں، بغیر کسی لگی لپٹی کے، اس گمراہ کن مسودے سے دوٹوک انداز میں اعلانِ براءت کر دیا۔ اب سوال یہ ہے: جو لوگ کل تک حضرت کے نام کو ڈھال بنا کر ہماری کردار کشی کر رہے تھے، وہ آج کہاں کھڑے ہیں؟ جو آدھا آدھا گھنٹہ کی ویڈیوز بنا کر ہمیں ڈراتے، بدنام کرتے اور ہمارے خلاف مہم چلاتے رہے، ان کا آج کیا موقف ہے؟ اب ہر چیز واضح ہو چکی ہے۔ اب اس "متفقہ ترجمہ قرآن کریم" کے نام پر پڑھائے جانے والے یا پھیلائے جانے والے زہر کا دفاع کرنے والے لوگوں کے پاس کیا دلیل ہے؟ اللہ تعالیٰ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے، ان کے علم، عمل اور عمر میں برکتیں عطا فرمائے، اور ان کی کوششوں کو دین و قوم کے لیے نورانی اور موثر بنائے۔ آمین۔

سیمی کنڈکٹر سپلائی چین میں ہندوستان کا کردار ضروری ہے: امریکی ایلچی

سانند (گجرات): ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے ہفتہ کے روز کہا کہ جب پڑوس کے دیگر ممالک لیکیسی چپس کی پیداوار پر غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، ہندوستان ایک قابل اعتماد متبادل پیش کرتا ہے اور عالمی سیمی کنڈکٹر سپلائی چین میں اس کا اہم کردار ہے۔ گور گجرات کے سانند میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے جہاں وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ میں قائم مائیکرون ٹیکنالوجی کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ کا افتتاح کیا۔ سیمی کنڈکٹرز جدید ٹیکنالوجی کی بنیاد ہیں، جو اسمارٹ فونز سے لے کر دفاعی نظام سے لے کر AI سے لے کر خودمختار گاڑیوں تک ہر چیز کو طاقت فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اہم اجزاء کے لیے لچکدار سپلائی چینز بنانے کے لیے متعدد بھروسہ مند مقامات پر سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ عالمی سیمی کنڈکٹر سپلائی چین میں ہندوستان کا کردار صرف خوش آئند نہیں ہے، یہ آپ کے عظیم وزیر اعظم کی قیادت میں ضروری ہے۔ جیسا کہ اس پڑوس میں دیگر ممالک جارحانہ طور پر لیکیسی چپس کی پیداوار کو بڑھا رہے ہیں اور اس شعبے پر غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، ہندوستان محفوظ اور قابل اعتماد متبادل پیش کرتا ہے، امریکی سفیر نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور پی ایم مودی کے درمیان گہری دوستی ہے جو ٹرمپ انتظامیہ کے اگلے تین سالوں تک جاری رہے گی۔ سفیر نے کہا، یہ 2.75 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری ایک نئی فیکٹری سے کہیں زیادہ کی نمائندگی کرتی ہے۔

ایران-امریکہ-اسرائیل جنگ پر پرینکا گاندھی کا ردعمل

آنکھ کے بدلے آنکھ پوری دنیا کو اندھا بنا دیتی ہے

پرینکا نے کہا کہ ''کسی خودمختار ریاست کی قیادت کا ٹارگٹڈ قتل اور بڑی تعداد میں بے گناہ لوگوں کی ہلاکتیں خواہ اس کے پیچھے جو بھی وجوہات بتائی گئی ہوں، قابل مذمت ہیں اور ان کی سخت مذمت کی جانی چاہیے۔'' ایران پر ہوئے حملے میں وہاں کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت ہو چکی ہے۔ اس کے بعد بھی امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مسلسل حملے کیے جا رہے ہیں۔ ان حملوں کی وجہ سے پورے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پھیل گئی ہے اور لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوام کو درپیش مسائل اور امریکہ کی جانب سے کیے گئے حملے پر کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے جنگ زدہ علاقوں میں پھنسے ہندوستانی شہریوں کو بحفاظت نکالنے کی اپیل بھی کی ہے۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ''کسی خودمختار ریاست کی قیادت کا ٹارگٹڈ قتل اور بڑی تعداد میں بے گناہ لوگوں کی ہلاکتیں خواہ اس کے پیچھے جو بھی وجوہات بیان کی گئی ہوں، قابل مذمت ہیں اور ان کی سخت مذمت کی جانی چاہیے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ بے حد افسوسناک ہے کہ اب کئی ممالک اس تنازعہ کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔ دنیا کو مزید غیر ضروری جنگوں کی نہیں، بلکہ امن کی ضرورت ہے۔ جو لوگ اس کے فیصلے لے رہے ہیں، انہیں مہاتما گاندھی کے الفاظ یاد رکھنے چاہئیں کہ 'آنکھ کے بدلے آنکھ پوری دنیا کو اندھا بنا دیتی ہے'۔ پرینکا گاندھی نے پوسٹ میں یہ بھی لکھا کہ مجھے امید ہے کہ اسرائیل کے وزیر اعظم اور صدر ٹرمپ کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بعد، ہمارے وزیر اعظم متاثرہ ممالک میں پھنسے ہوئے تمام ہندوستانی شہریوں کو بحفاظت وطن واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ واضح رہے کہ ان حملوں کی وجہ سے پوری دنیا میں فلائٹ سروسز بری طرح متاثر ہوگئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسافر پریشان ہو رہے ہیں اور لوگ اس وقت ایئرپورٹ پر ہی رات گزارنے کو مجبور ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل-ایران جنگ کے درمیان مشرق وسطیٰ میں حالات تیزی سے بگڑ گئے ہیں، جس کا اثر دبئی سے لے کر ہندوستان تک نظر آ رہا ہے۔ کئی ممالک نے اپنی فضائی حدود عارضی طور پر بند کر دی ہیں، جس سے دنیا بھر کی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ ایئر انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ یکم مارچ تک کے لیے کئی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ڈی جی سی اے نے بھی ایئر لائنز کو 11 ممالک کی فضائی حدود سے بچنے کا مشورہ دیا ہے۔ کشیدگی والے علاقوں میں ہزاروں کی تعداد میں ہندوستانی شہری بھی موجود ہیں۔ آیت اللہ خامنہ ای ایران کے سپریم لیڈر ہونے کے ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں بالخصوص شیعہ فرقہ کے مذہبی پیشوا بھی تھے جنہیں رہبر معظم، مرجع عالم، رہبر انقلاب اسلامی سمیت کئی القابات سے یاد کیا جاتا تھا۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے اور وحشیانہ کارروائی میں مذہبی پیشوا آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی دردناک شہادت پر گنگا جمنی تہذیب کے علمبردار ہندوستان میں بھی غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سیاسی، سماجی، مذہبی رہنماؤں سے لے کر عام لوگوں میں شدید ناراضگی اور افسردگی پائی جا رہی ہے۔ اس لئے کہ آیت اللہ خامنہ ای ایران کے سپریم لیڈر ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں بالخصوص شیعہ فرقہ کے مذہبی پیشوا بھی تھے جنہیں رہبر معظم، مرجع عالم، رہبر انقلاب اسلامی سمیت کئی القابات سے یاد کیا جاتا تھا۔

امریکہ-اسرائیل اور ایران کی جنگ پر کانگریس کا اظہارِ تشویش

مشرق وسطیٰ میں موجود ہندوستانیوں کو لے کر فکرمند

راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں موجود ہر ہندوستانی شہری کی جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ حکومت ہند سے اپیل ہے کہ وہ اپنے عوام کو تحفظ دینے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی فوجی کارروائی نے دنیا میں ایک نئی جنگ شروع کر دی ہے۔ اس جنگ نے مزید شدت تب اختیار کر لی جب حیرت انگیز طور پر ایرانی فوری جوابی حملہ کر دیا۔ ایران نے نہ صرف اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کی بارش کی، بلکہ سعودی، قطر، یو اے ای سمیت تقریباً 7 خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ خلیجی ممالک میں ہندوستانیوں کی ایک بڑی تعداد رہتی ہے، جو خوف و دہشت میں مبتلا ہیں۔ ان مشکل حالات میں کانگریس نے ہندوستانی شہریوں کے تئیں اپنی فکر کا اظہار کیا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان تیزی سے بڑھتی ہوئی کشیدگی نہایت تشویش ناک ہے۔ مشرق وسطیٰ میں موجود ہر ہندوستانی شہری کی جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔'' انھوں نے ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے حکومت ہند سے اپیل بھی کی۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''میں حکومت ہند سے گزارش کرتا ہوں کہ اپنے عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے فوری اور پیشگی اقدامات کرے۔'' کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے بھی خلیجی ممالک میں شروع ہوئی جنگ پر اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا ہے کہ ''کئی ہفتوں تک امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ سفارت کاری اور مذاکرات کا ڈھونگ رچائے رکھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور امریکہ کے جنگ پسند حلقوں کی حوصلہ افزائی پر انھوں نے اقتدار کی تبدیلی کے مقصد سے ایک فوجی کارروائی شروع کر دی ہے۔ کانگریس اس حملہ کی سخت مذمت کرتی ہے۔'' جے رام رمیش نے حکومت سے گزارش کی ہے کہ وہ شروع ہوئی اس جنگ کو ختم کرنے میں اپنی مداخلت کرے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''کانگریس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر ان محاذ آرائیوں کے خاتمہ میں مدد کرے۔ حکومت ہند کو مغربی ایشیا کے خطے میں رہنے اور کام کرنے والے لاکھوں ہندوستانیوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔'' ایک دیگر سینئر کانگریس لیڈر کے سی وینوگوپال نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزارت خارجہ سے ہندوستانی شہریوں کی مدد سے متعلق اپیل کی ہے۔ انھوں نے 'ایکس' ہینڈل پر لکھا ہے کہ ''ایران میں اسرائیل-امریکہ کی حالیہ مشترکہ فوجی کارروائی اور پورے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ہندوستانی شہریوں میں شدید تشویش اور بے چینی پیدا کر دی ہے۔ خطے میں بڑی تعداد میں ہندوستانی، جن میں کیرالہ سے تعلق رکھنے والے بھی شامل ہیں، رہائش پذیر اور برسرِ روزگار ہیں۔

کینیڈا۔ہندوستان کا مقصد ۲۰۳۰ر تک

دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنا ہے: کینیڈائی وزیر اعظم

نئی دہلی: کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے ہفتہ کو کہا کہ ان کا ملک 2030 تک دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے کے ارادے کے ساتھ ہندوستان کے ساتھ ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر بات چیت کر رہا ہے۔ اس سال کے آخر تک اس پر دستخط ہونے کی امید ہے، کارنی نے یہاں کینیڈا-انڈیا فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ ہمارے دونوں ممالک کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا موقع ہے جو اگلی سطح پر جانے والا ہے۔ ہمیں بہت بلند مقصد رکھنا چاہیے، اور ہمارا مقصد بہت بلند ہے، اور اپنی شراکت داری میں زیادہ اسٹریٹجک ہونا ہے اور اسی لیے، گزشتہ سال میرے انتخاب کے فوراً بعد، ہماری حکومت نے ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کی تجدید کی۔ کارنی نے کہا، میں نے وزیر اعظم مودی کو کینیڈا میں G7 سربراہی اجلاس میں مدعو کیا۔ جب وہ چند ہفتوں بعد آئے، تو ہم نے سیکورٹی، توانائی اور ٹیکنالوجی میں دوبارہ مشغول ہونے پر اتفاق کیا۔ چند ماہ بعد، جوہانسبرگ میں G20 سربراہی اجلاس میں، وزیر اعظم مودی اور میں نے اہم معدنیات اور ٹیکنالوجی پر آسٹریلیا کے ساتھ ایک تاریخی شراکت داری کا آغاز کیا۔'' انہوں نے کہا کہ اس دورے کے دوران، کینیڈا کی توجہ ان بنیادی شعبوں پر مرکوز ہے جہاں وہ اپنے لوگوں کے لیے وسیع تر خودمختاری، زیادہ انتخاب اور زیادہ خوشحالی پیدا کرنے کے لیے مل کر کام کر سکتا ہے۔'' یہ قدرتی طور پر خوراک اور توانائی سے شروع ہوتا ہے، خوراک اور توانائی کی سپر پاور کے طور پر کینیڈا کی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ یورینیم کے سب سے قابل بھروسہ طویل مدتی سپلائر ہونے سے لے کر بڑے پیمانے پر اور SMR (چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹر) کی تعمیر تک جوہری تعاون تک پھیلا ہوا ہے۔ ''ہم آپ کی مینوفیکچرنگ، آپ کی کلین ٹیک، اور آپ کی جوہری صنعتوں کے لیے اہم معدنیات اور دھاتوں میں ہندوستان کے اسٹریٹجک پارٹنر بھی ہو سکتے ہیں۔ اور دوسری صورت میں، ہندوستان 2040 تک کلین پاور کے ساتھ اپنے گرڈ کو دوگنا کرنے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ پی ایم کارنی نے زور دے کر کہا کہ اے آئی اور ڈیجیٹل اکانومی میں ہندوستان کی قیادت ان ٹیکنالوجیز کو تیار کرنے اور تجارتی بنانے کے ساتھ ساتھ کوانٹم کے ساتھ ساتھ اپنی دفاعی اختراع کو مزید گہرا کرنے کے کینیڈا کے مشن کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

قومی آروگیہ میلہ ۲۰۲۶ر شیگاؤں میں اختتام پذیر ہوا

اپنے روایتی نظاموں کے ذریعے کلی صحت کی دیکھ بھال اور دیہی ادویات کیلئے ہندوستان کے عزم کا اعادہ

نئی دہلی: چار روزہ قومی آروگیہ میلہ 2026، جس کا اہتمام آل انڈیا آیورویدک کانگریس کے تعاون سے 25-28 فروری 2026 تک مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع کے شیگاؤں میں ہوا، کل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس نے اپنے روایتی نظاموں کے ذریعے کلی صحت کی دیکھ بھال اور دیہی ادویات کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ میلے کا افتتاح ہندوستان کی صدر محترمہ ن دروپدی مرمو نے کیا۔ چار دنوں کے دوران، اس تقریب میں شہریوں، پریکٹیشنرز، محققین، صنعت کے نمائندوں، طلباء اور بلڈھانہ اور وسیع ودربھ خطہ کے ہزاروں کسانوں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ اپنے افتتاحی خطاب میں صدر جمہوریہ نے صحت کو خوشی کی اعلیٰ ترین شکل قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ آیوش نظام ایک جامع طرز زندگی کا فریم ورک پیش کرتا ہے جس کی جڑیں جسم اور دماغ کے درمیان ہم آہنگی پر مبنی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بیماریوں کے بوجھ کو کم کرنے اور قوم کو مضبوط بنانے کے لیے احتیاطی اور جامع صحت کی دیکھ بھال مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اس موقع پر، انہوں نے روایتی ادویات اور صحت عامہ کو آگے بڑھانے میں ان کی دہائیوں کی خدمات کا اعزاز دیتے ہوئے معروف پریکٹیشنرز کو آیوروید میں ان کی شاندار شراکت کے لیے لائف ٹائم آیورویدک گوروسمان سے نوازا۔ مہاراشٹر کے گورنر، شری آچاریہ دیوورت نے آیوروید کو ہندوستان کے قدیم علمی نظام میں جڑی ایک لازوال سائنسی روایت کے طور پر بیان کیا اور عمل اور ادویات میں صداقت اور معیار کی اہمیت پر زور دیا۔ آیوش کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پرتاپ راؤ جادھو، جنہوں نے تقریباً چار دنوں میں ذاتی طور پر میلے کا دورہ کیا، نے قومی آروگیہ میلے کو ہندوستانی روایتی ادویات کے نظام کا مہاکمبھ قرار دیا۔ پریکٹیشنرز، کسانوں، صنعت کاروں اور عوام کے ارکان کے ساتھ بڑے پیمانے پر بات چیت کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آیوش محض علاج کا ایک نظام نہیں ہے بلکہ احتیاطی صحت کی دیکھ بھال، دیہی خوشحالی اور عالمی فلاح و بہبود کی قیادت کے لیے ایک ملک گیر تحریک ہے۔ جناب جادھو نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزیر اعظم کی قیادت میں وزارت شواہد پر مبنی تحقیق، معیار کی یقین دہانی اور آیوش سسٹم میں عالمی سطح پر رسائی کو مضبوط بنا رہی ہے۔ انہوں نے آیوش سیاحت کی بے پناہ صلاحیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ہندوستان آیوروید، یوگا اور قدرتی علاج، روزگار پیدا کرنے اور دیہی معیشتوں کو فروغ دینے کے ذریعے مجموعی فلاح و بہبود میں ''دنیا کا تاج'' بن کر ابھر سکتا ہے۔

آئی این ایس ترنگینی سری لنکا کے ٹرنکومالے پہنچ گئی

نئی دہلی: ہندوستانی بحریہ کا سیل ٹریننگ جہاز آئی این ایس ترنگینی 27 فروری 2026 کو تربیتی دورے پر ٹرنکومالی ہاربر، سری لنکا پہنچا۔ سری لنکا بحریہ کے ایسٹرن نیول ایریا کے نمائندوں نے جہاز کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ دورہ وشاکھاپٹنم میں منعقدہ انٹرنیشنل فلیٹ ریویو 2026 میں جہاز کی حالیہ شرکت کے بعد ہے۔ پورٹ کال کے دوران ترنگینی کے کمانڈنگ آفیسر نے ایسٹرن نیول ایریا کے ڈپٹی کمانڈر کماڈور ہریتھا جیادو تھے سے ملاقات کی اور سیل ٹریننگ میں تعاون کی راہوں پر بات چیت کی۔ جہاز نے سری لنکا کے دفاعی عملے، اہل خانہ، اور ٹرینی افسران کی میزبانی کی تاکہ جہاز پر ایک واقفیت کے دورے ہوں۔ جہاز کی پورٹ کال کے دوران کمیونٹی کی مشغولیت کی سرگرمیاں اور تربیتی تبادلے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ سری لنکن نیول اور میری ٹائم اکیڈمی کے منتخب ٹرینی افسران کولمبو کے لیے ترنگینی پر روانہ ہوں گے۔ گزرنے کے دوران، تربیت حاصل کرنے والوں کو سیل ٹریننگ کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرایا جائے گا۔ آئی این ایس ترنگینی کا دورہ ہندوستانی بحریہ اور سری لنکا بحریہ کے درمیان دیرینہ بحری تعلقات اور بڑھتے ہوئے تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔

انڈیگو ہوائی مسافروں کی تعداد کا جنوری میں نیا ریکارڈ

نئی دہلی: جنوری کے مہینے میں ہوائی مسافروں کی تعداد میں 4.36 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ نئی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، رواں سال جنوری میں ملکی فضائی کمپنیوں کی پروازوں کے ذریعہ سفر کرنے والے مسافروں کی تعداد ایک کروڑ 52 لاکھ 49 ہزار رہی۔ یہ تعداد جنوری 2025 کے ایک کروڑ 46 لاکھ 11 ہزار کے مقابلے میں 4.36 فیصد زیادہ ہے اور اپنے آپ میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ اس سے قبل نومبر 2025 میں ہوائی مسافروں کی تعداد ایک کروڑ 52 لاکھ 38 ہزار رہی تھی، تاہم دسمبر میں انڈیگو کے آپریشنز میں بڑے پیمانے پر خلل کے باعث یہ تعداد گھٹ کر 1.43 کروڑ رہ گئی تھی۔ اہم بات یہ رہی کہ دسمبر 2025 میں نمایاں کمی کے بعد جنوری میں انڈیگو نے مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے اپنی سابقہ مارکیٹ حصے داری دوبارہ حاصل کر لی۔ گزشتہ سال دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ہزاروں پروازیں منسوخ ہونے کے بعد اس کی مارکیٹ حصے داری نومبر کے 6.63 فیصد سے کم ہو کر 59.6 فیصد رہ گئی تھی، جو جنوری میں دوبارہ بڑھ کر 6.63 فیصد ہوگئی۔ اس کا مطلب ہے کہ مسافروں کا رجحان ایک بار پھر انڈیگو کی جانب ہوگیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ بھری ہوئی نشستوں (پی ایل ایف) کے ساتھ پروازیں چلانے کے معاملے میں اکاسا ایئر نے ایک بار پھر سبقت حاصل کی۔ جنوری میں وہ واحد ایئر لائن رہی جس کا پی ایل ایف 90 فیصد سے زیادہ رہا، جو 93.2 فیصد درج کیا گیا۔

فوجیوں کے مسائل پر راہول گاندھی کا سیتارمن کو مکتوب

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہول گاندھی نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو خط لکھ کر سابق فوجیوں کی امدادی صحت اسکیم کے لیے مناسب فنڈ فراہم کرنے اور معذوری پنشن پر انکم ٹیکس کی پابندی واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ راہول گاندھی نے اس سلسلے میں چہارشنبہ کے روز وزیر خزانہ کو خط لکھا ہے، جس میں ان سے درخواست کی ہے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کو متاثر کرنے والی امدادی پنشن اسکیم میں فنڈ کی کمی دور کی جائے اور معذوری پنشن پر ٹیکس ہٹانے کے ضروری احکامات جاری کیے جائیں۔ انہوں نے لکھا کہ 'سابق فوجیوں کی امدادی صحت اسکیم کے لیے مناسب مالی تخصیص کی جائے اور معذوری پنشن پر حال ہی میں عائد کیا گیا انکم ٹیکس واپس لیا جائے۔ سابق فوجیوں کی امدادی صحت اسکیم سابق فوجیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرتی ہے، لیکن اس وقت یہ اسکیم شدید مالی بحران کا شکار ہے۔ اس اسکیم کے تحت 12,000 کروڑ روپے سے زائد کے طبی بل زیرِ التوا ہیں۔ اس میں بجٹ کی تخصیص ضرورت سے تقریباً 30 فیصد کم ہے۔ ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے کئی اسپتال اس اسکیم سے الگ ہو رہے ہیں۔ سابق فوجی اپنی جیب سے خرچ کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کینسر جیسی سنگین بیماریوں کے علاج میں تاخیر ہو رہی ہے۔ راہول گاندھی نے یہ بھی کہا کہ مالیاتی بل 2026 میں یہ تجویز ہے کہ فوجی کی معذوری پنشن پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ سال 1922 کے بعد یہ پہلا موقع ہے، جب معذوری پنشن کو ٹیکس کے دائرے میں لایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پنشن کا مقصد زخمی فوجیوں کو راحت فراہم کرنا ہے، اسے آمدنی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی جب کوئی معذور فوجی رضاکارانہ طور پر یا درخواست پر اپنی خدمت جاری رکھتا ہے تو وہ زخمی ہونے کے باوجود بے لوث جذبے سے ملک کی خدمت کرتا ہے اور اس کی قدر کی جانی چاہیے۔ ان فوجیوں کی پنشن پر ٹیکس عائد کرنا توہین آمیز ہے۔

ہندوستان کو بڑی طاقتوں کی میز پر نشست ملنی چاہیے

نئی دہلی: برطانیہ کے سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل نک کارٹر نے ہندوستان کی سیاسی طاقت، فائدہ اٹھانے اور اقتصادی قدر کا اعتراف کیا اور کہا کہ ہندوستان کو بڑی طاقتوں کی میز پر نشست حاصل کرنی چاہیے۔ ہفتے کے روز نئی دہلی میں رائزنگ بھارت سمٹ میں کارٹر نے تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی سلامتی کے منظر نامے کا ایک واضح جائزہ پیش کیا، اور خبردار کیا کہ دنیا مسلسل عدم استحکام اور جنگ کی دہلیز سے نیچے مسابقت کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے ہند-بحرالکاہل کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا اور مستقبل کے عالمی استحکام کی تشکیل میں ہندوستان کو ایک مرکزی ستون کے طور پر بیان کیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ وہ ہمیشہ ایسے اتحادوں کے وکیل رہے ہیں جو دنیا میں استحکام اور سلامتی کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں، کارٹر نے کہا کہ وہ کبھی بھی بریگزٹ کے حامی نہیں تھے۔ برطانیہ کا مستقبل یورپی یونین کے اندر بہتر پایا جا سکتا تھا... برطانیہ بہتر ہوگا اگر وہ اتحادیوں کے ساتھ کام کرے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ اور عالمی ترتیب میں بڑھتے ہوئے ٹوٹ پھوٹ کے درمیان ہندوستان کے لیے آگے کی راہ کیا ہونی چاہیے، عالمی حکمت عملی ساز نے کہا،'' یہ بالکل درست ہے کہ ہندوستان کے پاس اتنا سیاسی اثر، فائدہ اور اقتصادی قدر ہے کہ وہ اپنا جوت ہلا سکتا ہے... اس سال، ہم شاید ہندوستان کو دیکھیں گے کہ وہ دنیا کی چوتھی سب سے بڑی طاقت بن جائے گی۔

جیوترادتیہ ایم سندھیا اسپین کے شہر بارسلونا میں موبائل

ورلڈ کانگریس ۲۰۲۶ر میں بھارت کی قیادت کریں گے

نئی دہلی: مواصلات کے مرکزی وزیر جیوترادتیہ ایم سندھیا موبائل ورلڈ کانگریس (ایم ڈبلیو سی) 2026 میں بھارت کی نمائندگی کریں گے، جس کا اہتمام اسپین کے شہر بارسلونا میں 2 مارچ سے 5 مارچ 2026 تک ہو رہا ہے۔ یہ کانگریس دنیا کا وسیع ترین اور از حد بااثر تکنالوجی اور ٹیلی مواصلاتی اجتماع ہے۔ دورے کے دوران، مرکزی وزیر ایم ڈبلیو سی 2026 میں بھارت پویلین کا افتتاح کریں گے، جو ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ٹیلی کام مینوفیکچرنگ صلاحیتوں اور اختراعی ماحولیاتی نظام کو ظاہر کرنے کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ وہ انڈیا کے فلیگ شپ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی فورم کو اجاگر کرتے ہوئے انڈیا موبائل کانگریس (آئی ایم سی) 2026 کے پردے کی رونمائی بھی کریں گے۔ مرکزی وزیر اہم اسٹیج سیشن بعنوان 'بلٹ فار واٹ از نیکسٹ' پر جی ایس ایم اے وزارتی پروگرام کے دوران ایک خطاب کریں گے، جہاں عالمی قائدین مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے اور ابھرتے ہوئے تکنالوجی فریم ورکس کے بارے میں غور و خوض کریں گے۔ موصوف جی ایس ایم اے وزارتی اسٹیج پر ''لاگت کی رکاوٹ کو دور کرنے'' کے موضوع پر منعقدہ سیشن کے دوران اختتامی کلیدی خطاب کریں گے، اور دنیا کے لیے قابل استطاعت، مبنی بر شمولیت اور توسیع پذیر ڈیجیٹل کنکٹیویٹی ماڈلوں پر توجہ مرکوز کریں گے۔ اپنی مصروفیات کے ایک حصے کے طور پر، جناب سندھیا ہندوستان کے زیر اہتمام سی ای او ڈنر کے دوران عالمی سی ای اوز سے بات چیت کریں گے، اور باہمی تعاون پر مبنی اختراعات اور قابل اعتماد شراکت داری کے لیے ہندوستان کے عزم کی نشاندہی کریں گے۔ مرکزی وزیر معروف عالمی اور بھارتی کمپنیوں کے بوتھ وزٹ اور ٹیکنالوجی کے مظاہروں پر بھی توجہ مرکوز کریں گے۔ اس کے علاوہ، مرکزی وزیر ٹی 31600-ڈی 3 ہائپر اسکیل ایبل ڈی سی آئی پلیٹ فارم کے آغاز کے لیے تیجس نیٹ ورکس کے بوتھ کا دورہ کریں گے، جو کہ ہندوستان کی جدید ٹیلی کام مصنوعات کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ جناب سندھیا ٹیلی مواصلات شعبے کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اعلیٰ سطحی باہمی میٹنگیں بھی کریں گے تاکہ عالمگیر بامعنی کنکٹیویٹی اور لچکدار مواصلاتی ڈھانچے میں تعاون کو تلاش کیا جا سکے۔ ایم ڈبلیو سی 2026 میں وزیر کی شرکت ڈیجیٹل اور موبائل ماحولیاتی نظام میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کو واضح کرتی ہے۔ حکومتوں، صنعت کے رہنماؤں اور تکنالوجی کے اختراع کاروں کے ساتھ اسٹریٹجک مصروفیات کے ذریعے، اس دورے کا مقصد بین الاقوامی شراکت داری کو گہرا کرنا، سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور دنیا بھر میں محفوظ، جامع اور مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل نیٹ ورکس کی تشکیل میں ہندوستان کے کردار کو مضبوط کرنا ہے۔

آر ایس ایس سربراہ کا مسلمانوں کی گھر واپسی کرانے کا بیان آئین کی روح کے منافی: ڈاکٹر ایوب سرجن

سنت کبیر نگر (پریس ریلیز): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ موجودہ حکومت و اس کی تنظیمیں مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے لئے وقت وقت پر ایسے بیانات جاری کرتی ہیں کہ مسلمان مشتعل ہو جائے، جس سے انہیں پولرائزیشن کا موقع ملے، اور انتخابی فائدہ حاصل کر سکیں، مگر مسلم سماج قانون و آئین کی پاسداری کی بنیاد پر چاہے غیر آئینی مذہب میں مداخلت ہو یا نفرت پر مبنی بیان پر صرف قانونی طور پر اس کی مخالفت کرتا ہے۔ ابھی حال میں وندے ماترم کو لازمی قرار دینے و اب آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے ذریعہ مسلمانوں کی گھر واپسی کرانے کا بیان پوری طرح جمہوریت و آئین کے خلاف اور آئینی روح پر حملہ ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کی گھر واپسی و وندے ماترم کے ردعمل میں مذکورہ خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا یوں تو مسلم سماج آزادی کے بعد سے ہی فسطائی طاقتوں کے نشانہ پر آ گیا تھا، اور ملک میں سیکولر حکومت کے اقتدار میں ہوئے ہزاروں فسادات اس کی مثال ہے، جس میں مسلمانوں کی جان و مال دونوں کو نقصان ہوا، مگر 2014 کے بعد حالات مزید کشیدہ ہوئے، اور مسلمانوں کو ہراساں کرنے کی نیت سے ان کی عبادت گاہوں و گھروں پر بلڈوزر چلایا، اور مذہبی آزادی پر قدغن لگانے جیسے ایشو لایا گیا، تاکہ مسلم سماج مشتعل ہو جائے، مگر مسلمانوں نے صبر کا دامن نہیں چھوڑا، بلکہ اس کا سامنا قانونی طور پر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موہن بھاگوت کبھی کہتے ہیں ہندوستان سے اسلام ختم ہونے والا نہیں اور کبھی مسلمانوں کی گھر واپسی کرانے و انہیں ہندو شمار کرنے کا بیان دے کر فسطائی طاقتوں کو اکسانے کا کام کر رہے ہیں، جبکہ یہ ممکن نہیں کی مسلم سماج مذہب تبدیل کر ہندو ہو جائے، اگر کچھ نام نہاد مسلم ایسا کرتے ہیں تو ان کا اسلام سے کوئی رشتہ نہیں ہے، وہ ایک پروپگنڈے کی بنیاد پر ایسا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ حکومت نے وندے ماترم کو لازمی قرار دے کر آئین کی روح کو مجروح کرنے کی کوشش کی ہے۔ آئین ہند میں سبھی شہریوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے، مگر اس کے برعکس مسلمانوں کے مذہبی معاملے میں آئین و جمہوریت کے برعکس مداخلت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم سماج مذہبی معاملے میں مداخلت قطعی برداشت نہیں کر سکتا۔ پیس پارٹی آئین مخالف بیانات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے مسلمانوں سے سیاسی بنیاد پر متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جب تک وہ اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا قائد منتخب نہیں کریں گے۔

اردو شیریں اور خوبصورت زبان ہے، اسے ہم سبھی کو سیکھنا چاہیے: سنجے کمار

حاجی پور، میں اردو زبان سیل کے زیر اہتمام شاندار ضلع سطحی اردو سیمینار، مشاعرہ اور اردو عمل گاہ پروگرام کا انعقاد

حاجی پور: اردو ڈائریکٹوریٹ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ حکومت بہار پٹنہ کی ہدایت پر ضلع سطحی اردو سیمینار، مشاعرہ اور اردو عمل گاہ پروگرام کا انعقاد ویشالی ضلع اردو سیل کے زیر اہتمام حاجی پور شہر واقع نگر پریشد کے وسیع ہال میں بہت ہی شاندار انداز میں کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام کا افتتاح معزز مہمان اے ڈی ایم ویشالی جناب سنجے کمار و دیگر معزز افسران اور موجود عملوں کے ہاتھوں شمع روشن کر کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان اعزازی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی ایم ویشالی جناب سنجے کمار نے کہا کہ اردو زبان کو سبھی لوگ پسند کرتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ روزمرہ کی بول چال میں اس زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم سبھی کو اس خوبصورت اور شیریں زبان کو سیکھنا چاہیے۔ اس پروگرام میں جناب احسان احمد اے ڈی ایم محکمہ جاتی جانچ ویشالی، جناب آر ڈی رام محکمہ آفات انتظامیہ ویشالی، جناب طارق رضا او ایس ڈی این ڈی سی ویشالی، جناب ویدھ ناتھ پرساد ضلع اقلیتی فلاح افسر ویشالی، محترمہ زیبا پروین الیکشن انچارج ویشالی، محترمہ پرتیبھا، محترمہ روشن آرا پٹنہ، جناب پنکج کمار وغیرہ سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ جنہوں نے اردو زبان کے حوالے سے اپنی پرزور باتیں کیں اور سبھی کو اردو زبان کی محبت اور قومی یک جہتی کے حوالے سے کہا کہ یہ وہی اردو زبان ہے جو آزادی کے متوالوں میں ایک جوش و جذبہ پیدا کر دیتی تھیں کے آواز دو ہم ایک ہیں، انقلاب زندہ باد کا نعرہ اردو زبان نے ہی دیا تھا۔ مذکورہ پروگرام میں ضلع اردو نامہ ویشالی کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ جناب انوار الحسن وسطوی جنرل سکریٹری کاروان ادب حاجی پور، نے اپنے صدارتی خطاب کی شروعات اس شعر سے کی کہ نزاکت ہے، بہت اس میں مگر یہ جانتا ہوں میں، محبت جس کو ہو جاتی ہے، اردو سیکھ جاتا ہے۔ انہوں نے ویشالی ضلع کی اردو زبان سے وابستگی کے بارے میں بھی بتایا۔ اس زبان کی فلاح و بقا اور اس کا مستقبل محفوظ رہے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں ''اردو صرف ایک زبان ہی نہیں، ہماری تہذیب اور پہچان بھی ہے'' کے موضوع پر فاطمہ منصوری بی اے فرسٹ سمسٹر ویشالی مہیلا کالج حاجی پور، ارشد رضا بی اے تھرڈ سمسٹر آراین کالج حاجی پور، جنت آفرین بی اے سیکنڈ سمسٹر رام بالک راے کالج حاجی پور، اور نعمت خانم انٹر فرسٹ سمسٹر راجیہ سمپوشت گرلس ہائی اسکول حاجی پور، نے اپنا اپنا بیش قیمتی خیالات پیش کر داد و تحسین حاصل کیا۔ مذکورہ پروگرام میں ''اردو کے فروغ میں صوفیائے کرام کا کردار'' کے موضوع پر جناب ڈاکٹر سلطان اکبر صدر شعبہ اردو ڈی سی کالج حاجی پور، جناب سید مصباح الدین سکریٹری اردو کونسل ہند حاجی پور، اور جناب نظر الہدیٰ قاسمی اسسٹنٹ ٹیچر مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں نے اپنا اپنا مقالہ پیش کیا جو کافی پسند کیا گیا۔ اس پروگرام میں ''اردو زبان کو نئی نسل تک پہنچانے میں ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے تین سرکردہ شخصیت مندوبین کی حیثیت سے جناب ڈاکٹر ذاکر حسین جنرل سکریٹری ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی، جناب ندیم اختر خان سکریٹری انجمن ترقی اردو ویشالی اور ضلع کے ہر دل عزیز، مشہور و معروف صحافی قومی تنظیم ویشالی جناب محمد شاہ نواز عطا نے اپنے اپنے پرمغز خیالات کا اظہار کر سامعین سے تائید حاصل کی۔ پروگرام کی صدارت اردو دنیا کے مشہور و معروف شخصیت جناب انوار الحسن وسطوی نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض جناب آفتاب عالم اردو مترجم بلاک راجا پاکر نے بحسن و خوبی انجام دیے۔

’رونے سے کام نہیں چلے گا، راہل گاندھی کی طرح ناانصافی کے خلاف لڑیئے‘

پنجاب میں کسان مہاچوپال سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر کھڑگے نے پنجاب کی عاآپ حکومت کو بی جے پی کی ’بی ٹیم‘ قرار دیا

’’کسی کے رونے دھونے سے کام تھوڑی چلے گا۔ آپ کو ناانصافی کے خلاف لڑنا ہے تو راہل گاندھی جی جیسے لڑو۔‘‘ یہ بیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پنجاب کے برنالہ میں ’کسان مہاچوپال‘ سے خطاب کرتے ہوئے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ہدف تنقید بناتے ہوئے دیا۔ دراصل آبکاری پالیسی گھوٹالہ معاملہ میں عدالت سے بری قرار دیے گئے کیجریوال عوام سے خطاب کے دوران جذباتی ہو گئے تھے اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔ کیجریوال کے اس انداز کو کھڑگے نے ’ڈھونگ‘ قرار دیا اور کہا کہ کیجریوال بھی نریندر مودی کی طرح ڈھونگی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ’’وہ رو رو کر کہہ رہے ہیں کہ میری عزت چلی گئی اور میں بہت نیک آدمی ہوں۔ اگر آپ نیک آدمی ہیں تو آپ کو بولنے کی ضرورت نہیں ہے، ملک کی عوام ہی بول دے گی۔‘‘ ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ ’’آج جس طرح کیجریوال بول رہے ہیں، ویسے ہی مودی بھی پہلے بولتے تھے۔ یہ لوگ ڈھونگی ہیں، آپ لوگ ان کے پیچھے جائیں گے تو ملک برباد ہو جائے گا۔‘‘ لوگوں کی جمع زبردست بھیڑ سے خطاب کے دوران کھڑگے نے مرکز کی مودی حکومت اور پنجاب کی عاآپ حکومت کو خوب کھری کھوٹی سنائی۔ انھوں نے کہا کہ پنجاب کی

عاآپ حکومت بی جے پی کی ’بی ٹیم‘ ہے۔ یہ لوگ کبھی کسانوں یا مزدوروں کی لڑائی میں شامل نہیں ہوئے۔ پنجاب کے نظامِ قانون پر سوال اٹھاتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ آج گروہوں کی اس زمین پر گولیاں چل رہی ہیں، لوگ غیر محفوظ ہیں۔ تاجروں کو سرعام دھمکیاں مل رہی ہیں اور امت شاہ و ریاستی حکومت دونوں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ انھوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ اگر پنجاب حکومت مضبوط ہے تو نشہ کا جال کیوں ختم نہیں ہو رہا؟ عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ’’پنجاب کے لوگوں کو بڑی لڑائی لڑنی ہے۔ انھیں 2 محاذ پر جنگ لڑنی ہے، مودی حکومت سے بھی لڑنا ہے اور پنجاب کی عاآپ حکومت سے بھی۔‘‘ وہ آگے کہتے ہیں کہ ’’انگریزی حکومت میں پنجاب کی زمین پر ملک کا پہلی بڑی کسان تحریک 1907 میں سردار اجیت سنگھ کی قیادت میں چلی اور کامیاب رہی تھی۔ شہید اعظم بھگت سنگھ اسی زمین کے بیٹے تھے۔ ان کا خواب تھا کہ کسانوں و مزدوروں کی زندگی بہتر ہو، انھیں استحصال سے آزادی ملے۔ بھگت سنگھ نے کہا تھا※ تمھاری بھلائی اسی میں ہے کہ تم مذہب، رنگ، نسل اور تفریق کو مٹا کر متحد ہو جاؤ۔ لیکن مودی حکومت ان کی سوچ کے برعکس کام کرتے ہوئے ملک کے کسانوں و مزدوروں کو تباہ کرنے میں مصروف ہے۔‘‘ کانگریس صدر نے کانگریس کو مضبوط اور کسانوں و نوجوانوں کے مفاد میں کام کرنے والی پارٹی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ’’کانگریس پارٹی کی جڑیں پنجاب کی مٹی میں گہری ہیں۔ ہم اتحاد، سیکولرزم اور سماجی انصاف کے لیے ہمیشہ لڑتے رہے ہیں۔ ہم لوگوں کے حقوق کے لیے لڑتے ہیں۔ ہماری سوچ ہے کہ طاقت عام لوگوں کے ہاتھ میں ہو، چند طاقتور لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں۔‘‘ ماضی کو یاد کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ’’پنڈت نہرو سے لے کر ڈاکٹر منموہن سنگھ تک کانگریس حکومتوں کی مدت کار میں بڑے پشتے اور پاور پلانٹس بنے، جبکہ مودی حکومت عوامی سیکٹرس کے اداروں کو فروخت کر رہی ہے۔‘‘ انھوں نے یہ بھی کہا کہ نریندر مودی حقیقی معنوں میں ’سرینڈر مودی‘ ہیں، جو ٹرمپ کے اشاروں پر چلتے ہیں اور ملک کے وسائل کو فروخت کر لوگوں کو غلام بنانے کی سازش رچ رہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی سے فضائی خدمات متاثر، دہلی ہوائی اڈے پر 100 بین الاقوامی پروازیں منسوخ

نئی دہلی: ۔مشرق وسطیٰ کے بحران کے درمیان، اتوار کو قومی دارالحکومت نئی دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی اے) پر 100 بین الاقوامی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ مغربی ایشیا میں جاری بحران کی وجہ سے ایئر لائنز کو آپریشنل مشکلات کا سامنا ہے۔ مغربی ایشیا میں ہونے والی

تازہ ترین پیش رفت کی روشنی میں آئی جی آئی ہوائی اڈے پر روانگی اور آمد کے لیے طے شدہ بالترتیب 60 اور 40 بین الاقوامی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ٹاٹا کی قیادت والی ایئر انڈیا نے اب تک بیرون ملک جانے اور جانے والی 50 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ دریں اثنا انڈیگو نے ایک ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے۔ ’ہم مشرق وسطیٰ اور آس پاس کے علاقوں میں ہونے والی پیشرفتوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ وقت غیر یقینی لگ سکتا ہے، اور ہم آپ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہر فیصلہ احتیاط اور ہوشیاری سے لیا جا رہا ہے۔‘ ایئر لائن نے کہا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر، مشرق وسطیٰ کی فضائی حدود استعمال کرنے والی کچھ بین الاقوامی پروازوں کی عارضی معطلی میں 2 مارچ کو آئی ایس ٹی کی رات 11:59 بجے تک توسیع کر دی گئی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے، https://goindigo.in/information/flight-cancellations.html پر منسوخ پروازوں کی فہرست دیکھیں، کمپنی نے کہا۔ شہری ہوابازی کی وزارت کے مطابق، مغربی ایشیا میں فضائی حدود کی پابندیوں کی وجہ سے یکم مارچ کو رات گئے تک ہندوستانی ایئر لائنز کی 444 بین الاقوامی پروازیں منسوخ ہونے کا امکان ہے۔

بہار میں المناک حادثہ، قومی شاہراہ 19 پر بس اور ٹرک کی ٹکر معصوم سمیت 3 کی موت

کیمور: بہار کے کیمور ضلع کے کدرا تھانہ علاقہ کے دہلی۔ کولکاتہ قومی شاہراہ 19 پر آج صبح قریب 3 بجے ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ جمشید پور سے وارانسی جا رہی ایک مسافر بس اور موہنیا سے سہرام کی طرف جانے والے ٹرالی ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں معصوم سمیت تین مسافر کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ درجنوں مسافر شدید زخمی ہو گئے۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ حادثے کے وقت زیادہ تر مسافر سو رہے تھے۔ تصادم سے بس کے اندر کہرام مچ گیا۔ ایک زخمی مسافر نے بتایا کہ وہ سو رہے تھے اور جھٹکے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے مہلوک تینوں افراد کی لاشیں قبضے میں لے کر صدر اسپتال پہنچا دی ہیں جہاں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ مرنے والوں میں ایک شیر خوار بھی شامل ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق تمام مرنے والے اتر پردیش کے رہنے والے تھے۔ پولیس نے لاشوں کی شناخت کا عمل شروع کر دیا ہے اور لواحقین کو مطلع کر رہی ہے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ تیز رفتاری اور ڈرائیور کی غنودگی حادثے کی بنیادی وجوہات ہیں۔ این ایچ۔19 سے رات کے وقت بہت زیادہ اسمگلنگ ہوتی ہے، اور ڈرائیور اکثر تھکاوٹ کی وجہ سے اپنا توازن کھو دیتے ہیں۔ حالانکہ پولیس نے تفصیلی تفتیش شروع کر دی ہے اور دونوں گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے بیانات قلمبند کر رہے ہیں۔ حادثے کی اصل وجہ جاننے کے لیے فرانزک ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہے۔ مقامی رہائشی پنٹو یادو نے بتایا کہ تصادم کی

آواز سن کر وہ جائے وقوعہ پر پہنچے، پولیس کو اطلاع دی اور پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے میں مدد کی۔ گاؤں والوں اور پولیس کی فوری کارروائی سے کئی جانیں بچ گئیں۔ حالانکہ اس حادثے نے ایک بار پھر این ایچ۔19 پر سڑک کی حفاظت کو لے کر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں، جہاں اس طرح کے حادثات اکثر ہوتے رہتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 ٹیم، کڑا تھانہ اور این ایچ اے آئی کی گشتی ٹیم فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو بس کے ملبے سے نکالنے میں کافی محنت کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ اطلاع صبح 3 بجے کے قریب ملی اور ابتدائی طبی امداد کے بعد تمام زخمیوں کو صدر اسپتال لے جایا گیا۔ شدید زخمی مسافروں کو بہتر علاج کے لیے ریفر کر دیا گیا ہے۔ پولس اس معاملے کی مکمل تفتیش کر رہی ہے۔ ڈائل 112 کی ٹیم نے تصدیق کی کہ تمام زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا ہے اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو امداد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

سی بی ایس ای بورڈ امتحانات منسوخ؟ وائرل سرکلر فرضی نکلا، صرف کچھ ممالک میں امتحانات ملتوی

سی بی ایس ای نے واضح کیا ہے کہ امتحانات منسوخ نہیں ہوئے بلکہ مشرقِ وسطیٰ کے چند ممالک میں حالات کے پیش نظر عارضی طور پر ملتوی کیے گئے ہیں۔ وائرل سرکلر مکمل طور پر جعلی ہے

نئی دہلی: مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کے نام سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والا وہ سرکلر فرضی قرار دیا گیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ امتحانات منسوخ نہیں کیے گئے بلکہ موجودہ حالات کے پیشِ نظر چند ممالک میں عارضی طور پر ملتوی کیے گئے ہیں۔ وائرل سرکلر میں کہا گیا تھا کہ عالمی غیر معمولی حالات اور ایران۔اسرائیل تنازع کے سبب مشرقِ وسطیٰ میں سی بی ایس ای کے باقی ماندہ زبان کے پرچے اور سات مارچ کو مقرر سماجی علوم کا امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے اور طلبہ کو داخلی جائزے اور پری بورڈ کی بنیاد پر نمبر دے دیے جائیں گے۔ تاہم بورڈ نے اس دعوے کو مکمل طور پر گمراہ کن قرار دیا ہے۔ سی بی ایس ای کے مطابق رواں سال مجموعی طور پر 43 لاکھ 67 ہزار 870 طلبہ بورڈ امتحانات میں شریک ہیں۔ دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات 17 فروری سے ہندوستان سمیت 26 ممالک میں شروع ہوئے تھے۔ پہلے دن دسویں جماعت کا ریاضی اور بارہویں جماعت کا بایوٹیکنالوجی کا پرچہ

منعقد ہوا تھا۔ اب تک بیشتر امتحانات پُرامن طور پر مکمل ہو چکے ہیں۔ بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ بحرین، ایران، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں دو مارچ کو مقرر امتحانات عارضی طور پر ملتوی کیے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ خطے میں کشیدگی اور سکیورٹی صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ نئی تاریخوں کا اعلان حالات کا جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔ امتحانی نگران ڈاکٹر سنیم بھاردواج نے کہا ہے کہ تین مارچ کو صورتِ حال کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا اور پانچ مارچ سے طے شدہ امتحانات کے بارے میں مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔ بورڈ نے طلبہ، والدین اور اسکولوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف سرکاری ویب سائٹ اور مستند ذرائع سے معلومات حاصل کریں۔ سی بی ایس ای نے خبردار کیا ہے کہ افواہیں پھیلانا قابلِ تعزیر عمل ہو سکتا ہے اور سائبر ذرائع سے غلط معلومات عام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ متعلقہ ممالک میں ہندوستانی سفارت خانوں اور قونصل خانوں کو بھی امتحانات ملتوی کیے جانے کی باضابطہ اطلاع دے دی گئی ہے تاکہ طلبہ کو درست رہنمائی فراہم کی جا سکے۔

پولیس نے 11 ریاستوں میں چھاپے مارے 1.5 کروڑ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دھی میں ملوث 27 سائبر مجرموں کو گرفتار کیا

نئی دہلی: ۔مغربی ضلع کے سائبر پولیس اسٹیشن نے ایک ہفتہ طویل ملک گیر آپریشن میں 27 بدنام زمانہ مجرموں کو گرفتار کرتے ہوئے بین ریاستی سائبر فراڈ کا پردہ فاش کیا ہے۔ آپریشن کے دوران سائبر فراڈ کے 10 بڑے کیسز کا پردہ فاش کیا گیا، جن میں 1.5 کروڑ روپے سے زائد کا فراڈ شامل ہے۔ مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس، شرد بھاسکر نے اتوار کو کہا کہ گرفتار ملزمان سے جڑے بینک کھاتوں میں

تقریباً 13.91 کروڑ روپے کے مشتبہ لین دین کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر تقریباً 150 شکایات ملی ہیں جو ان ملزمان سے منسلک ہیں۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس کے مطابق سائبر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر وکاس کمار بلدک نے آپریشن کی قیادت کی۔ جموں و کشمیر، پنجاب، اتراکھنڈ، اتر پردیش، دہلی، مدھیہ پردیش، راجستھان، مہاراشٹر، بہار اور مغربی بنگال سمیت 11 ریاستوں میں چھاپے مارے گئے۔ پولیس نے ایسے منظم گروہوں کو نشانہ بنایا جو انویسٹمنٹ فراڈ، جعلی اے پی کے فائلز کے ذریعے بینکنگ کی معلومات حاصل کرنے، واٹس ایپ اور انسٹاگرام پر لوگوں کی نقالی کر کے دھوکہ دہی، کریڈٹ کارڈ فراڈ، ٹاسک پر مبنی فراڈ، اور ویزا پر مبنی فراڈ جیسے جرائم میں ملوث تھے۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ گینگ کے ارکان سوشل میڈیا اور میسجنگ پلیٹ فارمز کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دیتے تھے۔ ان کے اہم طریقے لوگوں کو بھاری سرمایہ کاری کی واپسی کے وعدوں کے ساتھ لالچ دینا، بینک حکام کی نقالی بنا کر فون کرنا، جعلی لنکس اور اے پی کے فائلوں کا استعمال کرتے ہوئے موبائل فون ہیک کرنا اور آن لائن کاموں کے نام پر رقم بٹورنا تھا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 25 موبائل فون، 28 سم کارڈ، 20 بینکنگ کارڈ، ایک پی او ایس مشین، ایک موٹر سائیکل اور بینک کھاتوں سے متعلق دستاویزات اور کِٹ برآمد کی ہیں۔ پولیس کے مطابق ویزا کی بنیاد پر دھوکہ دہی (تقریباً 15 لاکھ روپے)، ٹاسک کی بنیاد پر دھوکہ دہی (4.67 لاکھ روپے) اور سرمایہ کاری سے متعلق متعدد دھوکہ دہی کے معاملات (12.35 لاکھ، 33.26 لاکھ، 19.5 لاکھ، 6.5 لاکھ روپے وغیرہ) کا انکشاف ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بینک افسر بن کر اے پی کے فائل کے ذریعے کی گئی دھوکہ دہی، کریڈٹ کارڈ اور سوشل میڈیا جعلسازی کے معاملات بھی حل کیے گئے ہیں۔

وزیر اعظم مودی نے پدوچیری کے لیے 2,700 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

نئی دہلی، یکم مارچ (ہ س): وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری کے لئے 2,700 کروڑ سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ انہوں نے مختلف منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پدوچیری کی ترقی بہترین پڈوچیری ※ کے تھیم سے چلتی ہے، جس کا مطلب کاروبار، تعلیم، روحانیت اور سیاحت ہے۔ اس عزم کے پچھلے ساڑھے چار سالوں میں ٹھوس نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے اتوار کو پدوچیری میں ایک تقریب میں 2,700 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ جب مرکزی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتیں مشترکہ وژن اور لگن کے ساتھ کام کرتی ہیں تو نتائج تیز اور بہتر ہوتے ہیں۔ ڈبل انجن والی حکومت نے ترقی کی رفتار تیز کی ہے اور زندگی کو آسان بنایا ہے۔ پچھلی حکومتوں پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پڈوچیری کو سیاسی فائدے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا، جبکہ موجودہ حکومت ترقی کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ رواں مالی سال کے مرکزی بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ریکارڈ 12 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سے پڈوچیری سمیت ملک کے تمام خطوں کو فائدہ ہوگا۔ وزیر اعظم

نے اعلان کیا کہ پڈوچیری کو سرمایہ کاری کے لیے ریاستوں کے لیے خصوصی امداد اسکیم کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ پہلے یہ اسکیم مکمل ریاستوں تک محدود تھی۔ یہ فیصلہ سڑکوں، پانی کی فراہمی، ساحلی انفراسٹرکچر، سکولوں، ہسپتالوں اور دیگر عوامی افادیت کے منصوبوں کے لیے اضافی فنڈ فراہم کرے گا۔ تقریب کے دوران، وزیر اعظم نے 750 ایکڑ کارسور۔سیدار پیٹ انڈسٹریل ایریا کو قوم کے نام وقف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کمپلیکس کو مستقبل میں فارماسیوٹیکل پارک، ٹیکسٹائل پارک اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پارک میں ترقی دی جائے گی۔ اس سے سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ تحقیق اور ترقی کی سہولیات اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بڑھانے کے بھی منصوبے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے پڈوچیری شہر میں تقریباً 1,000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا ذکر کیا، جس میں 140 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا فلائی اوور بھی شامل ہے۔ قومی شاہراہوں کے منصوبے ٹریفک کی بھیڑ کو کم کریں گے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آیوشمان بھارت اسکیم کے ذریعے لاکھوں خاندان سستی اور قابل رسائی طبی دیکھ بھال حاصل کر رہے ہیں۔ پڈوچیری میں نو میڈیکل کالج ہیں اور اسے طبی سیاحت کے مرکز کے طور پر تیار کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرک بسوں سے آلودگی کم کرنے میں مدد ملے گی۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

پونچھ سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت، دو زخمی

جموں: جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ کے کلائی علاقے میں ہفتے کی صبح ایک دلدوز سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ کے کلائی علاقے میں ہفتے کی صبح قریب 7 بجے ایک ٹرک کو حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ یہ ٹرک جموں سے پونچھ کی طرف آ رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد بچاؤ آپریشن شروع کیا گیا اور زخمیوں کو علاج و معالجے کے لئے ضلع ہسپتال پونچھ منتقل کیا گیا جہاں ایک زخمی زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت مقصود احمد کے طور پر ہوئی ہے جبکہ زخمیوں کی شناخت 22 سالہ سجاد احمد ولد محمد افضل ساکن سری خواجہ منڈی اور 21 سالہ ظہور احمد ولد محمد اشرف ساکن فتح پور منڈی کے طور پر ہوئی ہے۔

مشرق وسطیٰ کا بحران: ہندوستان میں پھنسے غیر ملکی شہریوں کو راحت، ویزا میں توسیع کیلئے ایڈوائزری جاری

امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد پورے مشرق وسطیٰ میں فضائی حدود (ایئر اسپیس) پر سخت پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ ان پابندیوں کا براہ راست اثر بین الاقوامی پروازوں پر پڑا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں سکیورٹی کے گہرے بحران اور پروازوں کی منسوخی کے پیش نظر ہندوستانی حکومت نے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اتوار (یکم مارچ) کو وزارت خارجہ نے سفری پابندیوں کے باعث ہندوستان میں پھنسے غیر ملکی شہریوں کے لیے ایک خاص ایڈوائزری جاری کی ہے۔ حکومت نے ان غیر ملکی شہریوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے ویزے کی ٹائم لائن میں توسیع کے لیے فوری طور پر متعلقہ افسران سے رابطہ کریں۔ ہندوستانی حکومت کی یہ ایڈوائزری ان ہزاروں مسافروں کے لیے بڑی راحت ہے جن کے پاس موجودہ ویزا ختم ہونے والا ہے اور وہ پروازوں کی عدم دستیابی کے باعث اپنے ملک واپس نہیں جا پا رہے ہیں۔ وزارت خارجہ نے غیر ملکی شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے قیام کو قانونی برقرار رکھنے کے لیے جلد از جلد سرکاری کارروائیاں مکمل کریں۔ ہندی نیوز پورٹل ’آج تک‘ پر شائع خبر کے مطابق وزارت خارجہ نے واضح کیا ہے کہ علاقائی ایف آر او دفاتر مدد کے لیے تیار ہیں۔ وہاں موجود افسران ضروری معلومات اور رہنمائی فراہم کریں گے۔ فی الحال یہ معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ پروازیں بند ہونے کی وجہ سے کتنے غیر ملکی سیاح ہندوستان میں پھنسے ہوئے ہیں۔ حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت کے بعد سے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں فضائی ٹریفک کا نظام پوری طرح درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ پروازوں کی صورتحال انتہائی تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ ایئر انڈیا نے اتوار کے لیے اپنی مزید 22 بین الاقوامی پروازیں منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب تک ایئر انڈیا کی کل 50 بین الاقوامی پروازیں اس بحران کی نذر ہو چکی ہیں۔ وزارت شہری ہوابازی کے اعداد و شمار کے مطابق مشرق وسطیٰ میں فضائی حدود بند ہونے کی وجہ سے یکم مارچ کو کئی ہندوستانی ایئر لائنز کی تقریباً 444 بین الاقوامی پروازیں منسوخ ہونے کا خدشہ ہے۔

بنارس کے رام نگر میں ’شہری جنگل‘ کے لیے درخت لگا کر چین کو پیچھے چھوڑتے ہوئے عالمی ریکارڈ بنایا گیا

وارانسی: اتوار کو اتر پردیش کے مذہبی شہر وارانسی (کاشی) میں ماحولیاتی تحفظ کے میدان میں عالمی ریکارڈ بنایا گیا۔ مقدس شہر وارانسی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے گود لیے ہوئے گاو※ ں ڈومری سج آباد میں تقریباً 350 ایکڑ اراضی پر تیار کیے جانے والے جدید شہری جنگل میں صرف ایک گھنٹے میں 250,000 سے زیادہ پودے لگا کر درخت لگانے کا چین کا ریکارڈ توڑ دیا۔ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی ایک ٹیم بھی اس ریکارڈ کو دیکھنے کے لیے موجود تھی۔ میونسپل کارپوریشن کے میئر اشوک کمار تیواری اور میونسپل کمشنر ہمانشو ناگپال کی قیادت میں یہ تاریخی پروجیکٹ صبح 9:11 بجے شروع ہوا اور 11:10 بجے اختتام پذیر ہوا۔ وارانسی میونسپل کارپوریشن کی قیادت میں میاواکی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے لگائے گئے پودوں کی گنتی ابھی بھی جاری ہے۔ اس تاریخی لمحے کو ریکارڈ کرنے کے لیے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی ٹیم بھی موجود تھی۔ قابل ذکر ہے کہ 2018 میں چین نے ایک گھنٹے میں 153,981 پودے لگا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا تھا۔ میئر اشوک کمار تیواری نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ یہ عالمی ریکارڈ کاشی کے لوگوں کے تعاون سے ممکن ہوا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کا مقصد تمام پودوں کو زندہ رکھنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دوپہر 2.30 بجے وزیر اعلیٰ درخت لگانے کے پروگرام کے حوالے سے پریزنٹیشن دیکھیں گے۔ سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کام میں مدد کے لیے میونسپل کارپوریشن کے پانچ ہزار ملازمین کے ساتھ ساتھ مختلف تعلیمی اداروں کے بچے، این ڈی آر ایف، 39 جی ٹی سی، یوپی پولیس، سول ڈیفنس، سماجی تنظیمیں، این سی سی کیڈٹس، این ایس ایس کے طلبہ اور کاشی کے لوگ موجود تھے۔ اس عالمی ریکارڈ میں تقریباً پندرہ ہزار افراد نے پورے جوش و خروش سے حصہ لیا۔

منی پور میں کے سی پی اور یو این ایل ایف کے تین عسکریت پسند گرفتار

امپھال: منی پور پولیس نے ہفتہ کو الگ الگ کارروائیوں میں ممنوعہ عسکریت پسند تنظیموں کے تین کارکنوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان میں کے سی پی کا ایک رکن اور یو این ایل ایف کے دو فعال کیڈر شامل ہیں۔ منی پور پولیس ہیڈ کوارٹر سے آج جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس نے کے سی پی (نونگدرینکھومبا) کیڈر لائشرام مونیش سنگھ عرف ٹام (23) کو امپھال مغربی ضلع کے لمفیل پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں کھیم پلی پنکھانگناپی تھونگ ممنگ میں واقع اس کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا ہے۔ اس کے پاس سے ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ ایک اور کارروائی میں، امپھال مشرقی ضلع کے پورمپیٹ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع وانگکھی آیانگ پلی سے دو یو این ایل ایف (کوئیرینگ) کیڈروں کو گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت خود ساختہ سیکنڈ لیفٹیننٹ عاصم نونگ پوکانگبا میتی عرف نانگوبیا (32) اور تھنگجام گاندھی میتی عرف یاما (27) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں پر بھتہ خوری کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ گرفتار ملزمان سے ایک پستول، دو میگزین جس میں 16 لائیو راؤنڈز اور ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

موہالی پولیس نے قتل کے کلیدی ملزم کو گرفتار کیا

موہالی: پنجاب میں موہالی ضلع انتظامیہ کمپلیکس کے باہر ہوئے گریندر سنگھ قتل کیس کے کلیدی ملزم گورو عرف بابا کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ہرمن دیپ سنگھ ہانس نے ہفتے کے روز پریس کانفرنس میں یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع پولیس نے آج موہالی ضلع انتظامیہ کمپلیکس کے باہر ہوئے گریندر سنگھ قتل کیس کے کلیدی ملزم گورو عرف بابا کو گرفتار کر لیا ہے، ملزم کو تکنیکی معلومات اور خبروں کی بنیاد پر ضلع موگا سے گرفتار کیا گیا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ گریندر سنگھ (ساکن ضلع گورداسپور) اپنی اہلیہ امردیپ کور کے ساتھ موہالی عدالت میں پیشی کے لیے آئے تھے۔ جب وہ اپنی کار کے قریب پہنچے تو دو حملہ آوروں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اس معاملے میں گینگسٹر گولڈی برار اور دو نامعلوم حملہ آوروں کے خلاف تھانہ سوہانا میں قتل اور آرمس ایکٹ کے تحت معاملہ درج کیا گیا تھا۔

بیورو آف انرجی ایفیشنسی کے 25ویں یوم تاسیس پر آرسی او پورٹل کا آغاز

نئی دہلی: ۔حکومتِ ہند کی وزارتِ بجلی کے تحت قائم بیورو آف انرجی ایفیشینسی (بی ای ای) کے 25ویں یوم تاسیس کی تقریب آج نئی دہلی کے انڈیا ہیبی ٹیٹ سینٹر میں منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے اعلیٰ معززین، پالیسی سازوں، شراکت دار اداروں اور مختلف شعبوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مرکزی وزیر برائے بجلی و رہائش و شہری امور جناب منوہر لال نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے تقریب کی رونق بڑھائی۔ سکریٹری (بجلی) جناب پنکج اگروال نے کلیدی خطاب پیش کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں، اسٹیٹ ڈیزگنیٹڈ ایجنسیز (ایس ڈی اے ایس) اور شراکت دار اداروں کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔ مشہور مقولے ’’احتیاط علاج سے بہتر ہے‘‘ کا حوالہ دیتے ہوئے جناب منوہر لال نے کہا کہ بیورو آف انرجی ایفیشینسی (بی ای ای) بجلی کے شعبے میں ایک احتیاطی ادارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ آج بچائی جانے والی بجلی کی ہر اکائی اضافی بجلی پیدا کرنے کی ضرورت کو کم کرنے اور اخراج میں کمی لانے میں براہِ راست مدد دیتی ہے۔ توانائی کے مو※ ثر استعمال کو اپنانے کے ذریعے ہم نہ صرف ماحولیات کا تحفظ کرتے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک صاف ستھرا اور پائیدار مستقبل بھی یقینی بناتے ہیں۔ انہوں نے ملک میں توانائی کی بچت سے متعلق اقدامات کو فروغ دینے میں بی ای ای کے نمایاں کردار کو بھی سراہا۔ منوہر لال نے موسمیاتی اہداف کے حصول اور قومی ترقی کے ایک بنیادی ستون کے طور پر توانائی کی کارکردگی کو مضبوط بنانے میں بھارت کی نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت نے 2005 کی سطح کے مقابلے میں اپنی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کی اخراجی شدت میں 36

فیصد کمی کی ہے اور 2030 کے ہدف سے قبل ہی غیر فوسل ایندھن پر مبنی نصب شدہ صلاحیت کا تناسب 52 فیصد تک پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے بی ای ای کی اہم اسکیموں کے تحت حاصل کی گئی نمایاں کامیابیوں کا بھی ذکر کیا، جن میں رینیوایبل کنزمپشن آبلیگیشن (※ رسی او)، پرفارم، اچیو اینڈ ٹریڈ (پی اے ٹی) اسکیم، کاربن کریڈٹ ٹریڈنگ اسکیم (سی سی ٹی ایس) کی جانب منتقلی، کارپوریٹ ایوریج فیول ایفیشینسی (سی اے ایف ای)، ایم ایس ایم ایز کے لیے اڈیٹ (اے ڈی ای ای ٹی ※ ای ای) اسکیم، اسٹینڈرڈز اینڈ لیبلنگ (ایس اینڈ ایل) پروگرام، انرجی کنزرویشن اینڈ سسٹین ایبل بلڈنگ کوڈ (ای سی ایس بی سی) اور ٹرانسپورٹ کے شعبے میں توانائی کی کارکردگی بڑھانے سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔ آئندہ کے لائحہ عمل پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ توانائی کی موثر بچت وِکست بھارت 2047 کے ویژن کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے ڈیٹا سینٹرز اور مصنوعی ذہانت جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں کی جانب بھی توجہ دلائی، جہاں موثر اور پائیدار توانائی نظم و نسق کے حل ناگزیر ہیں۔ سکریٹری (بجلی) پنکج اگروال نے بھارت کے توانائی کے بدلتے منظر نامے پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ بڑھتی ہوئی توانائی طلب، غیر فوسل ایندھن کی صلاحیت میں اضافہ اور تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ انہوں نے توانائی کی بچت کو بھارت کا ’’پہلا ایندھن‘‘ قرار دیتے ہوئے اسے توانائی کے تحفظ، کم لاگت فراہمی اور پائیداری کے درمیان توازن قائم کرنے کا اہم ذریعہ بتایا۔ انہوں نے اسٹینڈرڈز اینڈ لیبلنگ (ایس اینڈ ایل) اور ای سی ایس بی سی کے ذریعے کولنگ ایفیشینسی، کاربن مارکیٹ اور اڈیٹ اسکیم کے ذریعے صنعتی شعبے میں کاربن کے اخراج میں کمی، توانائی کارکردگی مراکز کے قیام اور ٹرانسپورٹ کے شعبے میں ایندھن کی کارکردگی بہتر بنانے کے اقدامات کو بھی اجاگر کیا۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ٹی ۲۰ عالمی کپ: پاکستان کا سیمی فائنل میں پہنچنے کا خواب چکنا چور

سری لنکا سے جیت کر بھی ٹورنامنٹ سے، پاکستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے سری لنکا کو کم از کم ۶۵ رنوں کے بڑے فرق سے ہرانا تھا۔

سلمان آغا نے ۲۱۲ رن بنا کر امیدیں زندہ رکھی تھیں، لیکن سری لنکا نے ۲۰ اوورس میں ۲۰۷ رن بنا دیے۔

پاکستانی ٹیم 'ٹی-20 عالمی کپ 2026' سے بالآخر باہر ہو گئی۔ اس کا سیمی فائنل میں پہنچنے کا خواب آج اس وقت چکنا چور ہو گیا جب سری لنکا کے خلاف اس نے جیت تو حاصل کی، لیکن محض 5 رنوں سے۔ اسے سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے 65 رنوں سے جیت حاصل کرنی تھی، لیکن پاکستانی گیند بازوں نے مایوس کیا۔ اس میچ کے نتیجہ سے 'گروپ-2' میں نیوزی لینڈ کو فائدہ پہنچا، جو بہتر رَن ریٹ کی وجہ سے سیمی فائنل میں پہنچنے والی دوسری ٹیم بن گئی ہے۔ سری لنکا کے پلیکیلے میں 'سپر-8' راؤنڈ کے اپنے آخری میچ میں پاکستان کو کم از کم 65 رنوں کے بڑے فرق سے جیت کی ضرورت تھی۔ سلمان آغا کی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوورس میں 8 وکٹ کے نقصان پر 212 رنوں کا پہاڑ کھڑا بھی کر دیا تھا، لیکن جس فاصلہ سے جیت حاصل کرنا تھا، اسے یقینی نہیں بنا سکی۔ پاکستان کو ضرورت اس بات کی تھی کہ سری لنکا کو 147 رنوں پر روک دے، تاکہ رَن ریٹ نیوزی لینڈ سے بہتر ہو جائے۔ حالانکہ سری لنکا نے آخر میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 20 اوورس میں 207 رنوں تک پہنچ گئی۔ آخری 2 گیندوں پر سری لنکا کو جیت کے لیے 6 رنوں کی ضرورت تھی، لیکن شاہین آفریدی کی 2 ڈاٹ گیندوں نے کسی طرح پاکستان کو 5 رنوں سے جیت دلا دی۔ پاکستان کی طرف سے آج ایک بار پھر صاحب زادہ فرحان نے بہترین اننگ کھیلی۔ انھوں نے اس ٹورنامنٹ میں دوسری سنچری لگائی، جو ایک ریکارڈ ہے۔ آج تک کسی بھی بلے باز نے ایک ٹی-20 عالمی کپ میں 2 سنچری نہیں بنائی تھی۔ سلامی بلے باز فخر زماں نے ان کا بہترین ساتھ دیا، اور دونوں نے مل کر 176 رنوں کی شراکت داری کی۔ ایک وقت لگ رہا تھا کہ پاکستانی ٹیم آرام سے 250-240 رنوں تک پہنچ جائے گی، لیکن فخر زماں کے آؤٹ ہوتے ہی جیسے وکٹوں کی پت جھڑ شروع ہو گئی۔ آخر کے 4 اوورس میں ٹیم محض 35 رن بنا سکی اور 7 وکٹ بھی گنوا دیے۔ فخر اور فرحان کے علاوہ کوئی بھی ایسا بلے باز نہیں تھا جو دوہرے ہندسے تک پہنچا ہو۔ سری لنکا کی بلے بازی جب شروع ہوئی تو پاکستانی گیند باز نسیم شاہ نے پتھم نسانکا کو دوسرے ہی اوور میں پویلین بھیج کر امیدیں جگا دی تھیں۔ 33 کے اسکور پر سری لنکا کا دوسرا وکٹ بھی گر گیا تھا۔ لیکن اس کے بعد سری لنکائی بلے بازوں نے سنبھل کر کھیلنا شروع کیا اور خراب گیندوں پر رن بھی بنائے۔ اسپنر ابرار احمد نے 3 کھلاڑیوں کو پویلین بھیج کر پاکستانی خیمہ میں امیدیں پھر باندھ دیں، کیونکہ 12 اوور میں سری لنکا نے 5 وکٹ کے نقصان پر 101 رن بنائے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے پاکستانی گیند باز کوئی کرشمہ دکھانے کو تیار ہیں، لیکن سری لنکائی کپتان داسُن شناکا اور پون رتنا یکے نے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ پہلے تو دونوں نے سری لنکا کا اسکور 147 رنوں کے پار پہنچایا، پھر طوفانی انداز میں بلے بازی شروع کر دی۔ رتنا یکے 58 رن بنا کر آؤٹ ہوئے اور شناکا 76 رن بنا کر ناٹ آؤٹ لوٹے۔ کپتان نے یہ رن محض 31 گیندوں پر بنائے اور 8 چھکے لگائے۔ انھوں نے شاہین آفریدی کے ذریعہ پھینکے گئے آخری اوورس کی ابتدائی 4 گیندوں پر 22 رن بنا دیے تھے، لیکن آخری 2 گیندوں پر کوئی رن نہیں بنا سکے، جس کی وجہ سے سری لنکا کو 5 رنوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

چنئی کے پری سیزن کیمپ میں دھونی بھی حصہ لیں گے

چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) اتوار (یکم مارچ) سے اپنی آئی پی ایل کی تیاریاں شروع کرے گی۔ مینجمنٹ نے تصدیق کی ہے کہ اگلے ۲۴ر گھنٹوں میں ایک کیمپ شروع ہوگا جس میں تمام ہندوستانی کھلاڑی اکٹھے ہوں گے۔ سی ایس کے کے اسٹار کھلاڑی ایم ایس دھونی بھی اس کیمپ کا حصہ ہوں گے۔ فرنچائز کے سی ای او کاشی وشوناتھن نے ہفتہ (۲۸ر فروری) کے روز کرک بز سے گفتگو میں کہا کہ ہاں، میں تصدیق کر سکتا ہوں کہ ہمارا کیمپ کل شروع ہوگا اور ایم ایس بھی اس میں شامل ہوں گے۔ ہمیں امید ہے کہ اتوار تک تمام کھلاڑی یہاں پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ دھونی آنے والے سیزن میں ایک کھلاڑی کے طور پر نظر آئیں گے۔ تقریباً ۱۵ر ہندوستانی کھلاڑی چنئی میں فرنچائز کے ہائی پرفارمنس سینٹر میں منعقد ہونے والے تیاری کیمپ میں شرکت کریں گے۔ سنجو سیمسن اور شیوم دوبے جیسے ہندوستانی انٹرنیشنل کھلاڑی، جو اس وقت ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں اور ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں، اس بڑے ایونٹ کے اختتام کے بعد کیمپ میں شامل ہوں گے۔ شریاس گوپال، جو حال ہی میں ختم ہونے والے رنجی ٹرافی فائنل میں کرناٹک ٹیم کا حصہ تھے، وہ بھی کچھ تاخیر سے رپورٹ کریں گے۔ ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ ۸ر مارچ کو اختتام پذیر ہوگا، جس کے بعد یہ کھلاڑی ٹیم سے جڑیں گے۔ ساتھ ہی فرنچائز کے چند غیر ملکی کھلاڑی اور کوچنگ اسٹاف بھی شامل ہوں گے۔ فی الحال کیمپ کی نگرانی اسسٹنٹ کوچ شری دھرن شری رام اور راجیو کمار کریں گے۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث غیر ملکی کھلاڑیوں کی آمد کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ اس بات کا انحصار حالات کی پیش رفت پر ہوگا کہ وہ کب اور کیسے سیزن کے لیے دستیاب ہو سکیں گے۔ سیزن کے مکمل شیڈول کے بارے میں فی الحال کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آئی پی ایل ۲۸ر مارچ کو شروع ہو سکتا ہے کیونکہ بی سی سی آئی پہلے سے طے شدہ تاریخ ۲۶ر مارچ ۲۰۲۶ء سے دو دن تاخیر سے سیزن شروع کرنے پر غور کر رہا ہے۔ تاہم، باقاعدہ شیڈول کا اعلان اگلے ہفتے کسی بھی وقت متوقع ہے۔

سنتھ جے سوریہ سری لنکا کے ہیڈ کوچ کا عہدہ چھوڑیں گے

ان کا یہ فیصلہ پاکستان کے خلاف سری لنکا کی بے حد قریبی شکست کے بعد منظر عام پر آیا، جس کے ساتھ ہی ٹیم کا ورلڈ کپ کا سفر بھی ختم ہو گیا۔

سنتھ جے سوریہ نے سری لنکا کی مرد ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان کا یہ فیصلہ پاکستان کے خلاف سری لنکا کی بے حد قریبی شکست کے بعد منظر عام پر آیا، جس کے ساتھ ہی ٹیم کا ورلڈ کپ کا سفر بھی ختم ہو گیا۔ سنتھ جے سوریہ نے سری لنکا کی مرد ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان کا یہ فیصلہ پاکستان کے خلاف سری لنکا کی بے حد قریبی شکست کے بعد منظر عام پر آیا، جس کے ساتھ ہی ٹیم کا ورلڈ کپ کا سفر بھی ختم ہو گیا۔ تاہم انہوں نے باضابطہ طور پر ابھی تک سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) کو مطلع نہیں کیا ہے، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ہی فیصلہ کر چکے تھے کہ یہ ورلڈ کپ اس کردار میں ان کا آخری اسائنمنٹ ہوگا۔ جے سوریہ نے کہا کہ "میں نے محسوس کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ یہ ذمہ داری کسی اور کو سونپ دوں۔ اسی وجہ سے، تقریباً دو ماہ قبل، انگلینڈ کی سیریز کے دوران، میں نے کہا تھا کہ مجھے زیادہ دیر تک اس عہدے پر برقرار رہنے کی امید نہیں ہے۔ تب تک، میں یہ فیصلہ کر چکا تھا۔ میں نے سوچا تھا کہ ورلڈ کپ میں اچھے نوٹ پر کوچ کے طور پر رخصت ہو سکوں گا۔ لیکن میں ویسا نہیں کر سکا جس طرح میں چاہتا تھا، جس کا مجھے افسوس ہے۔" اگرچہ جے سوریہ اپنا عہدہ چھوڑ رہے ہیں، لیکن انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ فوری طور پر ایسا کریں گے۔ سری لنکا کا افغانستان کے خلاف ایک لیمیٹڈ-اوورز دورہ ۱۳ر مارچ سے شروع ہونا تھا (حالانکہ وہ سیریز اب مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے خطرے میں ہے) اور امکان ہے کہ بورڈ چاہے گا کہ وہ اس دورے تک ٹیم کے ساتھ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میرا معاہدہ جون تک ہے۔ میں نے ابھی تک سرکاری طور پر ایس ایل سی کو مطلع نہیں کیا ہے۔ انہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ میں یہ بات کہنے والا ہوں۔ مجھے جا کر ان سے بات کرنی ہوگی۔ اگر وہ کسی اور کو (ٹیم کا کوچ) لا سکتے ہیں، تو یقینی طور پر انہیں ایسا کرنا چاہیے۔" جے سوریہ نے ۲۰۲۴ء کے ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ کے فوراً بعد سری لنکا کے ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالا تھا۔ ان کی بہت سی اہم کامیابیاں ان کے چارج کے ابتدائی مہینوں میں ہی آئیں۔ اگست ۲۰۲۴ء میں، سری لنکا نے ۲۷ر سال بعد ہندوستان کے خلاف اپنی پہلی دو طرفہ ون ڈے سیریز جیتی۔ اس کے بعد اسی سال ستمبر میں اوول میں ایک ٹیسٹ میچ جیتا اور پھر گھریلو ٹیسٹ سیریز میں نیوزی لینڈ کو ۰-۲ر سے ہرایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پچھلے ڈیڑھ سال میں، میں ٹیم کو اس پوزیشن سے یہاں تک لے کر آیا، جہاں ہم تھے۔ ایک روزہ میں ہماری رینکنگ آٹھویں یا نویں مقام پر تھی اور ہم چیمپئن ٹرافی کے لیے کوالیفائی بھی نہیں کر سکے تھے۔ لیکن میں ٹیم کو نمبر ۴ر تک لے آیا۔ ٹیسٹ ٹیم کو میں نے نمبر ۶ر تک پہنچایا اور ٹی ۲۰ر ٹیم بھی چھٹے یا ساتویں نمبر پر ہے (فی الحال وہ آٹھویں نمبر پر ہے)۔" جے سوریہ نے کہا کہ "یہ سب میں نے اکیلے نہیں کیا۔ میرے معاون عملے نے مجھے زبردست سپورٹ کیا۔ پہلے دن سے ہی میں نے ان سے مدد مانگی تھی، کیونکہ کوچ کے طور پر میرے پاس بہت زیادہ تجربہ نہیں تھا۔ لیکن اپنے کرکٹ کے تجربے کی وجہ سے، میں اسے سنبھالنے میں کامیاب رہا۔" جے سوریہ کی مدت کار کا آخری سال مختصر ترین فارمیٹ میں ناکامیوں سے بھرا رہا۔ گھریلو ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ میں مسلسل چار شکست کے ساتھ ٹورنامنٹ سے باہر ہونا اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی اسپن گیند باز این شری چرنی ون ڈے میں

سب سے مہنگا اسپیل ڈالنے والی ہندوستانی بولر بنیں

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم اور آسٹریلیا کے درمیان ہوبارٹ کے بیلرائیو اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں ہندوستان کی بائیں ہاتھ کی اسپنر این شری چرنی کے نام ایک شرمناک ریکارڈ جڑ گیا۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم اور آسٹریلیا کے درمیان ہوبارٹ کے بیلرائیو اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں ہندوستان کی بائیں ہاتھ کی اسپنر این شری چرنی کے نام ایک شرمناک ریکارڈ جڑ گیا۔ وہ ون ڈے کرکٹ میں سب سے مہنگا اسپیل ڈالنے والی ہندوستانی خاتون بولر بن گئیں۔ این شری چرنی نے ۱۰ر اوورز میں ۱۰۶ر رنز دیے۔ انہیں ۲ر وکٹ ضرور ملیں، لیکن وہ اس اسپیل کو اپنی زندگی میں کبھی یاد نہیں کرنا چاہیں گی۔ مجموعی طور پر یہ خواتین ون ڈے کرکٹ کا تیسرا سب سے مہنگا اسپیل بھی ہے۔ اسی میچ میں تجربہ کار اسپنر دیپتی شرما کو بھی ۱۰ر اوورز میں ۹۰ر رنز دے پڑے۔ وہ ون ڈے میں ہندوستان کی جانب سے دوسرا مہنگا اسپیل ڈالنے والی خاتون بولر بن گئیں۔ اس سے پہلے ون ڈے فارمیٹ میں ہندوستان کی جانب سے سب سے مہنگا اسپیل ڈالنے کا ریکارڈ پریا مشرا کے نام تھا۔ ۸ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو آسٹریلیا کے خلاف انہوں نے ۱۰ر اوورز میں ۸۸ر رنز دیے تھے۔ خواتین ون ڈے میں سب سے مہنگا اسپیل ڈالنے کا ریکارڈ آئرلینڈ کی کارا میری کے نام ہے۔ کارا نے نیوزی لینڈ کے خلاف ۸ر جون ۲۰۱۸ء کو ہونے والے میچ میں ۱۱۹ر رنز دیے تھے۔ دوسرے نمبر پر پاکستان کی شاذیہ خان ہیں۔ شاذیہ نے ۷ر فروری ۱۹۹۷ء کو آسٹریلیا کے خلاف ہونے والے میچ میں ۱۰ر اوورز میں ۱۱۱ر رنز دیے تھے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے میچ کی بات کریں تو ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرنے اترنے والی آسٹریلیا نے کپتان ایلیسا ہیلی کے ۹۸ر گیندوں پر ۱۵۸ر رنز اور وکٹ کیپر بلے باز بیتھ مونی کے ۸۴ر گیندوں پر کھیلی گئی ۱۰۶ر رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کی بدولت ۷ر وکٹ کے نقصان پر ۴۰۹ر رنز بنائے۔ جارجیا وِل نے ۵۲ر گیندوں پر ۶۲ر اور نیکولا کیری نے ۱۵ر گیندوں پر ۳۴ر رنز کی اننگز کھیلی۔ یہ ایلیسا ہیلی کا آخری ون ڈے میچ ہے۔

سنجے لیلا بھنسالی کی فلم 'لَو اینڈ وار' کا اصل بجٹ سامنے آیا

لَو اینڈ وار بجٹ: رنبیر کپور، عالیہ بھٹ اور وکی کوشل کی لَو اینڈ وار اس وقت دوبارہ خبروں میں ہے۔

لَو اینڈ وار بجٹ: رنبیر کپور، عالیہ بھٹ اور وکی کوشل کی لَو اینڈ وار اس وقت دوبارہ خبروں میں ہے۔ سنجے لیلا بھنسالی کی یہ فلم اس بار بجٹ کی وجہ سے سرخیاں بٹور رہی ہے۔ ایک رپورٹ میں فلم کے اصل بجٹ کے بارے میں بڑا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ہدایتکار سنجے لیلا بھنسالی کی فلم "لَو اینڈ وار" کافی عرصے سے زیرِ بحث ہے۔ سنجے لیلا بھنسالی اپنی اس فلم میں رنبیر کپور، عالیہ بھٹ اور وکی کوشل کو پہلی بار ایک ساتھ بڑے پردے پر لے کر آ رہے ہیں۔ اس سے پہلے یہ تینوں کبھی ساتھ کام نہیں کر چکے۔ فلم کی باتیں طویل عرصے سے ہیں۔ حال ہی میں اس کے بجٹ کے حوالے سے بھی ایک رپورٹ میں بڑا دعویٰ سامنے آیا تھا، جس میں بتایا گیا کہ اس فلم پر میکرز ۴۵۰ر کروڑ کے بھاری بھرکم بجٹ میں کام کر رہے ہیں۔ تاہم نئی رپورٹ میں اسے غلط قرار دیا گیا ہے۔ "لَو اینڈ وار" کا بجٹ کیا ہے؟ بالی ووڈ ہنگاما نے اپنی ایک رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ فلم پر ۴۵۰ر کروڑ کا خرچ نہیں ہوگا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ فلم پلان کے مطابق ہی آگے بڑھ رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا "لَو اینڈ وار" کا بجٹ بڑھا ہے، مگر یہ تو سنجے لیلا بھنسالی کی ہر فلم کے ساتھ ہوتا ہے۔ ابتدا میں بجٹ ۲۵۰ر کروڑ طے ہوا تھا، لیکن شوٹنگ کے دوران یہ ۳۵۰ر کروڑ تک پہنچ گیا ہے۔" مزید کہا گیا کہ "سنجے لیلا بھنسالی اپنے وژن سے سمجھوتہ نہیں کرتے اور یہ فلم وہ اپنے جذبے کے ساتھ بنا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ اب تک ان کا سب سے بہترین کام ہوگا۔ ۴۲۵ر کروڑ روپے کی پروڈکشن لاگت بتانا جان بوجھ کر پروجیکٹ کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے اور ایسے کسی دعوے میں کوئی حقیقت نہیں۔" رپورٹ میں بتایا گیا کہ ذرائع نے کہا کہ یہ کوئی وی ایف ایکس والی فلم نہیں ہے بلکہ اس فلم کے زیادہ تر حصے کو پرانے زمانے کے سیٹ پر فلمایا گیا ہے، جس پر زیادہ لاگت نہیں آتی۔ کوئی بھی جو فلم میکنگ سمجھتا ہے وہ یہی کہے گا کہ ۴۲۵ر کروڑ کا دعویٰ جھوٹ ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ فلم کا بجٹ ۳۵۰ر کروڑ ہے اور مارکیٹنگ پر ۳۰ر کروڑ اور خرچ کیے جائیں گے۔ یعنی کل لاگت ۳۸۰ر کروڑ تک پہنچے گی۔ "لَو اینڈ وار" کی شوٹنگ کافی عرصے سے جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ فلم اگلے سال ریلیز کی جائے گی۔ دراصل رنبیر کپور اس وقت نتیش تیواری کی رامائن میں بھی مصروف ہیں، جو دو حصوں میں ریلیز ہوگی۔ پہلا حصہ اسی سال دیوالی پر آئے گا اور دوسرا حصہ اگلے سال دیوالی پر۔ ان دونوں فلموں کے درمیان "لَو اینڈ وار" ریلیز کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔

کیا امتیاز علی جب وی میٹ کا سیکوئل بنائیں گے؟ گیت اور آدتیہ کون ہوں گے؟

فلم میں گیت اور آدتیہ کی کہانی سب کے دلوں میں بسی ہوئی ہے اور مسلسل اس کے سیکوئل کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔

شاہد کپور اور کرینہ کپور کی فلم "جب وی میٹ" ایک ایسی فلم ہے جسے لوگ آج بھی یاد کرتے ہیں۔ فلم میں گیت اور آدتیہ کی کہانی سب کے دلوں میں بسی ہوئی ہے اور مسلسل اس کے سیکوئل کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔ اسی دوران امتیاز علی نے "جب وی میٹ" کے سیکوئل پر بات کی ہے۔ "اوہ، اس میں بھی میری ہی غلطی ہے......" "جب وی میٹ" میں کرینہ کپور کا یہ ڈائیلاگ آپ کو ضرور یاد ہوگا۔ ایسے کئی مشہور مکالموں اور گانوں کی وجہ سے امتیاز علی کی اس فلم کو آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ۲۰۰۷ء میں ریلیز ہونے والی رومانوی کامیڈی ڈراما "جب وی میٹ" نے کروڑوں لوگوں کو متاثر کیا تھا۔ اس سپر ہٹ فلم میں شاہد کپور نے آدتیہ اور کرینہ کپور نے گیت کا کردار ادا کیا تھا۔ یہ فلم اتنی ہٹ ہے کہ سوشل میڈیا پر آج بھی اس کے سیکوئل کی مانگ کی جاتی رہتی ہے۔ اسی مطالبے کے بیچ امتیاز علی نے اس کے سیکوئل کے بارے میں گفتگو کی ہے۔ "جب وی میٹ" کے گانے جتنے مقبول ہوئے، اتنا ہی کرینہ کپور کا گیت کا کردار بھی خبروں میں رہا۔ جب فلم کو اتنا پسند کیا گیا تو اس کے اگلے حصے پر بات ہونا فطری ہے۔ حال ہی میں جب امتیاز علی سے پوچھا گیا کہ اگر "جب وی میٹ" کا سیکوئل بنے تو وہ کس کو لانچ کرنا چاہیں گے تو ان کے جواب سے کہیں نہ کہیں اشارہ ملا کہ مستقبل میں اس فلم کا سیکوئل آ سکتا ہے۔ حال ہی میں میڈیا سے گفتگو کے دوران امتیاز علی نے آج کے دور کے لیے "جب وی میٹ" کے ورژن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ "اس عمر میں، مجھے لگتا ہے کہ شرواری اور ویدانگ ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ کافی نوجوان ہیں اور ان میں وہ خاص بات ہے کہ وہ ویسا ہی کردار ادا کر سکتے ہیں۔" ان کے جواب سے اندازہ ہوتا ہے کہ شرواری واگھ اور ویدانگ رائنا "جب وی میٹ" کے ریبوٹ میں گیت اور آدتیہ کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ویدانگ اور شرواری، امتیاز علی کے آنے والے ایک پروجیکٹ کا بھی حصہ ہیں۔ اسی کے ساتھ امتیاز علی نے اپنے اگلے پروجیکٹ کا اعلان بھی کر دیا ہے، جس میں ایک بار پھر اے آر رحمان کی موسیقی ہوگی۔ فلم کا ٹائٹل ابھی طے نہیں ہوا۔ اس فلم میں دلجیت دوسانجھ مرکزی کردار میں ہوں گے۔ اس کے علاوہ نصیر الدین شاہ، ویدانگ رائنا اور شرواری واگھ بھی نظر آئیں گے۔ اگر "جب وی میٹ" کی بات کریں تو اس فلم کا بجٹ محض ۱۵ر کروڑ روپے تھا۔ اپنی کہانی اور کرداروں کی وجہ سے اسے خاص طور پر پسند کیا گیا۔ اسے آئی ایم ڈی بی پر ۷.۹ر کی ریٹنگ ملی ہے اور اس نے دنیا بھر میں تقریباً ۴۸.۶۱ر کروڑ روپے کا بزنس کیا تھا۔

مالا مال ویکلی ۲'' کی تیاری؟ پریہ درشن کی کامیڈی فرنچائز کی گونج

''بھاگم بھاگ'' کے ممکنہ سیکوئل کی خبروں کے بعد اب پریہ درشن کی ایک اور ہٹ کامیڈی ''مالا مال ویکلی'' کے فالو اپ کی اطلاعات سامنے آئی ہیں

''بھاگم بھاگ'' کے ممکنہ سیکوئل کی خبروں کے بعد اب پریہ درشن کی ایک اور ہٹ کامیڈی ''مالا مال ویکلی'' کے فالو اپ کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اصل کاسٹ سے رابطے شروع ہو چکے ہیں، اگرچہ یہ براہِ راست سیکوئل نہیں ہوگا بلکہ نئی کہانی اور کرداروں کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ چند ہفتے قبل ''بھاگم بھاگ'' کے سیکوئل کی رپورٹس منظر عام پر آئیں، جن میں زیادہ تر اصل کاسٹ کی واپسی کی بات کی گئی، البتہ گووندہ کی جگہ منوج باجپائی کے شامل ہونے کی قیاس آرائیاں بھی سامنے آئیں۔ اب اسی سلسلے میں فلمساز پریہ درشن کی ایک اور کامیاب فلم ''مالا مال ویکلی'' کے سیکوئل پر کام شروع ہونے کی اطلاعات ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، میکرز نے اصل کاسٹ پریش راول، رتیش دیشمکھ، اور راج پال یادو سے رابطہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ''مالا مال ویکلی ۲'' کے لیے بات چیت شروع ہو چکی ہے۔ یہ براہِ راست سیکوئل نہیں ہوگا، بلکہ نئی ترتیب اور مختلف کرداروں کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ تاہم مرکزی خیال لالچی دیہاتیوں کے گرد ہی گھومے گا جو بڑی رقم ہتھیانے کی کوشش کرتے ہیں۔'' ذرائع کا کہنا ہے کہ پریش راول نے زبانی منظوری دے دی ہے، اگرچہ معاہدہ تاحال فائنل نہیں ہوا، جبکہ دیگر اداکاروں سے مذاکرات جاری ہیں۔ ۲۰۰۶ء میں ریلیز ہونے والی ''مالا مال ویکلی'' ایک چھوٹے گاؤں کی کہانی تھی جہاں ایک شخص کو معلوم ہوتا ہے کہ ایک دیہاتی نے ایک کروڑ روپے کی لاٹری جیتی، مگر اچانک اس کی موت ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد گاؤں والے لاٹری انسپکٹر سے حقیقت چھپانے اور رقم پر قبضہ جمانے کے لیے مضحکہ خیز منصوبے بناتے ہیں۔ فلم میں ریما سین، شکتی کپور، سدھا چندرن اور دیگر اداکار بھی شامل تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ فلم ۲۰۰۰ء کی دہائی کی مقبول ترین کامیڈی فلموں میں شمار ہونے لگی اور ایک ''کلٹ'' درجہ حاصل کر چکی ہے۔ سیکوئل کیلئے شائقین میں جوش ہے، مگر چیلنج یہ ہوگا کہ نئی کہانی کس حد تک پرانی فلم کے دیہی مزاح اور سادہ مگر طنزیہ انداز کو برقرار رکھ پاتی ہے۔ حالیہ برسوں میں سیکوئلز کی بڑھتی ہوئی تعداد نے ناظرین کی توقعات کو بھی بلند کر دیا ہے، اور کسی بھی فالو اپ کے لیے اصل فلم کی یادگار کامیابی کا بوجھ اٹھانا آسان نہیں ہوگا۔ بالی ووڈ کے معروف ڈائریکٹر پریہ درشن کی مشہورِ زمانہ کامیڈی فلم ''مالا مال ویکلی'' کے سیکوئل کی خبروں نے ایک بار پھر سینما گھروں اور مداحوں میں جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ پہلے حصے کا براہِ راست سیکوئل نہیں ہوگا، بلکہ ایک بالکل نئی کہانی اور نئے کرداروں کے گرد گھومے گی، تاہم اس کا موضوع وہی پرانا (دیہاتیوں کی لالچ اور پیسے کے پیچھے بھاگ دوڑ) ہو سکتا ہے۔ اس بار بھی رتیش دیش مکھ اور راجپال یادو جیسے اداکاروں کو فلم میں شامل کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔

'چندو چیمپئن'' کے بعد کارتک آرین کا نیا اسپورٹس ڈراما، کشمیر میں شوٹنگ

مرلی کانت پیٹکر پر بنی فلم ''چندو چیمپئن'' کی کامیابی کے بعد کبیر خان اور کارتک آرین ایک اور حقیقی کہانی پر مبنی اسپورٹس ڈراما پر کام کر رہے ہیں۔ نئی فلم کشمیر کی کم عمر عالمی کک باکسنگ چیمپئن تجمل اسلام کے سفر سے متاثر ہے جس کی شوٹنگ سری نگر اور پہلگام میں جاری ہے۔ ''چندو چیمپئن'' کی کامیابی کے بعد ہدایتکار کبیر خان اور اداکار کارتک آرین اور اداکار ایک بار پھر اسپورٹس پر مبنی ڈرامے کے لیے متحد ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، کارتک اس فلم میں ایک کک باکسنگ کوچ کا کردار ادا کر رہے ہیں، جو تنازعات سے متاثرہ کشمیر کی ایک نوجوان لڑکی کو عالمی چیمپئن شپ تک پہنچانے کی جدوجہد میں رہنمائی کرتا ہے۔ یہ فلم کشمیر کے بانڈی پورہ سے تعلق رکھنے والی کم عمر عالمی کک باکسنگ چیمپئن تجمل اسلام کی زندگی سے متاثر ہے۔ تجمل نے محض سات برس کی عمر میں سب جونیئر ورلڈ ٹائٹل جیت کر عالمی سطح پر تاریخ رقم کی تھی۔ فلم میں نہ صرف ان کی کھیلوں کی کامیابیوں بلکہ سماجی اور ذاتی چیلنجوں کو بھی دکھایا جائے گا جن کا سامنا انہوں نے کیا۔ فلم کی شوٹنگ کشمیر میں شروع ہو چکی ہے۔ کارتک آرین پہلا شیڈول مکمل کر چکے ہیں جبکہ مارچ میں دوسرا مرحلہ شروع ہوگا۔

رشمیکا اور وجے کی شادی تلگو روایات کا امتزاج

ممبئی: تلگو فلم انڈسٹری کے معروف ستاروں رشمیکا مندانا اور وجے دیوراکونڈا رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے ہیں۔ دونوں اسٹارز نے ادے پور کے پرتعیش ہوٹل میں ایک نجی مگر باوقار تقریب کے دوران تلگو روایات کے مطابق شادی کی۔ اس جوڑے نے دونوں خاندانوں کی ثقافتی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے شادی کی تقریبات کو دو مختلف انداز میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلی تقریب صبح 10 بج کر 10 منٹ پر وجے دیوراکونڈا کے خاندانی رسم و رواج کے مطابق تلگو انداز میں انجام دی گئی۔ دوسری تقریب شام میں منعقد ہوئی، جس میں دلہن رشمیکا کے خاندان کی کوورگ (کوڈاوا) روایات کے تحت رسومات ادا کی گئیں۔ اس طرح یہ شادی دونوں خاندانوں کی ثقافت اور روایات کا خوبصورت امتزاج بن گئی ہے۔ اس جوڑے کی پری ویڈنگ تقریبات گزشتہ تین روز سے جاری تھیں، جن میں دلچسپ سرگرمی کے طور پر دونوں خاندانوں کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ بھی کھیلا گیا، جسے 'ویروش پریمیر لیگ' کا نام دیا گیا۔ اسی مناسبت سے اس شادی کو 'ویروش ویڈنگ' بھی کہا جا رہا ہے، جو وجے اور رشمیکا کے ناموں کا امتزاج ہے۔ شادی کی تقریب کو محدود اور نجی رکھا گیا، جس میں تقریباً 100 مہمانوں کو مدعو کیا گیا، جن میں قریبی عزیز، دوست احباب اور فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی شخصیات شامل ہیں۔ یہ تقریب سادگی، روایت اور شاندار انتظامات کے باعث مداحوں اور میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئی۔ تیلگو فلمی ستاروں نانی اور سندیپ کشن نے اداکار وجے دیوراکونڈا اور اداکارہ راشمیکا منڈانا کو شادی پر مبارکباد دی ہے۔ نانی نے اپنے پیغام میں خوبصورت جوڑے کو ڈھیروں محبت اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا، جبکہ سندیپ کشن نے بھی دونوں کے لیے خوشیوں بھری زندگی کی خواہش ظاہر کی۔ اس موقع پر کئی دیگر فلمی شخصیات جیسے کریتی سینن، سمنتھا روتھ پربھو، آیوشمان کھرانہ، نیہا دھوپیا اور راکل پریت سنگھ نے بھی جوڑے کو مبارکباد پیش کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وجے دیوراکونڈا نے شادی کی تصاویر جاری کی ہیں۔